

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حصہ دوم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِالْحَبْرِ وَالْمَوَقِّ

۱۔ اور اللہ کے عہد کو سب فکر مضبوط کرلو
اور متفرق نہ ہو، اللہ تعالیٰ کے جو احسان تم پر ہیں انکو یاد
کرو، جبکہ تم ستمیں دشمن تھے اللہ تعالیٰ نے تمہاری
دلوں میں الفت پیدا کر دی اُسکے فضل سے تم بہائی
بہائی بن گئے اور تم آگ کے گڑھے کے قریب پہنچ
گئے تھے۔ اُس سے اللہ نے تم کو بچا لیا۔ اس طرح
اللہ تعالیٰ اپنی نشانیاں تم پر ظاہر کرتا ہی شاید کہ تم
ہدایت پاؤ۔

۴۔ اللہ نے مومنین کے دلوں میں الفت
پیدا کر دی اگر تو جو کچھ زمین میں جو سب بخر کر دیتا تو
اُنکے دلوں میں محبت نہ پیدا کر سکتا۔ مگر اللہ تعالیٰ
نے اُن میں الفت پیدا کر دی۔ بیشک اللہ غائب
ہو اور حکمت والا۔

۱۔ وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا
وَلَا تَفَرَّقُوا وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ
إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ
فَأَصْبَحْتُمْ بِرَحْمَتِهِ إِخْوَانًا وَكُنْتُمْ
عَلَىٰ شَفَا حُفْرٍ لِّمَنِ النَّاسُ فَانْفَكَ
كُم مِّنْهَا لَئِنْ لَّمْ يَمُنْ بِاللَّهِ لَكُمُ الْيَاتِيهِ
لَعْنُكُمْ تَحْتِ دُونَ ۝

(سورہ آل عمران رکوع ۲)

۲۔ وَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ لَوْ أَنفَقْتَ
مِائِي الْأَمْشِرِ جَمِيعًا مَا أَلَّفْتَ بَيْنَ
قُلُوبِهِمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ أَلَّفَ بَيْنَهُمْ إِنَّهُ
عَزِيزٌ حَكِيمٌ

(سورہ انفال رکوع ۸)

۳۔ (عن ابی ہریرۃ) قال لنبی
صلی اللہ علیہ وسلم والذی نفسہ ید
لا تدخلون الجنة حتی تسلموا ولا
تسلموا حتی تحابوا وافتوا السلاہ تحابوا
وایاکم البغضۃ فانھا فی الخالقۃ
لا اقول لکم تحلی الشعر ولكن
تحلی الذین۔

(ادب المفرد)

۴۔ (عبد اللہ بن عمر) قال
النبی صلعم من احب اخا لله فی اللہ
قال انی اجبت لله فدخلوا جمیعاً
الجنة کان الذی احب فی اللہ
ارفعہ من رجة لجمہ علی الذی احبہ
(ادب المفرد)

۵۔ (محل یکرب) قال لنبی
صلعم ما تحابا الرجلان الا کان
افضلھما لشدهما کجاً لھا جہ
(ادب المفرد)

۶۔ (عن ابی ذر) قال رسول اللہ
صلعم افضل اکھما الی الحب فی
اللہ والبغض فی اللہ۔ (مشکوٰۃ)

۳۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے
اُس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہو۔
تم جنت میں نہیں داخل ہو گے جب تک مسلمان نہ ہو
اور مسلمان نہ ہو گے جب تک آپس میں محبت نہ کرو
سلام کو رواج دو تاکہ تم میں محبت پیدا ہو (فیض المبین)
سے بچتے رہو۔ کہ وہ صاف کر دینے والا ہے
پہنیں کتا کہ وہ بالوں کو صاف کر دیتا ہے بلکہ
کو صاف کر دیتا ہو۔

۴۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شخص
اپنے دینی بھائی کو محض اللہ کی راہ سے محبت کے
اور اُس سے کئے کہیں تجرہ سے اللہ کو اسطے
محبت رکھتا ہوں۔ تو وہ دونوں ساتھ جنت میں
داخل ہوں گے۔ اور اُن دونوں میں خالص اللہ کی محبت
رکھتا ہو گا وہ اپنے دوست کو زمین میں بلند ہو گا۔

۵۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ وہ شخص جو آپس میں محبت رکھتے ہوں اُن
میں افضل وہ ہو جس کو اپنی دوست کی محبت زیادہ
ہو۔

۶۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر اُن
تین اعمال کو ہی محض اللہ کے لیے محبت رکھنا یا
عداوت رکھنا۔

اللہ یعنی کسی سے محبت ہو تو خالص اللہ ہی کیلئے ہو اور عداوت ہو تو خالص اللہ ہی کیلئے ہو اور فی حق بنی کہ کبھی نہیں۔

ص ۱۰۰

۷۔ (معاذ بن جبل) اِنَّهٗ سَالِ الدِّينِ
صَلَّحَ عَنْ فَضْلِ الْاِيْمَانِ قَالِ
اَنْ تَحِبَّ لِلّٰهِ وَتُبْعُضَ لِلّٰهِ وَتَعْمَلَ
لِسَانَكَ فِي ذِكْرِ اللّٰهِ قَالِ وَمَاذَا
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّي اللّٰهُ عَلَیْهِ
وَسَلَّمَ قَالِ اَنْ تَحِبَّ لِلنَّاسِ تَحِبَّتْ
لِنَفْسِكَ وَتَكْرَهَ لِعَمَلِ سَاكِرَاةٍ
لِنَفْسِكَ..

(مشکوٰۃ)

۷۔ معاذ بن جبل نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے دریافت کیا کہ ایمان کا سب سے افضل و رحب کیا
ہے۔ آپ نے فرمایا یہ ہے کہ تو محبت ہی اللہ کی واسطے
کرے اور عداوت ہی نفس اللہ ہی کی واسطے کرے
(یعنی ذاتی اور نفسانی خواہشوں کو اس میں ضل نہ ہو اور
مسلمان نہ صرف اسوجہ سے محبت کرنا کہ وہ مسلمان
ہے یا متقی پر پیرگار ہو) اور زبان ذکر اللہ میں مشغول
رہے۔ خواہ کچھ ہی کرتے ہو۔

اُنہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ نے فرمایا کہ اپنے
چیز اپنے لیے پسند کر دو ہی وہ سب سے آویسوں کے لیے
پسند کرو اور جو اپنے لیے ناپسند کر دو وہ دوسروں کے لیے
کیلیے ہی ناپسند کر دو۔

۸۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے
اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد کی ہاں ہر کوئی شخص
اُس وقت تک مسلمان نہیں ہو سکتا جب تک اپنے
مسلمان بھائی کے ساتھ اُسی چیز کی خواہش نہ کرے جس کا
اس کی اپنی پسند خواہش کرنا ہے۔

۹۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
اور قیامت ارشاد فرما جائے گا کہ میں نے تمہیں نبوت
وہی پہنچی عت و جلال کی تم نے کہا کہ میں نے تمہیں نبوت
کہا اور تم نے تمہیں نبوت کہا میں نے تمہیں نبوت کہا۔

۹۔ (النسائی) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّحَ
وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَمُنُّ
عَبْدِي حَتّٰى يَحِبَّ لِحَقِيْبِهِ مَا يَحِبُّ
لِنَفْسِهِ -

(مشکوٰۃ)

۱۰۔ (النسائی) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّحَ
اَنْ اللّٰهُ يَقْتُلَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ اَيُّ
الْمُتِمِّتَاتِ الْيَوْمِ اَمْ اَيُّ الْيَوْمِ اَمْ اَيُّ
الْيَوْمِ اَمْ اَيُّ الْيَوْمِ -

۱۰۔ معاذ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ جو پانچ لوگوں سے محبت کرنا واجب ہو جو آپس میں میرے لیے محبت کرتے ہیں اور میری ہی ایک دوسرے کے پاس ملتے ہیں اور صرف میرے ہی لیے ایک دوسرے کی زیارت کرتے ہیں۔

۱۱۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے باذریعہ دریافت فرمایا کہ اے ابوذر جانتے ہو کہ ایمان کا کونسا پہلو زیادہ مضبوط ہے ابوذر نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول محبوب جانتا ہے اپنے فرمایا کہ اللہ کی راہ میں دستی رکنا اور خالصاً اللہ محبت رکنا اور خالصاً اللہ عداوت رکنا۔

۱۲۔ ابوذر کہتے ہیں ایک روز رسول اللہ شریف لائے اور دریافت کیا کہ تمکو معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ کس عمل کو زیادہ پسند کرتا ہے جو میں نے کہا نماز اور زکوٰۃ کہ کسی نے کہا جہاد کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ محبوب ترین اعمال اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ ہے کہ کسی سے محبت ہو تو وہ اللہ ہی کی واسطے ہو اور عداوت ہو تو وہ بھی اللہ ہی کے لیے ہو یعنی اپنی انعام اور خواہشات پر غصہ نہ کرنا عداوت

مبنی ہو۔

۱۰۔ (معاذ) قال سمعت رسول الله صلعم يقول قال الله تعالى وجبت محبتي للمتحابين في المبتدئين في الملتزمين في والمتزاورين في والمبتدئين في۔

(مشکوٰۃ)

۱۱۔ (ابن عباس) قال رسول الله صلعم لا بی ذریعاً الی ذریعاً عمری الا یمان او ثقی قال الله ورسوله اعلم قال الموالاة فی الله والحب فی الله والبغض فی الله۔ (مشکوٰۃ)

۱۲۔ (ابی ذر) خرج علينا رسول الله صلعم قال انت مرفی الی الاعمال احب الی الله تعالی قال قائل الصلوة والذکوة وقال قائل الجهاد قال النبی صلی الله علیه وسلم ان احب الاعمال الی الله تعالی احب فی الله والبغض فی الله۔ (مشکوٰۃ)

۱۳۔ قال النبی صلی اللہ

علیہ وسلم ان افز بکم منی

عجلنا احاسنکم اخلاقتا

الموطنون اکثافا الذین یلقون

دیولفون۔ (احیاء العلوم)

۱۴۔ قال النبی صلی اللہ

علیہ وسلم المؤمن الف

ما یوفی لا خیر فین (ایلاف و

لا یولف۔ (احیاء العلوم)

۱۵۔ (عن النس) ان رجلا

سال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

فقال یا بنی اللہ متى الساعۃ

فقال وما اعددت لها قال

ما اعددت لها من کبر الا

انی احب اللہ ورسولہ فقال

لما مع من احب قال الساعۃ

رایت المسلمین فرحوا بعد

الاسلام فاشد فرحوا يومئذ

۱۶۔ (عن علی ابن ابی النخاع)

یقول لابن الکواء هل تدری

ما قال الاول اجب بجیب

۱۳۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں

میں جس کو قریب تر رکھی نسبت ہوگی جس کے اخلاق تم سے

بہتر ہوں اور جس کے پہلو و سر کے لیے نرم ہوں۔ وہ وہی

سے محبت رکھتے ہوں اور وہ میرے اُسے محبت

رکھتے ہوں۔

۱۴۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم

خود و دوسروں سے محبت رکھنا چاہو اور دوسرے اُس کو

محبت رکھتے ہیں۔ اُن میں کچھ غیبتیں ہیں جو خود کسی سے

محبت رکھنے نہ اُس کو کوئی محبت رکھی جائے۔

۱۵۔ انحضرتؐ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ یا رسول اللہ قیامت

کب ہوگی۔ آپ نے فرمایا کہ تم نے اُس کے لیے کیا سامان

کیا ہو اُسے کہا کہ میں نے کوئی سامان نہیں کیا پھر اس کے

کہ میں اللہ اور اس کے رسول کو محبت رکھتا ہوں تو اللہ

نے فرمایا آدمی قیامت کے روز اُس کے ساتھ ہوگا جس

سے وہ محبت رکھتا ہو۔ اس نے کہنے ہیں کہ اس پر لوگ

ایسے خوش ہوئے کہ اسلام لائیکے بعد کبھی ایسے خوش

نہ ہوئے تھے۔

۱۶۔ حضرت علی اکرم اللہ وجہہ نے ابن الکواکب سے

فرمایا کہ تو جانتا ہو کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا جو کہ دوست

سے اعتدال کے ساتھ محبت رکھو مگر نہ کسی کو ہمتا کر دینا

۴ ہو جائے اور دشمن سے بغض رکھنے میں کمی نہ رہے۔
شاید وہ کسی وقت تمھارا دوست ہو جائے۔

حصہ ۴
ہونا عسی ان یکون بغیضاً یوماً
والغیض بغیضاً ہونا عسی ان
یکون حبیباً یوماً۔ (ادب المفرد)
۴۔ (عن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ)

۱۷ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تمہاری
محبت میں کلفت اور بغض میں ہلاکت نہونا چاہیے
راوی نے دریافت کیا کہ طرح انہوں نے فرمایا کہ جب
کسی سے محبت ہو تو اس کو ایسی تکلیفیں نہ دے جیسے بچہ ضد کرتا ہے
اور کسی سے عداوت ہو تو اس کے نابود کر دینے
کے واسطے۔

لاکین جلت کلتاً ولا بغضات تلفاً
فقلت کیف ذلک قال اذا
احببت کلفت کلفت الحبی و
اذا ابغضت احببت صاحبک
الکلف۔ (ادب المفرد)

باب احباب

۱۸۔ ای محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) مسلمانوں سے
کہدو کہ اپنی نفیس شے کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت
کریں کہ اس میں آنکھیں لے نہ پائیں۔ اور جو
وہ کہتے ہیں اس سے درخبر داری اور اسے پھیر
مسلمان عورتوں سے کہدو کہ اپنی نظروں کو بچا کریں اور
اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں اور اپنی زینت کے
مقامات ظاہر نہ کریں۔ ہوسے اس کے جو عیور ظاہر ہوا
اپنے گویا نوپڑا ہڈیاں ڈالے کریں اور اپنی زینت
کسی پر ظاہر نہ کریں سوائے اپنے شوہروں اور بایوں اور
اپنے شوہر کے بالوں اور اپنے بیٹوں اور شوہر کے بیٹوں

۱۸۔ قُلْ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ لَیْسَ مِنْ اَوْثَانِ
الْبَصَارِہِمُ وَیَحْفَظُوْا فُرُوْجَہُمْ
ذٰلِکَ اَدْنٰی اِلٰی حِفْظِہُمْ اِنَّ اللّٰہَ خَبِیْرٌ
بِیْمَنُوْہُمْ ؕ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ لَیْسَ مِنْ
اَوْثَانِ الْبَصَارِہِمُ وَیَحْفَظُوْنَ فُرُوْجَہُمْ
وَ لَا یُبْدِیْنَ زُہْنَہُمْ اِلَّا مَا ظَہَرَ
مِنْہَا وَ لَیْبَصُرُوْنَ بِحُشْرَہُمْ عَلٰی اٰیٰتِہِ
وَ لَا یُبْدِیْنَ زُہْنَہُمْ اِلَّا لِبُعُوْثَہُمْ
اَوْ اٰبَائِہُمْ اَوْ اٰبَائِہُمْ لَبُوْثَہُمْ
اَوْ اٰبَائِہُمْ اَوْ اٰبَائِہُمْ لَبُوْثَہُمْ

أَوْ إِخْوَانِهِمْ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِمْ أَوْ
بَنِي إِخْوَانِهِمْ أَوْ نِسَائِهِمْ أَوْ مَسَا
مَلَّتْ أَيْمَانُهُمْ أَوْ ذَلَّتْ أَعْيُنُهُمْ غَيْرُ
أُولَى الْأَرْبَعِ مِنَ الرِّجَالِ أَوْ الْطِفْلِ
الَّذِينَ لَمْ يَنْفَلَهُمْ دُاعٍ عَلَى عَوْدَاتِ
النِّسَاءِ وَلَا يَضُرُّنَ بَأَرْجُلِهِمْ ط
لِيُعَلِّمَ مَا يَخْفَى مِنْ رِزْقِهِ ط
وَوُتِبَ إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ
لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٢٠﴾ (سورة نور ١٢-١٣-١٤-١٥-١٦-١٧-١٨-١٩-٢٠-٢١-٢٢-٢٣-٢٤-٢٥-٢٦-٢٧-٢٨-٢٩-٣٠-٣١-٣٢-٣٣-٣٤-٣٥-٣٦-٣٧-٣٨-٣٩-٤٠-٤١-٤٢-٤٣-٤٤-٤٥-٤٦-٤٧-٤٨-٤٩-٥٠-٥١-٥٢-٥٣-٥٤-٥٥-٥٦-٥٧-٥٨-٥٩-٦٠-٦١-٦٢-٦٣-٦٤-٦٥-٦٦-٦٧-٦٨-٦٩-٧٠-٧١-٧٢-٧٣-٧٤-٧٥-٧٦-٧٧-٧٨-٧٩-٨٠-٨١-٨٢-٨٣-٨٤-٨٥-٨٦-٨٧-٨٨-٨٩-٩٠-٩١-٩٢-٩٣-٩٤-٩٥-٩٦-٩٧-٩٨-٩٩-١٠٠-١٠١-١٠٢-١٠٣-١٠٤-١٠٥-١٠٦-١٠٧-١٠٨-١٠٩-١١٠-١١١-١١٢-١١٣-١١٤-١١٥-١١٦-١١٧-١١٨-١١٩-١٢٠-١٢١-١٢٢-١٢٣-١٢٤-١٢٥-١٢٦-١٢٧-١٢٨-١٢٩-١٣٠-١٣١-١٣٢-١٣٣-١٣٤-١٣٥-١٣٦-١٣٧-١٣٨-١٣٩-١٤٠-١٤١-١٤٢-١٤٣-١٤٤-١٤٥-١٤٦-١٤٧-١٤٨-١٤٩-١٥٠-١٥١-١٥٢-١٥٣-١٥٤-١٥٥-١٥٦-١٥٧-١٥٨-١٥٩-١٦٠-١٦١-١٦٢-١٦٣-١٦٤-١٦٥-١٦٦-١٦٧-١٦٨-١٦٩-١٧٠-١٧١-١٧٢-١٧٣-١٧٤-١٧٥-١٧٦-١٧٧-١٧٨-١٧٩-١٨٠-١٨١-١٨٢-١٨٣-١٨٤-١٨٥-١٨٦-١٨٧-١٨٨-١٨٩-١٩٠-١٩١-١٩٢-١٩٣-١٩٤-١٩٥-١٩٦-١٩٧-١٩٨-١٩٩-٢٠٠-٢٠١-٢٠٢-٢٠٣-٢٠٤-٢٠٥-٢٠٦-٢٠٧-٢٠٨-٢٠٩-٢١٠-٢١١-٢١٢-٢١٣-٢١٤-٢١٥-٢١٦-٢١٧-٢١٨-٢١٩-٢٢٠-٢٢١-٢٢٢-٢٢٣-٢٢٤-٢٢٥-٢٢٦-٢٢٧-٢٢٨-٢٢٩-٢٣٠-٢٣١-٢٣٢-٢٣٣-٢٣٤-٢٣٥-٢٣٦-٢٣٧-٢٣٨-٢٣٩-٢٤٠-٢٤١-٢٤٢-٢٤٣-٢٤٤-٢٤٥-٢٤٦-٢٤٧-٢٤٨-٢٤٩-٢٥٠-٢٥١-٢٥٢-٢٥٣-٢٥٤-٢٥٥-٢٥٦-٢٥٧-٢٥٨-٢٥٩-٢٦٠-٢٦١-٢٦٢-٢٦٣-٢٦٤-٢٦٥-٢٦٦-٢٦٧-٢٦٨-٢٦٩-٢٧٠-٢٧١-٢٧٢-٢٧٣-٢٧٤-٢٧٥-٢٧٦-٢٧٧-٢٧٨-٢٧٩-٢٨٠-٢٨١-٢٨٢-٢٨٣-٢٨٤-٢٨٥-٢٨٦-٢٨٧-٢٨٨-٢٨٩-٢٩٠-٢٩١-٢٩٢-٢٩٣-٢٩٤-٢٩٥-٢٩٦-٢٩٧-٢٩٨-٢٩٩-٣٠٠-٣٠١-٣٠٢-٣٠٣-٣٠٤-٣٠٥-٣٠٦-٣٠٧-٣٠٨-٣٠٩-٣١٠-٣١١-٣١٢-٣١٣-٣١٤-٣١٥-٣١٦-٣١٧-٣١٨-٣١٩-٣٢٠-٣٢١-٣٢٢-٣٢٣-٣٢٤-٣٢٥-٣٢٦-٣٢٧-٣٢٨-٣٢٩-٣٣٠-٣٣١-٣٣٢-٣٣٣-٣٣٤-٣٣٥-٣٣٦-٣٣٧-٣٣٨-٣٣٩-٣٤٠-٣٤١-٣٤٢-٣٤٣-٣٤٤-٣٤٥-٣٤٦-٣٤٧-٣٤٨-٣٤٩-٣٥٠-٣٥١-٣٥٢-٣٥٣-٣٥٤-٣٥٥-٣٥٦-٣٥٧-٣٥٨-٣٥٩-٣٦٠-٣٦١-٣٦٢-٣٦٣-٣٦٤-٣٦٥-٣٦٦-٣٦٧-٣٦٨-٣٦٩-٣٧٠-٣٧١-٣٧٢-٣٧٣-٣٧٤-٣٧٥-٣٧٦-٣٧٧-٣٧٨-٣٧٩-٣٨٠-٣٨١-٣٨٢-٣٨٣-٣٨٤-٣٨٥-٣٨٦-٣٨٧-٣٨٨-٣٨٩-٣٩٠-٣٩١-٣٩٢-٣٩٣-٣٩٤-٣٩٥-٣٩٦-٣٩٧-٣٩٨-٣٩٩-٤٠٠-٤٠١-٤٠٢-٤٠٣-٤٠٤-٤٠٥-٤٠٦-٤٠٧-٤٠٨-٤٠٩-٤١٠-٤١١-٤١٢-٤١٣-٤١٤-٤١٥-٤١٦-٤١٧-٤١٨-٤١٩-٤٢٠-٤٢١-٤٢٢-٤٢٣-٤٢٤-٤٢٥-٤٢٦-٤٢٧-٤٢٨-٤٢٩-٤٣٠-٤٣١-٤٣٢-٤٣٣-٤٣٤-٤٣٥-٤٣٦-٤٣٧-٤٣٨-٤٣٩-٤٤٠-٤٤١-٤٤٢-٤٤٣-٤٤٤-٤٤٥-٤٤٦-٤٤٧-٤٤٨-٤٤٩-٤٥٠-٤٥١-٤٥٢-٤٥٣-٤٥٤-٤٥٥-٤٥٦-٤٥٧-٤٥٨-٤٥٩-٤٦٠-٤٦١-٤٦٢-٤٦٣-٤٦٤-٤٦٥-٤٦٦-٤٦٧-٤٦٨-٤٦٩-٤٧٠-٤٧١-٤٧٢-٤٧٣-٤٧٤-٤٧٥-٤٧٦-٤٧٧-٤٧٨-٤٧٩-٤٨٠-٤٨١-٤٨٢-٤٨٣-٤٨٤-٤٨٥-٤٨٦-٤٨٧-٤٨٨-٤٨٩-٤٩٠-٤٩١-٤٩٢-٤٩٣-٤٩٤-٤٩٥-٤٩٦-٤٩٧-٤٩٨-٤٩٩-٥٠٠-٥٠١-٥٠٢-٥٠٣-٥٠٤-٥٠٥-٥٠٦-٥٠٧-٥٠٨-٥٠٩-٥١٠-٥١١-٥١٢-٥١٣-٥١٤-٥١٥-٥١٦-٥١٧-٥١٨-٥١٩-٥٢٠-٥٢١-٥٢٢-٥٢٣-٥٢٤-٥٢٥-٥٢٦-٥٢٧-٥٢٨-٥٢٩-٥٣٠-٥٣١-٥٣٢-٥٣٣-٥٣٤-٥٣٥-٥٣٦-٥٣٧-٥٣٨-٥٣٩-٥٤٠-٥٤١-٥٤٢-٥٤٣-٥٤٤-٥٤٥-٥٤٦-٥٤٧-٥٤٨-٥٤٩-٥٥٠-٥٥١-٥٥٢-٥٥٣-٥٥٤-٥٥٥-٥٥٦-٥٥٧-٥٥٨-٥٥٩-٥٦٠-٥٦١-٥٦٢-٥٦٣-٥٦٤-٥٦٥-٥٦٦-٥٦٧-٥٦٨-٥٦٩-٥٧٠-٥٧١-٥٧٢-٥٧٣-٥٧٤-٥٧٥-٥٧٦-٥٧٧-٥٧٨-٥٧٩-٥٨٠-٥٨١-٥٨٢-٥٨٣-٥٨٤-٥٨٥-٥٨٦-٥٨٧-٥٨٨-٥٨٩-٥٩٠-٥٩١-٥

١٥- بَايَسَاءَ السَّبِي لَسْتَنَ
كَأَحَدٍ مِنَ الْمَنَسَاءِ إِنْ الْفَيْقَنُ فَلَا
تَخْضَعُنِ بِالْقَوْلِ فَيَطْعَمُ الَّذِي
فِي قَلْبِهِ مَرَضٌ وَقُلْنَ تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ
وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ
تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَى وَأَمَّا الصَّلَاةُ
وَالَّذِينَ الرَّكُوعَ وَالطَّعْنَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ
إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ
الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ
تَطْهِيرًا

(سورۃ احزاب رکوع چہارم ۵)

٤٠- فَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ

اور اپنے بھائیوں اور بہنٹیوں اور بھانجوں
یا اپنے (میل جول) کی عورتوں کے یا اپنے
غلاموں یا خادموں کے جو عورتوں سے
حاجت نہیں رکھتے یا لڑکوں کے جو عورتوں کے
پر وہ کی بات سے آگاہ نہیں ہیں اور اپنے پرہیزگار
اسطرح زمین پر ناریں کہ انکی چھپی ہوئی آراکشی
یعنی زیور وغیرہ معلوم ہو سکے اور اے مسلمانو
تم سب اللہ کی جناب میں تو بہ کرو تاکہ تم فلاح
پاؤ۔

۱۹- اے پیغمبر کی پیروی تم مثل عام عورتوں کے نہیں ہو اگر تم پر ہنیز گاری اختیار کرو پس کسی سے عاجزانہ باتیں نہ کرو ورنہ جس کے دل میں کہوٹ ہو وہ تم سے توقعات رکھ لے گا اور سیبی ہی طور سے اچی بات کرو اور اپنے گھر میں بیٹھی رہو اور اگلے نہ مانہ جاہلیت کے سبے بناؤ سنگار و کماتی نہ پیرو اور نماز کو قائم رکھو نہ کوٹہ کواد کرو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ اے پیغمبر کے گھر والو خدا کا ارادہ ہی حق کو تم سے گنہ گری کو دور کرے اور ایسا پاک صاف بنا دے جیسا کہ پاک و صاف بنائے گا حق ہی۔

۲۰۔ اور جب تنہم گواہوں کو زواجِ نبوت کوئی چیز

حصہ دوم
فَاسْأَلُوهُمْ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ ذَلِكُمْ
أَكْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِمْ -

(سورہ اعراب رکوع ۷ - آیت ۳۵)

۲۱- يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِمَ دُعِيَ
وَبَشَرْتُكُمْ وَإِنَّمَا الْغُيُوبُ يُكَذِّبُ
عَلَيْهِمْ مِنْ جَلَالِهِمْ هَذَا لِكَيْ
أَدْلَى أَنْ يَعْرِفْنَ فَلَا يُؤْذِينَ وَ
كَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا

(سورہ احزاب رکوع ۸ - آیت ۵۹)

۲۲- اِنْ اسْتَطَعْتَ اَنْ لَا
تَنْتَظِرَ اِلٰى شَعْرِ اَحَدٍ مِنْ اَهْلِكَ
اَلَا اَنْ يَكُوْنَ اَهْلًا اَوْ صَنِيعًا

۲۳- (عن عبد الله بن حنبل)

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
يعني عن ربه عز وجل النظر سهم
مسموم من سهام ابليس من
تركها من مخالفتي ابد لمة ايماننا
يجد حلاوته في قلبه (ترغيب بنو ۳۱)

۲۴- (عن ابی ہریرہ) قال

رسول الله صلعم كل عین
بالیة یوم القيمة الا عین غضت

مانگنی ہو تو پردہ کے پیچھے سے مانگو کہ یہ تمہاری
اور اُنکے دلوں کو زیادہ پاک کرنے والا
ہے۔

۲۱- اے نبی اپنی سیبیوں اور بیٹیوں
اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ اپنے
دوپر (باہر جانے کے وقت) اپنی چادریں
ڈال لیا کریں کہ اس سے وہ چھانی جایا کرنگی
اور تکلیف نہ ہو گی اور اللہ بخیر اور اللہ بخیر
ہے۔

۲۲- اگر تم سے ممکن ہو کہ اپنی بیوی اور
بیٹی کے سوا کسی کا ہال تک تمہاری نظر نہ پڑے
تو ایسا ہی کرو۔

۲۳- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
اللہ تعالیٰ کی طرف سے فرمایا ہے کہ نظر شیطان
کے تیروں میں سے ایک ہر کا بجا ہوا تیر ہے جو بیک
خون سے اس کو ترک کر لے گا۔ میں اس کے بے
ایمان اس کو عطا کروں گا۔ جس کی حلاوت
اُسکے دل میں محسوس ہو گی۔

۲۴- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ قیامت میں ہر آنکھ گریاں ہو گی سوائے اس
آنکھ کے جو نامحرموں کے دیکھنے سے بچی رہی ہو اور

عن محارمہ اللہ وعین محمد فی سبیل اللہ ﷺ

۲۵- (عبادۃ ابن الصامت)

ان النبی صلعم قال اصفیٰ نوالی ستا
من انفسکم اضمن لکم الجنة اصد

اذا احد ثلثمواذوا اذا اوصل تمہ

ادوا الامانة اذا تمتموا حفظوا

فرو حکم وغضوا ابصارکم وکفوا

ایں یکہ۔ (زرغیب)

۲۶- (ابن عباس) ان رسوا^ل

صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یخجلن

اصداکم بالمرأۃ الا مع ذی محرم ﷺ

۲۷- (عن جابر) قال رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم الا لا بیئت

رجل عند امرأۃ شب الا یکون ناکھا

او ذالحمہ۔

حصہ

اور اس کھکے کے جو اللہ کی راہ میں بیدار ہی ہو۔

۲۵- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ چہ

چیزوں کی تم ذمہ داری کرو میں تمہارے لیے

جنت کی ضمانت کرتا ہوں جب تک کہ بوجھ کو وغیرہ

کرتو اسے پورا کرو اگر تمہارے پاس امانت رکھی

جلسے اس کو ادا کرو اور اپنی شرمگاہوں کی نظمت

رکو۔ اور آنکھوں کو نیچا رکھو اور اپنے ہاتھوں کو روکو

یعنی برائی سے۔

۲۶- رسول اکرم نے فرمایا کہ تم میں سے

کوئی شخص کسی عورت کے پاس تنہائی میں نہ جا

جیتک کہ اس کا محرم ساتھ نہ ہو۔

۲۷- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا کہ خبردار ہو کوئی شخص کسی عورت کے پاس

رات بسر نہ کرے جب تک کہ اس کا محرم نہ ہو یا نکاح

نہ کرے۔

باب البحر ص

۲۸- اے مسلمانو! اکثر اجار اور راہب

(یعنی علما و اہل کتاب) ناحق لوگوں کا مال کہتے

ہیں اور راہب خدا سے انکو باز کہتے ہیں اور جو لوگ

سونہ اور چاندی جمع کرتے رہتے ہیں اور راجہ

۲۸- یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

كثيراً من الأتجار والرهبان لیکالو

أموال الناس بالباطل ویصدون

عن سبیل اللہ والذین ینکرون

حَصَّةٌ مِّنْهُم
الَّذِينَ هَبَّ رَأْسَهُمْ وَلَا يُفْقِدُونَ فِي
سَبِيلِ اللَّهِ قِسْمًا مِّمَّ يَعْزِلُ الَّذِينَ
يُؤْمَرُونَ عَلَيْهِمْ أَفَنَالِجُحَنَّمُ فَيَكُونُوا
بِمَا جَاءَهُمْ رَجُوعًا لَّهُمْ وَظُهُورُهُمْ
هَذَا مَا كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ فَمَنْ ذَا
مَالِكُ لِيُكْذِرَهُ ۚ

(سورہ توبہ رکوع پنجم آیت ۳۴ تا ۳۵)

۲۹- وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّيَارَ وَالْأَنْصَارَ
مِن قَبْلِهِمْ لِيُجِئُوا مِنْ حَيْثُ أَلْبَسَهُمُ
لَا يَجِدُونَ فِي صُورِهِمْ حَاجَةً
مِّمَّا أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ
وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ وَمَنْ
يُؤْثِرْ عَلَىٰ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ

سورہ احزاب

{ رکوع اول آیت ۹ }

۳۰- فَأَقْوَ اللَّهُ مَا عَمَلْتُمْ
وَأَسْمَعُوا أَطَاعُوا وَالْفُقُوتَانِ
لَا تَقْسِمُ لَهُمْ يَوْمَ تُنْفَخُ الْأَنفُسُ
فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ

(سورہ لقابن آیت ۱۶)

۳۱- رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۰
اُسکو صرف نہیں کرتے اُنکو قیامت کے رزق
و دردناک عذاب ہو چکی خوشخبری سناؤ جس رزق
کی آگ میں رک کر اُنکو تپایا جاوے گا پھر اُس سے
اُن کی پٹائیوں اور پکیوں پر اور کمروں پر
واغ ویسے جائینگے۔ اور کہا جاوے گا کہ یہ وہ چیز
جو تم اپنی ذات کے لیے جمع کیا کرتے تھے تو
آج اپنے جمع کیے ہوئے کا رزق چکو۔

۲۹- اور جن لوگوں نے مہاجرین سے پہلے مینہ
کی سکونت اور ایمان اختیار کر لیے تھے اور جو
ہجرت کر کے آئے ہیں اُن سے وہ محبت رکھتے
ہیں اور جو کچھ مہاجرین کو دیا جاتا ہے اُس سے اپنی
دلوں میں غش نہیں پاتے ہیں اور مہاجرین کو اپنے
نفس و ترغیب دیتے ہیں اگرچہ انکو ہی حاجت ملتی
ہے۔ اور جو کچھ اپنی طمع نفسی سے باز رہی لوگ
مرا ورنے پائے والے ہیں۔

۳۰- اے مسلمانو! تمنا تک ممکن ہو لہ
سے ڈرتے رہو۔ اور اُس کے احکام کو سنو
اور اطاعت کرو اور خرچ کرو کہ یہ تمہارا سہیلے
اچھا ہے۔ اور جو شخص طمع نفسی سے باز رہا جاوے
تو ایسے ہی لوگ فلاح پائے والے ہیں۔

۳۱- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

حصہ ۱۲
 واول منادہ فی الجبل والا مل۔

۳۶۔ (عن زید بن الحسین)
 قال سمعت مالکاً وکیل ایشی
 الزہد فی الدنیا قال حبیب الکسب
 وقصر الا مل۔ (مشکوٰۃ)

۳۷۔ (عن انس) الطمع
 یذهب الحکمت من قلوب العلماء۔

۱۲
 اول مناد بل میں اور طول امل ہو۔

۳۶۔ زید بن حسین کہتے ہیں کہ میں نے سنا ہے
 کہ مالک سے پوچھا گیا دنیا میں زہد کس کو کہتے
 ہیں۔ فرمایا کہ حلال طریقہ پر روزی کمانے اور اپنے
 کم کرنے کو۔

۳۷۔ انس سے روایت ہے کہ حرص علماء کے
 دلوں میں حکمت کو زائل کر دیتی ہے۔

باب کحرم

۳۸۔ قال رسول اللہ ﷺ
 لا یلدغ المؤمن من جحر احدی
 (مشکوٰۃ عن ابی ہریرہ)

۳۹۔ (عن عبد اللہ بن مسعود)
 انه لای رجل یخذف قال لا
 یخذف فان رسول اللہ صلعم
 غی عن یخذف وقال انه لا یخذف
 بحاصید ولا ینکابہ عدو لکنھا
 قد نکسرا لمن وثققاء العین۔

(میزان الموائع)

۳۸۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 کہ مسلمان ایک سوراخ سے دوسرے میں نہیں گرتا۔
 (یعنی ایک دفعہ ہو کہ کما کر دو بارہ دو بارہ ہو نہ گریں گے)
 ۳۹۔ عبد اللہ بن مسعود نے ایک شخص کو
 انگلیوں سے کنکریاں پھینکتے ہوئے دیکھا تو کہا
 کنکریاں انگلی سے نہ پھینکو کہ رسول اللہ نے اس
 سے منع فرمایا ہے اس لیے کہ اس سے دشمن کا شکار کیا جا
 سکتا ہے۔ اور آنکھ کو اندھا کر سکتا ہے۔

۴۰۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب
 تم ہیرے کوئی کسی کو مارے تو چہرہ کو پکارا یا چاہا ہو۔

۴۰۔ قال النبی صلعم اذا ضرب
 احدکم بلیق الوضہ (مشکوٰۃ)

۴۱۔ (عن سهل) قال لنبی
صلعم لا تأثم من الله ولا بعلمه من
الشيطان۔ (مشکوٰۃ عن سهل)

۴۲۔ عن النبی صلی اللہ علیہ
وسلم التوحدۃ فی کل شیء خیر لا
فی عمل الاخرۃ۔ (مشکوٰۃ من مصعب)

۴۳۔ عن المقداد قال سمعت
رسول اللہ صلعم یقول ان
السعید لمن جنب الفتن ان السعید
من جنب الفتن ان السعید لمن
جنب الفتن ومن ابتلی فصر
(مشکوٰۃ عن المقدام)

۴۴۔ قال رسول اللہ صلی
علیہ وسلم کل امری بال لا ید فیہ
بالحمد لله فهو قطع۔ (عن یحییٰ ابوہریرہ)

۴۵۔ ظنی رسول اللہ صلعم
ان یقال فی الماء الرنڈ۔

۴۶۔ لعن رسول اللہ صلی
لیہ وسلم المخنثین من الرجال و
المزحلّات من النساء و قال لخرجا
من بیوتکم۔ (مشکوٰۃ)

۱۳

۴۱۔ فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ
تامل اور دیکر کرنا یعنی کسی امر میں غور کرنا اگر طرف سے
ہو اور جلدی کرنا شیطان کی طرف سے۔

۴۲۔ رسول اکرم نے فرمایا کہ نرمی یا تامل کرنا
ہر کام میں اچھا ہے۔ سو بے عمل آخرت کے یعنی سوا
ان اچھے کاموں کے جو آخرت میں کام آئیں۔

۴۳۔ مقداد کہتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم کو
فرماتے ہوئے سنا کہ خوش نصیب وہ شخص ہے جو فتنوں
سے علمیہ سے خوش نصیب وہ شخص ہے جو فتنوں
سے بچے خوش نصیب وہ بھی ہے جو فتنوں سے علمیہ ہو
اور کیا اچھا ہے وہ شخص جو فتنوں میں مبتلا ہوا اور
صبر کیا۔

۴۴۔ فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر
مہتمم بالشان کام جو الحمد للہ سے شروع کیا جاوے
برکت سے خالی ہوتا ہے۔

۴۵۔ رسول اکرم صلعم نے ٹیپے ہوئے
پانی میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے۔

۴۶۔ رسول اکرم صلعم نے فتنوں یعنی بھڑوں
اور ان عورتوں پر جو عورتوں کی شکل بناتی ہیں لعنت
کی ہے اور نہ فرمایا کہ انکو اپنے گروں میں سے
نکال دو۔

۴۷۔ لَحْمُ سَوْءِ الطَّنِیْ -

۴۷۔ احتیاط فطنی کا نام ہے۔

(کنز العمال عن علیؑ)

۴۸۔ مِنْ حَسَنِ ظَنِّهِ بِالنَّاسِ

۴۸۔ شخص کو کوئی طرف سے نیکیاں کہتا ہے

کثرند امتہ - (کنز از ابن عباس)

اُس کو ندامت زیادہ اُٹھائی پڑتی ہے۔

۴۹۔ الْحَرَمَانِ تَشَاوَرِ

۴۹۔ احتیاط اس میں ہے کہ کسی صاحب

ذرا دای - (کنز عن خالد)

راے سے مشورہ کیا جاوے۔

باب الحسد

۵۰۔ وَكَانَ تَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللَّهُ

۵۰۔ اوصاف نے جو تم میں سے ایک کو دوسرے

بِهِ لِعَصْنِكُمْ عَلَى بَعْضِ الرِّجَالِ

پر برتری دے رکھی ہو اُس کا کچلہ رمان نکرو۔ مردوں

تَصِيبُكُمْ كَمَا الْكُتُبُ وَاللِّسَانُ

جیسے کمالی کی ہو اُن کا حصہ ہوا در عورتوں نے

لَصِيبُكُمْ قَمَا التَّسْبِيْنِ وَاسْتَلَوْا اللَّهَ

جیسے کمالی ہو اُن کا حصہ اور ہر وقت اللہ سے

مِنْ فَضْلِهِ اِنَّ اللَّهَ كَانَ يَكْفِي

اُس کے فضل کے طالب رہو۔ اللہ تعالیٰ

عَلَيْكُمْ۔ (سورہ نساء کو پینچم آیت ۳۲) -

برچی سے واقف ہو۔

۵۱۔ اَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ

۵۱۔ کیا وہ لوگوں پر حسد کرتے ہیں کہ اللہ

عَلَى مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ فَقَدْ

نے اُن کو اپنے فضل و کرم سے دے رکھا ہے۔

اَتَنَّبَا اِلٰ اِبْرَاهِيْمَ الْكَتِيْبِ وَالْحَكِيْمَةِ

سمجھنے والا ابراہیم کی اولاد کو کتاب اور حکمت دی ہو۔

وَاٰمَنَهُمْ مَّلَكًا عَظِيْمًا (سورہ النور کو دہم)

بڑی سلطنت عطا فرمائی ہو۔

۵۲۔ فُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْاَلٰوِي

۵۲۔ اے پیغمبر اپنی حفاظت کے لیے

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ عَاسِقٍ

یوں و عاصف کو کہ میں تمام مخلوقات کی شر سے

اِذَا وَقَبُۥ وَمِنْ شَرِّ الْمَقْتَدِرِ

خدا کی پناہ مانگتا ہوں اور اندھیری رات کی شر سے

۵۶۔ قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يخلق أحد في اثنين رجل آتاه الله مالاً فسلط على هلكته في الخلق ورجل آتاه الله الحكمة فهو يقضي بها ويعلمها (مشکوٰۃ عن مسج)

۵۶۔ رسول اکرم نے فرمایا وہ امر میں شک کرنا حد میں داخل نہیں ہوا ایک شخص پر کہ اللہ تعالیٰ نے اسکو مال عطا کیا ہو اور وہ راہ حق میں اسکو خرچ کرے دوسرے اُس شخص پر کہ اللہ تعالیٰ نے اسکو علم و حکمت عطا کی ہو اور وہ حکمت کے مطابق حکم کرے۔ اور لوگوں کو اسکی تعلیم دی۔

بَابُ حُسْنِ الْخَلْقِ

۵۷۔ لَا تَكُنْ غَنِيًّا إِلَى مَا تُغْنِيهِ آتَاكَ آجَالُهُمْ وَلَا تَكُنْ عَلَيْهِمْ وَارْخُفْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝

(سورہ حجرات ۱۸)

۵۸۔ اَنْعَ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِمْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ عَلِيمٌ بِمَنْ صَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ عَزِيزٌ عَلِيمٌ بِالْمُتَكِبِّينَ ۝ وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَاَعْتَابُوا بِحُكْمٍ مَّتَدِيرٍ فَاصْبِرْ لَهُمْ خَيْرَ الْفَصِيرِ ۝ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ ۝ لَا تَنفِرْ عَلَيْهِمْ قُلُوبًا لَّنْ فِي صَبْرِهِ

۵۷۔ اے محمد ہم نے جو کچھ کافروں کے گروہ کو دے رکھا ہے اُسپر نظریں نہ ڈالو اور نہ اونپر بیچ و فروش کرو۔ اور مسلمانوں کے لیے اپنے بازو ہٹا دو لیکن خاطر۔ تواضع۔ عداوت اور اخلاق سے پیش آؤ۔

۵۸۔ اے پیغمبر لوگوں کو اپنے پروردگار کی طرف حکمت اور اچھی نصیحت سے متوجہ کرو اور اُن سے جو بی کیسیاتہ مناظرہ کرو۔ بیشک متنازع رہ اُس سے خوب واقف ہو جو اُس کی راہ ترک نہ کرے۔ اور تیرے خوب جانتا ہو راہ پانہوالوں کو۔ اور اگر تم اُن سے بدلا لینا چاہو تو اسبقدر کا بدلاؤ جتنا اُنہوں نے تمہارے ساتھ کیا ہے۔ اور اگر تم صبر نہ کر سکو تو صبر کرنا اسے کہ جس میں بہت بہتر ہے۔ اور تو

يُكَفِّرُونَ ۚ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا
الَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ ۝

(سورہ غل رکوع ۱۶- آیت ۱۲۵ تا ۱۲۸)

۵۹- وَقُلْ لِّعِبَادِي يَقُولُوا
الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ
يَنْزِعُ بَيْنَهُمْ طَائِفَاتٍ مِّنَ الشَّيْطَانِ
كَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِينًا ۝
۶۰- رَاذَقَهُ بِآلَتِي هِيَ مَمْنُونُ
السَّيِّئَةِ مَنَعَ أَحَدَهُمَا لِيَعْمُونَ ۝

(سورہ مومنون رکوع ستم آیت ۹۵)

۶۱- وَلَا تَجْتَاذِلُوهَا أَهْلَ الْكِتَابِ
إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِلَّا الَّذِينَ
ظَلَمُوا مِنْهُمْ وَتَوَلَّوْا أَتَمْنَا بِالَّذِي
أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَأُنْزِلَ إِلَيْكُمْ فَالْهَذَا
رَأْيُنَا وَقَدْ جِئْتُمْ لَكُمْ مَسَلَاتٌ ۝
۶۲- وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ
وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ رَاذَقَهُ بِآلَتِي هِيَ
أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَ
بَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَيْفَ أَنُذِرَ لَكَ
حَيْمٌ ۚ وَمَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا الَّذِينَ يُعَذِّبُهُمُ

۱۶
صبر کرو کہ تمہارا صبر کرنا اللہ ہی کے لیے ہے اور ان مخالفین
کے حال پر رنج اور افسوس کرو اور نہ ان کی تدابیر سے
تنگ دل ہو۔ اللہ انہیں کے ساتھ ہے جو پزیرگاری کرتے
ہیں اور نیز ان کے ساتھ ہی جو احسان کرتے ہیں۔

۵۹- اے پیغمبر میرے بندوں کو کہہ دو کہ وہی
بات کہیں جو اچھی ہو۔ اسی لیے کہ شیطان اُن میں
وسوسے پیدا کر دیتا ہے بیشک شیطان علانیہ انسان
کا دشمن ہے۔

۶۰- اے پیغمبر باری کو بھلائی تو نص کرو اور
ہم خوب واقف ہیں جو کچھ مخالفین تمہارے صفات
بیان کرتے ہیں۔

۶۱- اوہا بل کتاب سے مناظرہ کرو مگر غریب کیشتا
(یعنی خوش خونی اور خوش خلقی تو) سوائے ان کے جنہوں نے
انہیں ظلم کیا ہو اور کہو کہ ہم جو کتاب ہم پر نازل ہوئی ہے اور
جو تم پر نازل ہوئی ہے اپنا ایمان لاسٹے ہیں اور ہمارا
تمہارا ایک ہی خدا ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔

۶۲- اور بھلائی اور برائی برابر نہیں ہو سکتے
اے پیغمبر باری کا جواب بھلائی سے دو تاکہ ایسا
شخص کہ تم میں اور اُس میں عداوت ہو تو شل و سول
اور شہتہ مند کے ہو جائے۔ اس کی تلبیق نہ ضرر
انہیں بلکہ لوگوں کو دیکھاتی ہے جو صبر کر سکتے ہیں

اور یہ یقین انہیں لوگوں کو دی جاتی ہے جس کے بڑے نصیب
ہیں۔

اور اگر تمہیں کوئی شیطانی وسوسہ گذرے تو خدا
سے پناہ مانگو (یعنی اعوذ باللہ) کہ وہ بیشک
سننے والا ہے واقف کار ہے۔

۴۳۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ میں صرف اس لیے مبعوث ہوا ہوں کہ حسن اخلاق
کو پورا کروں۔

۴۴۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
مسلمانوں میں کامل الامان وہ ہے جو ان سب میں
خوش خلق ہو۔

۴۵۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ تم کو عمدہ اخلاق کی
تکمیل کرنے اور نیک افعال کے پورا کرنا کیو
بھیجا ہے۔

۴۶۔ خَلْقِ اَعْمَالِ کو ایسا ہی خراب کر دیتی
ہو جیسے سرکہ ٹنڈ کو خراب کرتا ہے۔

وَمَا يَكْفُرُ الْاَدْوَحُ عَظِيمُهُ وَاَمَّا
يَبْرُغَتْكَ مِنَ الشَّيْطَانِ تَرَعُ
فَاَسْتَعِذْ بِاللّٰهِ اِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ
الْعَلِيمُ

(سورہ حم مجیدہ رکوع پنجم آیت ۳۲-۳۵)

۴۳۔ ان رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم قال اما بعثت لاجل
الاخلاق (مشکوٰۃ عن ابی ہریرہ)

۴۴۔ قال رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم اکمل المؤمنین ايماناً
احسانهم خلقاً (مشکوٰۃ عن ابی ہریرہ)

۴۵۔ ان النبی صلی اللہ
علیہ وسلم قال ان الله یختبئ
لتام مکارم الاخلاق وکمال محاسن
الافعال (جابر)

۴۶۔ ان الخلق ایسی فیصد العمل
لما فیصد العمل لکن العمل علی

۱۔ اس حدیث پر مسلمانوں کو توجہ زیادہ دینا چاہیے کہ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مبعوث ہونے کی علت
تکمیل اخلاق کو فرمایا تو تمام مسلمانوں کو ان کی طرف خاص توجہ کرنی چاہیے اور ہر شخص کو کوشش کرنی چاہیے کہ وہ اخلاق کو
کا پورا نمونہ ہو تاکہ علی طور پر اسلام کی خوبیاں ظاہر ہوں اور صراطِ قرنِ اول کے مسلمان خلقِ مجسم ہو سکیں وہ بھی
اپنے تمام خصلتِ حمیدہ و عروہ کا نمونہ بنیں جیسا کہ اس کو خوب نصیحتیں کرتا چاہیے کہ کامل مسلمان وہی ہے جو اخلاق میں کامل ہو

۴۷۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں تمکو بتاؤں کہ تم میں اچھے کون لوگ ہیں لوگوں نے عرض کیا بیشک اپنے فرمایا تم میں سے اچھے وہ ہیں جو عمر میں زیادہ ہوں۔ اور اخلاق میں سب سے بہتر ہوں۔

۴۸۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میں نے سنا ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ سکن اپنے حسن اخلاق کی وجہ سے قائم لیل (جو راتوں کو نماز میں کھڑے رہیں) اور صائم النہار (جو بھین روزہ کریں) کا درجہ حاصل کر لیتا ہے۔

۴۹۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بھلائی اور گناہ کی بابت دریافت کیا گیا فرمایا کہ بھلائی حسن خلق ہو اور برائی وہ ہو کہ دل میں کوئی ایسی بات گزرے کہ کسی کو اسکی خبر ہو نامتکو ناگوار ہو۔

۵۰۔ میں نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ فرماتے تھے کہ تم میں سے مسلمانیت میں وہ لوگ بہتر ہیں جو ظانف نیسا سب سے بہتر ہوں۔

۵۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعا مانگتے تھے۔ کہ اے اللہ میں تجھے صحت اور عافیت اور پاکدامنی اور امانت

۴۶۔ قال رسول الله صلعم
الا انبئکم بخیارکم قالوا بلی یارسول
خیارکم اطو لکم اعمالاً و احسنکم
اخلاقاً۔

(مشکوۃ عن ابی حریزہ)

۴۸۔ عن عائشہ عن سمیت رسول
الله صلی الله علیه وسلم یقول
ان المؤمن لیدرک بحسن خلقه
درجۃ قائم لالیل و صائم
النہار۔ (مشکوۃ عن عائشہ)

۴۹۔ سئل رسول الله صلی الله
علیه وسلم عن البر و الاثم قال
البر حسن الخلق و الاثم ما حث
فی نفسک و کرهت ان یطلع علیہ
الناس۔

۵۰۔ سمعت ابا القاسم صلی الله
علیه وسلم یقول خیارکم اسلاماً
احسنکم اخلاقاً۔

۵۱۔ ان رسول الله صلی الله
علیه وسلم کان یکثر ان یدعو اللهم
الی اسئلك الصلۃ و العفۃ و الامانة

حسن خلق اور مقدر پر رضا مند ہونیکا خواستگار رہا
۴۲۔ ابن عباس سے آیت اذفع بالتق
میں آسن کی تفسیر میں منقول ہو کر غصہ کے وقت
صبر کرنا اور ہرائی کے وقت معاف کرنا مراد ہو
اگر وہ ایسا کریں تو خدا تعالیٰ انکو شر سے محفوظ
رکھیں گا اور انکے دشمن کو ایسا انکے تابع کر دے گا کہ گویا
وہ دوست اور قریب رشتہ دار ہو۔

۴۳۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس بات کو
ہستائیند فرماتے تھے کہ آدمی کو اس نام اور کنیت سے
پکارا جاوے جو اسکو نایت مرغوب ہو۔
۴۴۔ کوئی چیز میزان اعمال میں حسن خلق کے ثواب
وزن ار نہ ہوگی۔

۴۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سب میں
جھکو اس سے زیادہ محبت ہو جس کا خلق سب
سے اچھا ہو۔

۴۶۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
فحش گو اور بیوہ گو نہیں تھے اور یہ فرمایا کرتے
تھے کہ تم میں بہتر وہ لوگ ہیں جن کے اخلاق
زیادہ اچھے ہوں۔

حسن الخلق والرضی بالعدل۔ (ادب المفرد)
عن ابن عمر

۴۲۔ عن ابن عباس۔ فی
قوله تعالى اذفع بالتق ہی احسن قال
الصبر عند الغضب والعفو عند
الاستاء فاذا فعلوا عصمهم الله وضم
لحم عدوهم كانه ولي حميم قرأ
(مشکوٰۃ)

۴۳۔ كان رسول الله صلى الله
عليه وسلم يجبه ابن بدعي الرجل
بأحب اسماء اليه ^{حكي} (ادب المفرد)
۴۴۔ ما من شيء في الميزان
أثقل من حسن الخلق۔ (ادب المفرد عن ^{ابن عمر})

۴۵۔ قال رسول الله صلعم
ان من احبكم الي احسنكم اخلاقا
(مشکوٰۃ عن عمر)

۴۶۔ لم يكن النبي صلى الله
عليه وسلم فاحشا ولا متفحشا و
كان يقول خیارکم احاسنکم
اخلاقا۔

(ادب المفرد عن عمر)

باب الحسانات

۷۷۔ جو شخص نیک کام کی سفارش کرتا ہو
اُسکے ثواب میں ہی اُسکا حصہ ہو (یعنی نیک کام کی
سفارش کرنے اور ترغیب دینے سے ہی ثواب ملتا ہے)
اور جو شخص بُرے کام کی سفارش کرے گا اُس کے
وبال میں ہی اُسکا حصہ ہوگا اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کا
جزا دینے والا ہے۔

۷۸۔ جو شخص بھلائی لایگا (یعنی نیک کام لایگا)
اُس کے لیے دس گنا ثواب ہو اور جو بُرائی لائے گا
اُسکو ستر ہزار عذاب دی جائیگی جتنی بُرائی اُس نے کی اور اُس پر
ظلم و زیادتی نہ کی جائیگی۔

۷۹۔ جن لوگوں نے بھلائی کی تو اُنکے لیے
بھلائی ہو اور کچھ زیادہ ہی، اور اُنکے چہرہ پر نور ہو و عذاب نہ ہوگا
نزدت ایسی لوگ جنتی ہیں کہ جنت میں ہمیشہ رہیں گے۔

۸۰۔ جن لوگوں نے پرہیزگاری اختیار کی
اُنسے کہا گیا کہ تمہارے رب نے کیا نازل کیا اُنکو
نے کہا بھلائی جن لوگوں نے اس دنیا میں بھلائی کی
اُنکے لیے بھلائی ہو اور دیرِ آخرت بہتر ہے۔ اکیس
اچھا گھر ہے پرہیزگار کا۔

۷۷۔ مَنْ تَشْفَعْ شَفَاعَةً
حَسَنَةً يَكُنْ لَهُ نَصِيبٌ مِنْهَا
وَمَنْ تَشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُنْ
لَهُ كِفْلٌ مِنْهَا وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ حَقِيقًا۔

(سورہ نازعہ رکوع ہفتم آیت ۵)

۷۸۔ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ
عَشْرُ أَثْمَانٍ لِحَاجٍ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ
فَلَا يَخْرُجُ إِلَّا مُثْلَهَا وَهُمْ لَا يُطْلَقُونَ۔

(سورہ العنکبوت رکوع بیسٹ آیت ۱۶)

۷۹۔ الَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحَسَنَاتِ
زِيَادَةً ۖ وَيَرْحَقُ وُجُوهُهُمْ فَذَرْوْكَا
ذَلِكَ ۖ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ
فِيهَا خَالِدُونَ۔ (سورہ البقرہ رکوع سوم آیت ۲۱)

۸۰۔ وَقِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا مَاذَا
أَنْزَلَ رَبُّكُمْ قَالُوا خَيْرٌ ۚ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا
فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۖ وَلَهُمْ فِي الدَّارِ
الْآخِرَةِ خَيْرٌ وَلَنَعْمَ ذُؤَالِفِينَ۔

(سورہ احق رکوع چھارواں آیت ۳۰)

۸۱۔ مَن لَّعَلَّ مِّنَ الصَّالِحِينَ

وَهُوَ مَوْمِنٌ فَلَا كُفْرَ اَنْ لِّسَعِيدٍ
وَرَأَاهُ كَا تَبَوُّنَ ۝ (سورہ انبیاء ۹۸ ہفت آیت ۹۸)

۸۲۔ مَن جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ

سَعِيرٌ مِّمَّنْهَا وَهُمْ مِّنْ فَسَعٍ يَوْمَئِذٍ اَمِنٌ
وَمَن جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وَجُوهُ

فِي النَّارِ مَاهِلٌ يَخْرُفُونَ اَلَا مَا كُنْتُمْ

تَعْمَلُونَ ۝ (سورہ نعل ۹۲ و ۹۳ ہفت آیت ۹۲)

۸۳۔ مَن جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ

سَعِيرٌ مِّمَّنْهَا وَهُمْ مِّنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا

يُجْزَى الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ اَلَا

مَا كُنْتُمْ اَعْمَلُونَ ۝ (سورہ قمر ۲۸ آیت ۲۸)

۸۴۔ مَن كَانَ يُرِيدُ اَلْجَنَّةَ فَلِلّٰهِ

اَلْجَنَّةُ جَمِيعًا اِلَيْهِ يُصْعَدُ اَلْكَلِمُ الطَّيِّبُ

وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ وَالَّذِينَ

يَكْفُرُونَ اَلْسَلِيَّاتِ لَهْمُ عَذَابٍ

شَدِيدٍ ۝ (سورہ فاطر ۱۷ آیت ۱۷ و ۱۸)

۸۵۔ وَمَن اَحْسَنَ قَوْلًا مِّمَّنْ

وَعَا اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ
اِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝ وَلَا تَسْتَوِی

لِلْحَسَنَةِ وَلَا السَّيِّئَةِ ۝ اِذَا نَفَخَ

۸۱۔ پس جو شخص نیک کام کرے اور وہ

مومن بھی ہو تو اُسکی کوشش اکارت اُنوگی اور ہم
اُسکے اعمال لکھتے جلتے ہیں۔

۸۲۔ جو شخص نیک عمل لاویگا اُسکے لیے

اُس سے بہتر جزا ہوگی۔ اور وہ اُس روز خوف کی

امن میں ہونگے۔ اور جو بُرائی لیکر آوے اُسکو دوزخ

میں اندھا ڈالا جاویگا، کریا تمکو تمہارے اعمال کے

سوا اور چیز کا بدلہ دیا جاوے۔

۸۳۔ جو بھلائی یعنی عمل نیک لیکر آوے گا

اُسکے لیے اُس سے بہتر بدلہ ہوگا اور جو بُرائی یعنی

بُرے اعمال لیکر آویگا تو جن لوگوں نے بُرے

کام کیے اُنکو اُسی کا بدلہ لیا جاوے جو وہ کرتے رہتے تھے

۸۴۔ جو شخص عزت کا طالب ہو تو پوری عزت

خدا ہی کے لیے ہو، پسلی باتیں اُسی کی طرف جاتی

ہیں اور اچھے کامو کو اللہ تعالیٰ بلند اور نمایاں کرتا ہے

اور جو لوگ مکاری سے بری تدبیریں کرتے رہتے

ہیں۔ اُنکے لیے بہت سخت عذاب ہیں۔

۸۵۔ اور کس کا قول اُس سے بہتر ہو سکتا ہے

جو لوگو کو اللہ کی طرف بولا ہے اور اچھے کام کر کے

اور کہے کہ میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ اور

بھلائی اور بُرائی برابر نہیں ہوتی۔ بُرائی کا بدلہ

۴۳
جواب دوں گا کہ ایسا شخص جس میں اوترتم میں عداوت ہو مثل قریب رشتہ مند کے ہو جاوے۔

۸۶- اور اللہ کا جو کچھ ہر آسمانوں میں اور زمین میں تاکہ اُن لوگوں کو جو برائی کرتے ہیں اُن کے اعمال کی سزا دے اور جو لوگ ہلائی کر رہے ہیں اُن کو جزا دے۔

۸۷- فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص لوگوں کو ہدایت کی ترغیب دے اُس کو اتنا ہی ثواب ہوگا جتنا اُن لوگوں کو ہو جو اس کی ترغیب سے ہدایت پائیں ہوں اسکے کہ ان ہدایت پانیا لوں کے ثواب میں کچھ کمی آئے۔ اور جو شخص ضلالت یعنی گمراہی کی ترغیب دے اُس کو اسی قدر گناہ ہوگا جو اُن لوگوں کو ہوتا ہے جو اُس کے کہنے سے گمراہ ہوتے ہیں۔ بلا اسکے کُن گمراہ ہونے گناہوں میں سے کچھ بھی کمی ہو۔

۸۸- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کی راہ میں ایک دفعہ صبح کو یا شام کو سفر کرنا دنیا و ما فیہا سے بہتر ہے۔

۸۹- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ کونسا عمل اچھا ہے آپ فرمایا۔

بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ - فَأَذِ الْأَذَى
بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ
مَحِيضٌ (سورہ حمد سورۃ رکوع ۱۵۶)

۸۶- وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِي الْاَرْضِ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَاءُوْا
بِمَاعِلُوْهُ اَوْ يَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا
بِالْحُسْنٰى (نجم)

۸۷- قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَعَا إِلَى هُدًى
كَانَ لَهُ مِنَ الْاَجْرِ مِثْلُ اَجْرِ
مَنْ تَبِعَهُ لَا يَنْقُصُ ذَلِكُمْ مِنْ
اَجْرِ دَعَا إِلَى هُدًى وَمَنْ دَعَا إِلَى
ضَلٰلَةٍ كَانَ عَلَيْهِ مِنَ الْاَثْمِ
مِثْلُ اَثَامِ مَنْ تَبِعَهُ لَا يَنْقُصُ ذَلِكُمْ
مِنْ اَثَامِهِمْ شَيْئًا

(مشکوٰۃ - ابی ہریرہ)

۸۸- قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّوْهُ
لَعَنَ وَقَاتِي سَبِيلِ اللّٰهِ اَوْ رَحۃ
خَيْرٌ مِنَ الدِّنَارِ وَمَا فِیْہَا (مشکوٰۃ النسا)

۸۹- عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتَلَ اَيُّ الْاَعْمَالِ

کہ اللہ پر ایمان لانا اور اُس کی راہ میں کوشش کرنا اور یافت کیا کو نسا غلام آزاد کرنا بہتر فرمایا جو حقیت میں زیادہ ہو اور مالگوں کو مغرب ہوا سُو پوچھا اگر محکومان میں سے کسی فعل کے کرنیکی قدرت ہو۔ فرمایا کہ کسی کام کو نہیو ایکی مدد کرو یا کسی ایسے شخص کا کام کرو جو خود نہ کر سکتا ہو اُس نے عرض کیا اگر میں اُنکا کرنے سے بھی عاجز ہو جاؤں آپسے فرمایا کہ لوگوں کے ساتھ نہیو کرنا چھوڑو کہ یہ صدقہ ہے جسکو خود پفس نفیس تکو کرنا چاہیو۔

۹۰۔ ایک شخص رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ کہ میرا مرکب ماندہ ہو گیا اور باریگیا ہے مجھکو سواری کے لیے کچھ بھیجے آپسے فرمایا کہ میرے پاس نہیں ہے ایک شخص نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ میں ایسے شخص کو بتا دوں جو اُسکو سوار کرادے آج اپنے فرمایا جو شخص بھلائی کی ترغیب دے اُسکے بھی مثل بھلائی کر نیو ایسکے ثواب ملتا ہے۔

۹۱۔ ایک شخص نے دریافت کیا یا رسول اللہ کیسا آدمی اچھا ہوتا ہے فرمایا جس کی عمر راز ہو اور عمل اچھے ہوں پھر دریافت کیا کہ بُرا کون ہے فرمایا جس کی عمر زیادہ ہو اور اعمال بُرے ہوں۔

خیر قال ایمان باللہ وجماد فی سبیل قبیل فای الرقاب افضل قال اغلاھا ثمنًا و الفسھا عند اھلھا قال افرأیت ان لم استطع بعض العمل قال فتعین صانعًا و تصنع لآخر قال فرأیت ان ضعفتم قال تدع الناس من الشرفا فما صدقة تصدق بھاعن نفستک - (ادب المفرد)

۹۰۔ رجل اتی النبی صلعم فقال فی ابیع لی فاحسن قال ما عندی فقال و جل یا رسول اللہ انا ادا لہ علی من یحمله فقال رسول اللہ من دل علی خیر فله مثل اجر فاعلم (مشکوٰۃ - ابی سعوی)

۹۱۔ ان رجلا قال یا رسول اللہ ای الناس خیر قال من طال عمرہ و حسن عملہ قال فای الناس شر قال من طال عمرہ و ساء عملہ۔ (مشکوٰۃ عن ابی یحییٰ)

باب حقوق الاولاد

۹۲- قال رسول الله ﷺ
من ولد له ولد فليحسن اسمه
وادبه فاذا بلغ فليزوجہ
فان بلغ ولم يزوجه فاصاب
اثماً فانما اثمہ علی ابیہ۔

(مسئکہ عن ابن عباس)

۹۳- قال رسول الله ﷺ
الفلان مومن بعقيقته تدب عنه
يوم الساب ويسی وخلق راسہ
(مسئکہ عن الحسن)

۹۴- ان رسول الله ﷺ
عن عن الحسن والحسين كشاً
كشاً رواه ابو داود وعندهما
كشاً كشيئ - (مسئکہ عن ابن عباس)

۹۵- اناساً هم ابراراً لانه
بروا الاكلاء ولا بناء فكما ان لوالد
عليك حقاً كذا لك ولدك عليك
حقاً - (ادب المفرد - عن ابن عمر)

۹۶- قال رسول الله ﷺ

۹۲- فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے جسکے لولہ پیدا ہوا سو چاہیے کہ اسکا چہانامہ
رکھے اور عمدہ تربیت کرے۔ جب وہ بالغ ہو جاوے
تو اسکا نکاح کر دے اسلئے کہ اگر وہ بالغ ہو جائے
اور اسکا نکاح نہ کیا جاوے اور کوئی گناہ اُس سے
سرزد ہو تو اسکا گناہ اُسکے باپ پر ہی ہوگا۔

۹۳- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
اگر آپ نے عقیقہ کے عوض میں رہن ہو کر ساتویں رو
عقیقہ کیا جاوے، پھر اُس کا نام رکھا جاوے
اور مرد نہ پایا جائے۔

۹۴- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت
امام حسن اور امام حسین کے عقیقہ میں ایک ایک
میلہ باؤں فرمایا اور نسائی کی روایت میں ہے کہ دو
دو میلہ ہوتے فرج کیے۔

۹۵- ابراہیم سیلے کہا جاتا ہے کہ انہوں نے
اپنے آباؤ اجداد اور اولاد کے ساتھ پہلائی کی پس
جیسا تمہارے ذمہ تمہارے بچوں کا حق ہے ایسا ہی
تمہاری اولاد کا حق بھی تمہارے اوپر ہے۔

۹۶- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

لان یوذب الرجل ولہ خیر لہ
من ان یتصدق بصاع۔

۹۷۔ ان رسول اللہ صلعم قال
ما نحل والد لہ من نحل فضل من ادب حسن

۹۸۔ عن رسول اللہ صلعم قال
فی التوارث مکتوب من بلغ ابنتہ اثنتی
عشر سنہ ولہ زوجھا فاصابت اثما
فاشہذ لک علیہ۔

۹۹۔ سزا اولاد کا کہ یا صلوة
وہما بناء سبع سنین واضربوا
ہم علیہما وھم ابنا عشرین (الوداع)

۱۰۰۔ قال السعدی عادی النبی
صلی اللہ علیہ وسلم حجۃ الوداع من
وجع اشفیت منہ علی الموت فقلت
یا رسول اللہ بلغ من الوجع ما
تری وانا ذومال ولا یرثنی الا
ابنتی واحدۃ افا تصدق بثلثی
مالی قال لا قال افا تصدق بشطط
قال لا قلت فالثلث کثیر لانت ان
تذور ثلث اغنیاء خیر من ان
تذہم مالۃ یتکفون الناس

فرمایا کہ اپنی اولاد کو ادب سکھانا یعنی عقل و تدبیر
کی تعلیم کرنا ایک صاع صدقہ دینے سے بہتر ہے۔

۹۷۔ رسول اکرم نے فرمایا کہ کوئی باپ اپنی اولاد
کو محاسن ادب کی تعلیم سے بہتر کوئی چیز نہیں دے سکتا۔

۹۸۔ رسول اکرم سے مروی ہے کہ توریت
میں لکھا ہوا ہے جسکی لڑکی بارہ برس کی ہو جائے
اور وہ اسکا کل خرچے زوجہ گاہ اُس سے سرزد ہو گا
اسکا وبال اُس پر (یعنی اُسکے والد پر) ہو گا

۹۹۔ جب منادی اولاد سات برس کی
ہو جائے تو اسکو نماز کی تاکید کرو اور چھ دن اس
کی ہو جائے تو نماز کے لیے تنبیہ کرنا واجب کرو۔

۱۰۰۔ سعد بن وقاص کہتے ہیں کہ حجۃ الوداع
ایک روک سبقت فرمایا کہ رسول اکرم صلی
علیہ وسلم عیادت کو تشریف لائے میں نے عرض کیا
یا رسول اللہ میرا بیماری سے ایسا حال ہو گیا ہے
جیسا آپ ملاحظہ فرماتے ہیں اور میں مالدار نہ ہوں
ہوں۔ سولے ایک بیٹی کو اور کوئی میراث وارث نہیں ہے
آپ اجازت دیں تو میں اپنا دولت شمال صدقہ کر دوں آپ فرمایا کہ
نہیں بیٹو فکر نہ کر نصف صدقہ کر اور آٹھ فرمایا کہ میں بہتر ہوں
کیا کہ ایک تہائی آپ فرمایا کہ سناؤ یہی بہت ہوتا ہے اپنی زوجہ کو
غنی یعنی مالدار چھوڑنا سب سے بہتر ہے کہ کوئی غنی

ولست تتفوق نفقة تتبغى بها وجه
 الله الا اجرته بها حتى القمة
 تجعلها في امرأتك قلت يا
 رسول الله اُخلف بعد اصحابي
 قال انت لن تخلف فتعمل عملا
 يقبض به وجه الله الا ازددت به
 درجة ورفعة ولعلك تخلف
 حتى يبيع لك اقوام وليفربك
 اخر دن اللهم امض لاصحابي
 بجزئهم ولا تردهم على اعقابهم

۲۶
 سوال کرتے ہیں، تم کوئی ایسا چیز نہیں کرتے جس
 محض خوشنودی خدا ہی مد نظر ہو کہ اس کا اجر
 تم کو نہ دیا جاتا ہو حتیٰ کہ جو نعمہ اپنی بیوی کے منہ میں
 دیتے ہو اس کا بھی اجر دیا جاتا ہے۔ میں نے عرض کیا یا
 رسول اللہ! یہ احباب سے پیچھے رہ جاؤں گا آپ نے
 فرمایا کہ تو ہرگز پیچھے نہیں رہیگا۔ جب کوئی کام کر دے
 اس میں محض خوشنودی اتنی مد نظر ہو تو تمہارا درجہ اور مرتبہ
 بلند کیا جاتا ہے اور شاید تمہارے بعد کچھ بچہ کہ اس کی وجہ سے
 مجھ کو بعض اقوام کو فائدہ اور بعض کو نقصان پہنچا دے اور اللہ میری رحمت سے
 میں ہجرت کو جاری رکھ دوں گا اور انکو الٹا پیڑوں نہ پھرنے دے۔

باب حقوق التجار

۱۰۱- وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا
 بِهِ شَيْئًا وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِي
 الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَالْجَارِ
 ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّانِعِ
 بِالْجُنُبِ وَأَيْنَ السَّبِيلِ وَمَا مَلَكَتْ
 أَيْمَانُكُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ
 كَانَ مُخْلًا خَوْزًا ۚ الَّذِينَ
 يَبْخُلُونَ يَأْتِرُونَ النَّاسَ
 بِالْبُخْلِ وَلَيَكْفُرَنَّ مَا أَنْفَمَ اللَّهُ

۱۰۱- اور اللہ کی عبادت کرو اور کسی کو شریک
 شریک نہ کرو اور ماں باپ اور رشتہ داروں
 اور یتیموں اور مسکینوں اور رشتہ مند اور غریب
 ہمسایوں اور پاس بیٹھے والوں اور مسافروں
 کے اور جو تمہاری ملکیت میں ہیں ان کے ساتھ احسان
 اور مہلتی کرتی رہو۔ کہ اللہ تعالیٰ فخر کرنے والے
 مشکروں سے محبت نہیں رکھتا جو خود بخول کرتے
 ہیں اور لوگوں کو بخول کی ترغیب دیتے ہیں اور
 جو کچھ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے انکو

حُجَّتُهُمْ
مِنْ قَضَائِهِمْ طَوَّاعًا وَعَدَدًا نَالِكُ الْفَرَسِ يَنْعَكُ الْكَلْبَا
فُجَّتِيَا (سورہ نازعہ ۷۰ آیت ۳۶-۳۷)

۱۰۲- من سعادة المرء المسلم
المسكن الواسع والجار الصالح والركب
الطهي - (ادب المفرد)

۱۰۳- كان من دعاء النبي صلى الله
عليه وسلم اللهم اني اعوذ بك من جارس
في دار لا ائامه - فان دار الدنيا تحول -

۱۰۴- سمعت النبي صلى الله عليه
وسلم يقول ليس المؤمن من يشبع وجاره جائع
(مشکوٰۃ عن ابن زبیر)

۱۰۵- ان رسول الله صلى الله
عليه وسلم قال لا يدخل الجنة من لا يامن
جاءه بواقفه - (مشکوٰۃ عن ابی ہریرہ)

۱۰۶- قال النبي صلى الله عليه
وسلم ما زال جبريل يوصيني بالجار
حتى ظننت انه سيورثه - (ادب المفرد)

۱۰۷- عن النبي صلى الله عليه
وسلم قال من كان يؤمن بالله واليوم
الآخر فليحسن الى جاره من كان يؤمن
بالله واليوم الآخر فليكرم ضيفه

۲۸
دے رکھا ہو اُسے چپاتے ہیں اور ہم نے نافرمانی
کرنا اور ان کے لیے ذلت دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے
۱۰۲- مسلمان آدمی کی خوش نصیبی ہے کہ
اُس کا مکان کشادہ اور ہمسایہ نیک اور سواری
عمرہ ہو۔

۱۰۳- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دعا مالکاً کرتے تو
کہ یا اللہ میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں و آخرت میں سچا
ہمسایہ ہو یا یہ کہ اور دنیا گذر نیوالا ہے۔

۱۰۴- پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا
کہ فرماتے تھے وہ شخص مومن نہیں جو خود سیر ہو کر کھائے
اور اُس کا ہمسایہ ہو کر رہے۔

۱۰۵- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ
شخص جنت میں نہیں داخل ہوگا جس کا ہمسایہ اُس کی
برائیوں سے امن میں نہ ہو۔

۱۰۶- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جبریل
مجھ کو ہمیشہ پڑوسیوں کے بارے میں وصیت کرتے رہتے
تھے یہاں تک کہ مجھ کو خوف ہوا کہ ان کو وارث نہ کر دیا جائے

۱۰۷- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ
آپ نے فرمایا کہ جو شخص اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان رکھتا ہو
اُس کو لازم ہے کہ اپنے ہمسایہ کے ساتھ نیکی کرے اور
جو شخص اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہے اُس کو

لازم ہو کر اپنے مہمان کی عزت کرے اور جو شخص
الہ پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہو اسے لازم
ہو کر اچھی بات کہے۔ یا خاموش رہے۔

۱۰۸۔ عبدالمعین عمر سے روایت ہو کر اُسے لکھو
ایک بڑی فحش کی گئی۔ تو وہ اپنے غلام سے کہتے
تھے کہ تو نے ہماری بیوی پر ڈوسی کو بھی دیا ہو کر مینے
رسول اللہ سے سنا ہو آپ فرماتے تھے کہ جبریل جھکوتا
کے بارہ میں ہمیشہ وصیت کرتے رہتے تھے میان
کہ جھکوں گمان ہوا کہ اسے وارث نہ ٹھارویں۔

۱۰۹۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول
صلعم سے عرض کیا کہ میرے دو بھائی ہیں۔ اُن میں
سے کس کو اول ہدیہ دوں اپنے فرمایا جس کا روزہ روزہ
ہو۔

۱۱۰۔ امام حسن رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا
کہ بھائیہ کمانگاہ ہو تب سے فرمایا کہ چالیس گراگے
اور چالیس پیچ چالیس دایں اور چالیس بائیں۔
۱۱۱۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسے
ابو حزیب تم سب پر لکھا کہ تو پانی زیادہ کرو یا کرو اور
اپنے پڑوسی کو خبر لیا کرو یا انہیں تقسیم کرو یا کرو۔
۱۱۲۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا
کہ یا رسول اللہ فلاں عورت رات بھر ناز پر ہوتی اور

ومن كان يؤمن بالله واليوم الآخر
فليقل خيرا ولا يصمت۔

(ادب المفرد عن ابی شریح)

۱۰۸۔ (عن ابن عمر) الله ذبحته له
شاة فجعل يقول لعائمه اهديتي نجفا
اليهودي سمعت رسول الله صلى الله عليه
عليه وسلم يقول ما زال جبريل
يوصيني بالجابجا حتى ظننت انه سيورثه
(ادب المفرد)

۱۰۹۔ عن عائشه قالت قلت
يا رسول الله ان لي جارين فالي
ايهما اهدي قال الي اقرهما منككيا
(مشکوٰۃ عن عائشہ)

۱۱۰۔ عن الحسن بن سئل عن الجاففا
البعين دارا امامه واربعين خلفه والبعين
عن عينه واربعين عن يساره۔

۱۱۱۔ قال النبي صلعم يا باذر اذا
طبخت مرقه فاكثروا ماء المرقه واكلها
جيرانك او اهتمقي جيرانك۔

۱۱۲۔ قيل للنبي صلى الله عليه وسلم
يا رسول الله ان فلانه تقوم الليل

حضرت
وَقَصَّوْهُمُ الْهَمَّارُ وَقَفَّلُ وَتَصَدَّقْ
وَتَوْذِي جِيرَانَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّعَهُ لَاحْتِيزَ نِيَّاهِي مِنْ أَهْلِ النَّارِ
قَالُوا وَفَلَانَةَ تَصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ وَتَصُومُ
رَمَضَانَ وَتَصَدَّقُ بِالْأَثَابِ وَلَا
تَوْذِي أَحَدًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّعَهُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ -
(ادب مفرد عن ابی ہریرہ)

۳۰
دن ہر روزہ کرتی ہو۔ اور نیک کام کرتی ہے اور
صدقہ دیتی ہو اور اپنے ہمسایوں کو تکلیف دیتی ہو
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اُسیں کوئی
جہنمی نہیں وہ دونوں میں سے ہے۔ اور لوگوں نے
عرض کیا کہ فلائی عورت صرف فرض نماز پڑھتی ہو۔ اور
رمضان شریف کے روزے رکھتی ہو اور کپڑے خدا
کے واسطے دیتی ہو اور کسی کو ایذا نہیں دیتی رسول اللہ
صلعم نے فرمایا کہ وہ اہل جنت میں سے ہے۔

بَابُ حَقِّ الْمُسْلِمِينَ

۱۱۳۔ عن النبی صلعم
قَالَ اسْبِغْ لِلْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ
يَعِدُّهُ إِذَا مَرَضَ وَيَشْهَدُ لَهُ
إِذَا مَاتَ وَيُحْيِيهِ إِذَا دَعَا
وَيُشِيتُهُ إِذَا عَطَسَ -
(ادب مفرد ابن مسعود)

۱۱۳۔ نبی اکرم سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا
کہ ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کے چاہتی ہیں
جب وہ بیمار ہو تو اسکی عیادت کرے اور جب وہ
مر جائے تو اسکی تجیز و تکفین میں شریک ہو۔ اور جب
وہ اسکو بلاوے یعنی مدد چاہی تو منظور کرے اور جب
وہ چھینکے تو یرحمک اللہ کہے۔

۱۱۴۔ أَمَرَ نَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ وَخَمَانِ عَنْ سَبْعِ أَرْثَا
بِعِيَادَةِ الْمَرَضِ وَابْتِغَاءِ الْجَنَائِزِ
تَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَإِبْرَارِ الْمُعْتَمِ
وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ وَاقْتِضَاءِ الْمَسَاكِينِ وَاجْتِنَاءِ

۱۱۴۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سات
چیزوں کے کرنا حکم فرمایا ہر سات کے کرنا منع فرمایا ہے
ہر کام کیا ہے رضی کی عیادت کرنا اور جنازہ کے ساتھ چلنا
اور چھیننے والے کے لیے یرحمک اللہ کہنے کا اور غم کو پورا کرنا
اور مظلوم کی مدد کرنا اور مسکام کو راج دینے کا اور مسکین کو

بَابُ حُقُوقِ الْعَالَمِينَ

- ۱۲۰۔ وَلَا تَأْخُذْ بَعِثَاتِ
بَنِي إِسْرَءِيلَ لَا مَقْبُورَتِ إِلَّا لِلَّهِ
وَيَالِ الَّذِينَ إِحْسَانًا وَرَدَى لَهُمْ فِي
ذَٰلِكَ نَارُ الْمُسْكِينِ وَقَوْلُ الْمُتَأَسِّ
حُسْنًا (سورہ بقرہ رکوع دوم آیت ۸۳)
- ۱۲۱۔ وَنَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدَ
إِلَّا أَنَا ۚ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۚ إِنَّمَا
يَسْلُفُ عِنْدَكَ الْكِبَرُ أَحَدُهُمَا
أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أُمٌّ
وَلَا تَهْتَفُ بِهِمَا ۚ وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا
كَرِيمًا ۚ وَاخْضِضْ لَهُمَا جَنَاحَ
الدَّلِيلِ مِنَ الرَّحْمَةِ ۚ وَقُلْ رَبِّ
إِزْجِنِي لِمَا كَرِهْتُ لِي ۚ صَبِغْهُ
أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ ۚ إِنِ
تَكُونُوا صَالِحِينَ فَإِنَّكَ كَانَ لِلْأَوَّلِينَ
غَفُورًا (سورہ بنی اسرائیل رکوع ۳ آیت ۹۲)
- ۱۲۲۔ وَذَرِّصْنَا
أَهْلَ نَسَاكٍ بِلَا إِلَهٍ
حُسْنًا ۚ وَإِنْ جَاهِدَاكَ
- ۱۲۰۔ اور (وہ وقت یاد کرو) جبکہ بنے
بنی اسرائیل (یعنی تمہارے بڑھنے) کا قول لیا کر خدا
کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ کے ساتھ سلوک
کرتے رہنا اور نیز رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں
سکینوں کے ساتھ بھی۔ اور لوگوں نے اچھی طرح نہ سمجھا کہ
۱۲۱۔ اور تمہارے پروردگار نے حکم قطعی دیدیا
کہ اگر لوگوں کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور والدین کے ساتھ
حسن سلوک پیش کرنا اسے مخاطب ہو گا والدین کی کاپی
دونوں تیرے ساتھ بڑھ چکے کو پہنچیں تو اسے اگے بول
بھی نہ کرنا اور نہ انکو جھڑکنا اور ان کے کچھ کہنا سننا چھوڑ
اد کے ساتھ کہنا سننا اور جسے ناکامی کا پہلو لگے
اسے جھٹکا کرنا اور (ان کے حق میں) دعا کرتے رہنا کہ میرے
پروردگار جسطرح انھوں نے مجھے جھڑکے سے کو پالا (اور
میرے حال پر رحم کرتے رہے ہیں) اسی طرح تو بھی ان پر
(اپنا) رحم بھجو۔ (لوگو) تمہارے دل کی بات کو تمہارا پروردگار
خوب جانتا ہے اگر تم حقیقت میں سچا و متدہا اور
۱۲۲۔ اور سچے انسان کو اپنے ماں باپ
کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا حکم دیا اور (یہ بھی سمجھا دیا)
اگر ان باب تیرے درمیان ہوں کہ تو یہ کہو ہمارا شکر

لَيْشْرِكُ فِي مَالِكَيْكَ
بِهِ عِلْمٌ وَلَا تَطْعُمَا
رَأَيْتَ مَرْجُومًا فَإِنَّكَ
تَعْمَلُونَ (سورہ عنکبوت - رکوع اول - ۲۲)
۱۲۳۔ وَلَا ذَقَالَ لَقْمَانُ
لَا بَنِيهِ وَهُوَ يَعْطُهُ لِيَنِيَّ
لَا تَشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ
الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ
وَوَضَّيْنَا لِلْإِنْسَانِ يَوْمَ الذِّكْرِ
حَمَلَتُهُ أُمًّا وَهَمًّا عَلَى
وَهْنٍ وَفُطِلَ فِي عَامِنٍ
أَنْ أَشْكُرَ لِي وَلَوْ أَلَدَيْكَ
رَأَيْتَ الْمُتَصَدِّقَ وَإِنْ جَاهَدَكَ
عَلَى أَنْ تَشْرِكَ بِي مَالِكَيْكَ
لَكَ بِهِ عِلْمٌ وَلَا تَطْعُمَا
وَصَاحِبُهُمَا فِي الدُّنْيَا
مَعْرُوفًا وَاتَّبَعَ سَبِيلَ
مَنْ أَنَابَ إِلَيَّ سَمِعَ إِلَيَّ
مَرْجُومًا فَإِنَّكَ
تَعْمَلُونَ

(سورہ لقمان - رکوع دوم - آیت ۱-۱۳)

۳۳۔ مقرر ہے جس (کے شریک خدا ہوئے) کی تیرے
پاس کوئی معقول دلیل ہے ہی نہیں تو (ان بات میں)
اٹھا کھانا مانا، تم سبکو ہماری طرف لوگو آنا ہی پھر جو (کچھ بھی)
تم (لوگ نہیں) کرتے رہے (اُفتوا سکاڑا بھلا) ہم تم کو بتا دیں گے۔
۱۲۳۔ اور ایک وقت (وہ بھی تھا کہ)
لقمان اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے وقت اُس سے کہا
کہ بیٹا! کیسے خدا کا شریک ٹھہرانا۔ اسد شریک نہیں کہ
شرک بڑے ہی ظلم کی بات ہے۔ اور جسے انسان کو انکو
ماں باپ کے حق میں تاکید کی کہ ہر حال میں اُن کا وہاب
ملو مار کھئے کہ اُسکی ماں بچھکے پر جھگے اٹھا کر اُسکو پیٹ
میں رکھا اور (پیٹ میں رکھنے کے علاوہ کس) دوسرے
میں (جا کر) اُسکا جوہ چھوٹا ہو (اسی لحاظ سے جسے ہمارے
علم دیا کہ ہمارا (بھی) شکر گزار ہے اور اپنے والدین کا
(بھی) آخر کار) ہماری ہی طرف (تم سبکو) لوگو آنا ہی
اور (اے مخاطب) اگر تیرا ماں باپ سبکو اسباب پر پھینک کر
تو ہمارے کیسے شریک (خدا ہی) بنا جائے گی تیرے پاس کوئی
دلیل ہی نہیں تو (ہمیں) اٹھا کھانا مانا (لوگ) ماں و دنیا میں
سوا و مندانہ الٰہی رفاقت کر اور اُنکو کوئی طریق پر مل جو
(ہر ایک بات میں) ہماری طرف رجوع لائیں۔ پھر (آخر کار تم)
کو ہماری طرف لوگو آنا ہی تو (جیسے) جیسے مل تم لوگ کرتے رہے
(اُفتوا) ہم (اٹھا کھلا) مکتوب بتا دیں گے۔

۱۲۴۔ وَوَضَعْنَا لِلْإِنْسَانِ
يَوْمَ الْوَلَدِئِهِ مِيزَانًا ۖ حَمَلَتْهُ
أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا
وَحَمْلُهُ وَفِطْلُهُ ثَلَاثُونَ
شَهْرًا ۚ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ
وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ
رَبِّ أَوْزِرْنِي أَنْ أَسْكَرَ
يَعْمَلَكَ الْيَوْمَ أَتَعَمَّكَ عَلَيْه
وَقَدْ عَلِمَ الْيَوْمَ أَنَّهُ أَعْمَلُ
صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَعْمَلُ
فِي ذُرِّيَّتِي ۚ إِنَّي تَبَتُّ إِلَيْكَ
وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۚ أُولَٰئِكَ
الَّذِينَ يَقْبَلُ عَنْهُمْ أَحْسَنُ
مَّا عَمِلُوا وَتَجَاوَزُ عَنْهُمُ
سَيِّئَاتِهِمْ فِي أَصْحَابِ الْجَنَّةِ
وَعَدَّ الْعَذَابَ الَّذِي كَانُوا
يُوعَدُونَ ۚ وَالَّذِينَ قَالُوا لِلَّهِ
أَنْفُ كَمَا أَنْفَعْدَا رَبِّي أَنْ يُخْرِجَ
وَأَنْتَ مُسْلِمٌ ۚ أُولَٰئِكَ قَبِلْنَا
وَكُلَّمَا بَسَمَلْنَا بِحَبْلِ اللَّهِ فَبَدَّلَ
أَنْفُ ۚ وَكَذَلِكَ نَقُولُ

۳۴

۱۲۴۔ اور تھے انسان کو اپنے دل بابت
کی گناہوں کی نیکو کر کے رکھ دیا کہ اس کی
اسکی ماں اس کو پیٹ میں رکھا، اور اس کی
اور اس کا پیٹ میں رہا اور اس کے دودھ کا چھوٹنا
(کم سے کم کیں) تیس مہینے (میں) جا کر تمام ہوتا، پڑ
یہاں تک کہ جب (آدمی) اپنی پوری قوت کو پہنچتا
یعنی چالیس برس (کی عمر) کو پہنچتا تو (خدا آ)
دعا کرتا کہ اے میرے پروردگار مجھ کو اس کی توفیق دے
کہ تو نے مجھ پر اور میری ماں پر احسانات کیے ہیں
تیرے اُن احسانات کا شکر ادا کرتا رہوں۔ اور اس
دعا کی توفیق دے کہ میں یہ نیک عمل کروں جسے
تو راضی ہو، اور میری اولاد میں نیک بنی پیدا کر (کہ) میرے
سے (موجب راحت ہو) میں (اپنی تمام حاجتوں میں)
تیری طرف رجوع لانا ہوں، اور میں تیرے فرمان پر
بند رہوں ہوں یہی لوگ ہیں کہ (اور) جنتیوں کے
(شمول) میں ہر لمحے نیک عملوں کو قبول فرمائیں گے اور
ان کی خطاؤں سے و گنہگار نہ کریں گے، وعدہ سچا جو (دنیا میں)
ان سے کیا جاتا تھا (یہ اس آیت کی تفسیر ہے) اور جسے
مہینے میں باپ کا کہ تم پر تمہاری تہمت ہے بتے دیتے
ہو کہ تم سچے (میں) (دوبارہ زندہ کر کے) قہر سے نکلا
باد نکلا، حالانکہ مجھے پہلے (کئی) باتیں گزر گئیں، اور

مَآ هَذِهِ الْآلَةُ آسَاطِيلُ
الْمُؤَلِّينَ ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ
حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي
أَمْرٍ فَلَمَّا حَلَّتْ مِن تَحِلُّوهُم
مِّنَ الْحَيِّ وَالْأَمْسِ اسْتَمُّ
كَانُوا خَيْرِينَ ۚ

(سورہ ۱۰ حفاف - رکوع دوم - آیت ۱۵-۲)

۱۲۵۔ سالت المبحی صلی
اللہ علیہ وسلم ائی الاعمال
احب الی اللہ عز وجل قال الصلوة
علی وقتہا قلت ثم ائی قال ثم
بِرِّ الوالدین قلت ثم ائی قال ثم
الجهاد فی سبیل اللہ۔

۱۲۶۔ عن عبد اللہ بن عمر،
رضی الرب فی راحی الوالد
وسخط الرب فی سخط الوالد
(مسکوٰۃ - عن عبد اللہ بن عمر)

۱۲۷۔ قیل ما سأل اللہ
من أبْرُق قال أمّك قال ثم
من، قال أمّك، قال ثم من
قال أمّك قال ثم من قال أمّک

۳۵
کیسا کر کے جتنے نہ کھیا) اور (ماں باپ کا حال یہ ہو کہ خدا
کی ذمہ داری دیتے ہیں) اور بیٹے سے کہتے ہیں (کرتیر اجا
ناس ایمان لائیشک اللہ کا وعدہ (قیامت) برحق ہو تو
(یہ انکو) جو اپنی جو کہ یہ تو بڑے اگلوں کے دھوکہ سے ہیں
یہ وہ لوگ ہیں کہ جنات کی اور آدھو کی دوسری
آستیں جو انہیں پہلے ہو گزری ہیں ان کے شون میں
یہ بھی وعدہ خدا کے مستحق تھی وہ لوگ (اپنی بدکرداری کی وجہ سے)

۱۲۵۔ میں نے رسول کرم صلی اللہ علیہ وسلم
سے دریافت کیا یا رسول اللہ خدا تعالیٰ کے نزدیک
کون سے اعمال محبوب تر ہیں فرمایا کہ وقت پر نماز ادا کرنا
یعنی عرض کیا پھر (اُس کے بعد) کونسا فرمایا کہ لپکنا یا بھلائی
کرنا یا پھر عرض کیا اُس کے بعد کونسا فرمایا کہ اللہ کی
راہ میں جہاد کرنا۔

۱۲۶۔ خدا کی رضامندی یا کچھ رضامندی
کیسا ہو۔ اور خدا کا غصہ یا کچھ غصہ کیسا ہو یعنی ما باپ
بچے ہیں تو خدا بھی راضی ہو تا ہو۔ والدین ناراض ہو تو
میں تو خدا بھی ناراض ہوتا ہے۔

۱۲۷۔ فرمایا کیا گناہ یا رسول اللہ میں کس کے
ساتھ بھلائی کروں اپنے فرمایا کہ اپنی لپکنا یا بھلائی
کے ساتھ اپنے فرمایا کہ، کیساتھ اُسے عرض کیا کہ پھر
کے ساتھ اپنے فرمایا کہ ماں کے ساتھ اُسے کہا پھر
کے ساتھ تو اپنے فرمایا باپ کے ساتھ۔

۱۲۸۔ قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا ائبى عليكم باكثر الكلب اثر ثلث افعال ابلى يا رسول الله۔ قال لا مشراك بالله وعقوق الوالدين وجلس وكان مُعْكِكُ الْكَلْبِ وَقَوْلُ الزَّوْءِ مَا زَالَ يَكْرِهُهَا حَتَّى تَلْتَ لَيْتَ سَكْتِ (ادب مفرد عن عبد الرحمن بن أبي بكر)

۱۲۹۔ (عن أبي الدرداء) قال اوصاني رسول الله صلى الله عليه وسلم بتسع۔ لا تشرك بالله وان قطعت او حرقتم ولا تترك الصلوة المكتوبة متعمدا ومن تركها متعمدا برئت منه الذمة ولا تشرب الخمر فانها مفتاح كل شر واطع والدك وان امراك ان تخرج من ديارك فاحرج لهما ولا تنازعن ولا لهما وان رايتك احق ولا تقرب منهن۔

۱۲۸۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دفعہ فرمایا۔ کہ کیا میں تمکو سب سے بڑے تین گناہوں کو نہ بتا دوں گو گوشتِ غرض کیا بیشک فرمایا کہ دوسرے کو اللہ کا شریک کرنا، اور والدین کی نافرمانی کرنی اور تکیہ لگائے ہوئے تھے اٹھکڑ بیٹھ گئے کہ خبردار ہو مگر کی بات نہ کرنا۔ مگر کی بات نہ کرنا۔ یہی فرماتے رہے یہاں تک کہ سینے اپنے دل میں کہا کاش چاشوشی اختیار فرمائیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ کٹھناری اپنے زیادہ بری ہے۔

۱۲۹۔ ابو درودار مذکور کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نو باتوں کی بحکومت کی ہیں۔ اللہ کے ساتھ دوسرے کو شریک نہ کرو اگرچہ کچھ نہ کرے کہ وہیے جاؤ یا جلاؤ یا جاؤ اور نماز فرض کو دانستہ ترک نہ کرنا جو جان و جہ نہ کرنا ترک کرنا ہے اس سے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی اٹھ جاتی ہے، اور ہرگز شراب نہ پینا کہ یہ ہرگز کی گنجی ہے اور اپنے والدین کی اطاعت کرتے رہو اگر وہ یہ حکم دیں کہ اپنے تمام دنیوی ساز و سامان کو چھوڑ دو (کہ اس کی بھی تعمیل کرو)۔ اور اہل حکومت سے نہ جھگڑو اگرچہ تم کو معلوم ہو کہ تم ہی حق پر ہو، اگرچہ تم کو اختیار نہ ہو اگرچہ تم ساری اکثر ساری باتیں

اصحابك وانفق من طوك على
اهلك ولا ترفع عصاك عن اهلك و
انضمهم في الله عز وجل -

۱۳۰۔ جاء رجل الى النبي
صلى الله عليه وسلم فقال جئت
ابا يعك على الهجرة وترك ابوي
يبكيان قال امرج اليهما
واضمهما كما بكيتهما -
(راہ مفرح - عن عبد الله بن عمر ر)

۱۳۱۔ قال النبي صلى الله
عليه وسلم من بر والداه طوبى
له مراد الله عز وجل في عمره -

۱۳۲۔ قال النبي صلى
الله عليه وسلم من الكبائر
ان يشتم الرجل والديه قالوا
كيف يشتم قال يشتم الرجل
فبشتم ابا له وامه - (عن ابن عمر)

۱۳۳۔ قال النبي صلى
الله عليه وسلم ثلاث دعوات
مستجابات لهن لا ملل فيهن
دعوة المظلوم ودعوة المسافر ودعوة الوالد على

۱۳۴۔ پر خند چ کر، اور اپنے اہل و عیال
سے اپنا رعب ست اٹھاؤ اور انکو اللہ کا
خوف دلاتے رہو۔

۱۳۵۔ ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ
سلم کی خدمت میں حاضر ہوا عرض کیا کہ میں سنے حاضر ہوا ہوں
کہ ہجرت پر آپ سے بیعت کی اور میں اپنے والدین کو روکے
ہوئے چھوڑ آیا ہوں آپ نے ارشاد فرمایا کہ اپنے والدین کے
پاس اپنی جان وافر طرح انکو رو لایا، اسی طرح انکو خوش کرو
یعنی بدون انکی اجازت کے ہجرت ست اختیار کرو۔

۱۳۶۔ بنی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو
شخص اپنے والدین کیسے بھلائی کرے اُسکے لئے خوبی
ہی، اور خدا تعالیٰ اُسکی عمر میں برکت دے۔

۱۳۷۔ بنی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ اگر بچہ ماں باپ کو گالیاں دینا بیٹے گناہوں میں سے
لوگوں نے عرض کیا کہ بچہ والدین کو کیسے کوئی گالی دیکتا ہو۔
آپ نے فرمایا اس طرح کہ وہ دو سر کے والدین کو گالیاں دیتا ہو
اور وہ اسکاں بلو گالیاں دیتا ہو تو گویا خود اپنا باپ کو گالی دیتی
۱۳۸۔ بنی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین آدمی

وعلی کے قبول نہیں کسی قسم کا شک نہیں، ایک غلام
کی دعا ظالم کے حق میں، دوسری مسافر کی، تیسری
والدین کی دعا اولاد کے حق میں ہو۔

۳۴۴۔ ان ابابھرہ ابصر
رجلین فقال لاحدہما ماہذا
منک فقال ابی فقال لاشمہ
باسمہ ولا قتل باسمہ ولا تجلس
(ادب مفرد)

۳۴۵۔ حدیث اسید
انہ سمع ابیہ یحدث القوم
قال کما عند النبی صلی اللہ
علیہ وسلم فقال رجل یا رسول
اللہ هل یقی من برا بوی سئی بعد
موتہما ابرہما قال نعم
خمسال اربع الدعاء لہما و
الاستغفار لہما وانفاق عہدہما
واکرام صدیقہما وصلۃ الرحم
الدی لان رحمک الا من قبلہما۔

۳۴۶۔ عن ابن عمر مکر
اعرابی فی سفر فکان ابی الاخر
مسند بیت البرہرخی اللہ عنہ
عقال الاعرابی الملت ابن فلان
قال بلی فامر لہ ابی عن جیمہ
کان یستعقب ویزع عما متہ

۳۴۴۔ ابو ہریرہؓ نے دو آدمیوں کو
دیکھا اور ایک دریافت کیا کہ یہ تھارا کیا ہوتا ہے
اُسے کہا کہ سیر والدین۔ ابو ہریرہؓ نے فرمایا: کیا
نام لیکر آواز نہ دواور نہ اُسے آگے چلاور نہ اُسے
پچھے پیٹو۔ یعنی نہایت تعظیم و تکریم ہے اُسے سنا پس آؤ
۳۴۵۔ اسیدؓ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے
باپ کے سنار وہ لوگوں سے حدیثیں بیان کرتے تھے
کہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر تھے کہ ایک شخص نے
عرض کیا یا رسول اللہ کوئی بھلائی ایسی بھی باقی
ہو جو والدین کیساتھ اُنھے مرنیکے بعد کجاوے اپنے فرما
کہ ہاں چار قسم کی بھلائی ہو سکتی ہے۔ اول اُن کیلئے
دعا و استغفار کرنا۔ دوم اُن کے عہد کو پورا کرنا۔
سوم اُن کے احباب کی تہنیت و تکریم کرنا۔ چارم
صلہ رحم کرنا کہ تمام ذوی الارحام اُنھیں کی
طرف سے ہیں۔

۳۴۶۔ عبداللہ ابن عمرؓ سے روایت ہے
کہ ایک اعرابی سفر میں ان سے ملا جبکہ ابی حضرت
عمرؓ کا دوست تھا۔ اعرابی نے پوچھا کہ آپ فلا
شخص کے فرزند ہیں: ابن عمرؓ نے کہا بیشک اے
باربرواری! کاندھا اسکو دیا اور غلام بھی اسنے
سر سے اتار اسے مٹا کیا۔ ان کے

عن رأسه فاعطاه فقال بعض
من معه اما يكفبه درهمان
فقال قال النبي صلعم احفظ ودة
ابيك لا تقطعه فيقطع الله نورك
۱۳۷- عن ابن عمر عن رسول

الله صلعم قال ان ابراهيم اهل
الرجل اهل ودة ابیه- (ادب المفرد)
۱۳۸- عن ابی موسیٰ- قال

لعن رسول الله صلعم من فرق بین
الوالد والولد و بین الاخ و بین اخیه
(حیدرالموا عظم)

۱۳۹- عن ابی ذریرہ سمعت
رسول الله صلی الله علیه وسلم
يقول من فرق بین والد و ولدا
فرق الله دینہ و بین احبته یوم القیامۃ
۱۴۰- عن سعد بن وقاص و

ابی بکرۃ- قال قال رسول الله صلعم
من ادعی الی غیر امیہ و هو یعلم بالحق
ذیہ سحرار- (مشکوٰۃ)

۱۴۱- قال رسول الله صلی
علیه وسلم لا ترغبوا عن اباکم فمن

۳۹
ہمراہیوں میں سے کسی نے کہا کہ کیا اسکو دودھ
دینے کا فی نہیں تھے ابن عمر نے کہا کہ نبی اکرم صلعم
نے فرمایا کہ اپنے باپ کی محبت کو قائم رکھو قطع
نکرو، ورنہ اللہ تعالیٰ اپنا نور جہد اگر لے لگا۔

۱۳۷- ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اکرم
صلعم نے فرمایا کہ سب سے بہتر بھائی یہ ہے کہ آدمی اپنے
باپ کے احباب کیساتھ بھائی اور نیکی سے پیش آئے۔
۱۳۸- ابو موسیٰ سے روایت ہے کہ رسول

اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس پر خستہ کی ہے جو
باپ میں دُشمنی والا ہو یا اور بھائیوں بھائیوں میں
تفرقہ یا جہاد کی پیدا کر دے۔

۱۳۹- ابو ذریرہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص ما
میں اور اُسکی اولاد میں جہاد کی ڈالے گا خدا تعالیٰ
قیامت کے روز اُس کی اولاد کے احباب میں تفرقہ ڈالے گا
۱۴۰- سعد بن وقاص اور ابی بکر کہتے

ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو
شخص ویدہ و دانستہ اپنے باپ کے اجداد و صحرا
کا بیٹا ہو نیکیا جو کہ جنت امیر جہاد ہے۔

۱۴۱- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ تم اپنے آباء اجداد کے پر دہانی نہ کرو جو شخص اپنے

مرغوب عن ابیہ فقد کفر وکفر عن عیالہ

۱۴۲- ان رجلاً من النبی صلعم

فقال ان لی سالکاً وان والدی یخرج

الی صالی قال انت و مالک لوالدک

ان اولادکم من اطیب

کسبکم کوا من کسب

اولادکم (مسکوۃ عن عمر بن شعیب)

۱۴۳- ان امراًة قالت

یا رسول اللہ ان ابی ہذا کان

یبطنی لہ و عاء و فدی لہ سقاء

و جحری لہ حواء و ان اباه طلقنی

و اداد ان ینزعہ منی فقال یو

اللہ صلعم انت الحق بہ ما

انتکمی (مسکوۃ عن عمر بن شعیب)

باب کے بارے میں اختیار کرتا ہی ناشکری کرتا ہے۔

۱۴۲- ایک شخص رسول کریم صلی اللہ

علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ

میرے پاس مال ہے۔ اور میرے باپ کو میرے مال کی

ضرورت ہے رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ تم اور تمہارا مال

والدین کے لیے ہو۔ بیشک تمہاری اولاد تمہاری بہترین اولاد ہے

کماؤ نہیں سہیں۔ تم اپنی اولاد کی کماٹی سے تکلف نہ کرو۔

۱۴۳- ایک عورت نے عرض کیا یا

رسول اللہ یہ میرا بیٹا ہے۔ کہ میرا شکم اسکا ٹھکانا تھا

اور میرا پستان وہ سیراب ہوتا تھا اور میری گود

اسکی قرار گاہ تھی۔ اب اس کے باپ نے مجھے طلاق

دید دی ہے۔ اور اسکو مجھ سے چھین لینا چاہتا ہے

رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ تو اسکی زیادہ مستحق

ہو جب تک کہ دوسرا نکاح نہ کرے۔

باب الحلال والحرام

۱۴۴- لوگو! زمین میں جو چیز حلال طیب

قسم کی ہو اس میں جو چاہو بے مائل کھاؤ اور شیطانی

قدم بقدم نہ چلو۔ وہ تو تمہارا کھلا دشمن ہے وہ تمہیں مٹی اور

بیجائی ہی کے کام کرے گا (کیسکا اور یہ چاہیگا کہ اپنی مرضی

بے سمجھے جو جسے خدا پر ہنسان باندھو۔

۱۴۴- یَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا

رَزَقْنَاكُمْ مِنْ حَلَالٍ وَحَلَالٍ وَلَا تَتَّبِعُوا

حُطُوتَ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ

إِنَّمَا يَأْكُلُ مِمَّا يَلْسُوهُ الْفَحْشَاءُ وَأَنْ تَقُولُوا

عَنْ اللَّهِ مَا لَا يَعْلَمُونَ (سورہ شہد کیج ۱۲)

۱۴۵۔ یٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ
وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنَّكُمْ لَشٰكِرِيّٰهٖ
تَعْبُدُوْنَ (سورہ بقرہ - رکوع ۲۱)

۱۴۶۔ یٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
لَا تَحْزَنْ ۙ اَطْلَبْتُ مَا حَلَٰلَ اللّٰهِ
لَكُمْ وَلَا تَقْتَدُوْا ۙ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي
الشُّعْثٰنَ ۚ وَكُلُوْا مِنْ حَرَمٍ رَّحْمَةً
مِّنَ اللّٰهِ ۚ حَلَٰلًا طَيِّبًا ۚ اَتَقُوْا اللّٰهَ الَّذِيْ
اَسْأَلُكُمْ بِهٖ مُّؤْمِنُوْنَ (سورہ مائدہ - رکوع ۱۲ - آیت ۱)

۱۴۷۔ قُلْ لَا يَسْتَوِي الْحَبِيْثُ
وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكُم مَّا كُنَّا
الْحٰكِمِيْنَ ۚ مَا تَقُوْا اللّٰهَ يٰۤاُولِی
الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَفْلَحُوْنَ (سورہ مائدہ - رکوع ۱۲ - آیت ۱۰۳)

۱۴۸۔ وَلَعَدَّ مَثَلَكُمْ فِي
الْاٰخِرٰتِ ۚ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعٰشٍ
مَّسْلُوْلاً ۚ اَشْكُرُوْا ۚ (سورہ اعراف - رکوع اول - آیت ۱)

۱۴۹۔ كُلُوْا مِنْ حَرَمٍ رَّحْمَةً مِّنَ اللّٰهِ

۴۱

۱۴۵۔ اے مسلمانو! تم نے جو نیکو رزق
دے رکھا ہے (اُسکو بے تامل) کھاؤ۔ اور اگر تم اللہ
ہی کی بندگی کا دم بھرتے ہو تو اُس کا شکر
(بھی) کرتے رہو۔

۱۴۶۔ اے مسلمانو! خدا نے جو سُختری چیزیں
تمہارے لئے حلال کر دی ہیں اُنکو (اپنے اوپر)
حرام نہ کرو۔ اور حد سے (بھی) نہ بڑھو (کیونکہ) اللہ
حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔
اور خدا نے جو تم کو حلال سُختری روزی دی ہے
اُسکو (بے تامل) کھاؤ۔ اور جس خدا پر تمہارا ایمان
ہے اُس سے ڈرتے رہو۔

۱۴۷۔ (اے پیغمبر! ان لوگوں سے) کہو کہ گندی
(یعنی حرام) اور سُختری (یعنی حلال چیز) درجہ میں
برابر نہیں ہو سکتی۔ اگرچہ گندی چیز کی بُنائیت تمکو
بھلی (ہی کیوں نہ) لگے۔ تو اے عطلہ و خدا سے
ڈرتے رہو تاکہ تم ظالم نہ بنو۔

۱۴۸۔ اور (اے بنی آدم) جسے تم کو
زمین میں (رہنے اور اُس میں تصرف کرنے کے لئے)
بل کر دی۔ اور اُس میں تمہارے لئے زندگی کے سامان
میں (سو) تم بہت ہی شکر کریں گے۔

۱۴۹۔ (تو) مسلمانو! خدا نے جو نیکو حلال

طیب روزی دی ہوا سوسے تامل کھاؤ اور اگر تم اندھی کی فرمانبرداری کا دم بھرے ہو تو تمکی نعمت کا شکر بھی کرو۔ اُسے تو تپس پس مردار کو حرام کیا اور غولواہ رسو کے گوشت کو اور اُس جانور کو جسے خدا کے سوا کسی اور کی تعظیم اور اُس کے تقرب کیلئے (حلال اور) نامزد کیا جائے پھر جو شخص (جو کس) بیکار ہو کر (اور) نہ نہ کو حکم (سرتابی کر نیوالا) ہو اور نہ (مضرورت) تجاؤ کر نیوالا (اور مجبور ہو کر) حرام چیز کھاے، تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور جو شخص جو کچھ تمہاری زبان پر آیا (بے چارے سمجھے) نہ بکلیا کر دے حلال ہو اور یہ حرام کہ (اُس کو اس) گوشت پر جو شخص مبتلا ہا نہ ہے، جو لوگ خدا پر جو شخص مبتلا ہا نہ ہے میں اُنکو رکھی (ظالم ہوتی نہیں۔

حَلَالٌ مِّنْ طَيِّبَاتٍ وَاشْكُرُوا
يَعْتَبِرْ اللَّهُ إِنَّ كُنْتُمْ تَشْكُرُونَ
تَعْبُدُونَ هَذَا مَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ
الْمَيْتَةَ وَالَّذِمْ وَلَحْمَ الْخَيْزِرِ
وَمَا أَهْلٌ يَعْبُدُ اللَّهَ بِهِ فَمَنْ
اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا حَادٍ فَإِنَّ
اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ وَلَا تَقُولُوا
لِمَا نَصَبْنَا لَكُمْ الْكَذِبَ
هَذَا حَلَالٌ وَهَذَا حَرَامٌ
لِّتَشْكُرُوا عَلَى اللَّهِ الْكَذِبُ
إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى
اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يَفْلَحُونَ
(سورہ نحل - رکوع ۱۵ - آیت ۱۱۴-۱۱۵)

طیب روزی دی ہوا سوسے تامل کھاؤ اور اگر تم اندھی کی فرمانبرداری کا دم بھرے ہو تو تمکی نعمت کا شکر بھی کرو۔ اُسے تو تپس پس مردار کو حرام کیا اور غولواہ رسو کے گوشت کو اور اُس جانور کو جسے خدا کے سوا کسی اور کی تعظیم اور اُس کے تقرب کیلئے (حلال اور) نامزد کیا جائے پھر جو شخص (جو کس) بیکار ہو کر (اور) نہ نہ کو حکم (سرتابی کر نیوالا) ہو اور نہ (مضرورت) تجاؤ کر نیوالا (اور مجبور ہو کر) حرام چیز کھاے، تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور جو شخص جو کچھ تمہاری زبان پر آیا (بے چارے سمجھے) نہ بکلیا کر دے حلال ہو اور یہ حرام کہ (اُس کو اس) گوشت پر جو شخص مبتلا ہا نہ ہے، جو لوگ خدا پر جو شخص مبتلا ہا نہ ہے میں اُنکو رکھی (ظالم ہوتی نہیں۔

۱۵۰۔ اے رسولو۔ پاک اور ستھری مٹھی (حلال) چیزوں میں سے کھاؤ۔ اور اچھے اچھے کام کرو۔
۱۵۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حلال روزی کا ناشی نامہر سلطان پر فرض ہے۔
۱۵۲۔ جو شخص چالیس روز حلال کی روزی کھائے اللہ تعالیٰ اُس کے دل کو سنور کر دیتا ہے اور حکمت کے چٹھے اُس کے دل سے زبان کی طرف جاری ہو جاتے ہیں۔

۱۵۰۔ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ كُلْ مِنْ حَلَالٍ
وَالطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا رِسَالَتِمْ
۱۵۱۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
طَلَبُ الْحَلَالِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ رَامٍ الْإِيمَانَ
۱۵۲۔ مَنْ أَكَلَ الْحَلَالَ اجْعَلْ
يَوْمَكَ تَوَسَّلَ اللَّهُ قَلْبَهُ وَاجْعَلْ
يَتَابِعِ الْحِكْمَةَ مِنْ قَلْبِهِ عَلَى
نَسَائِهِ - أَحْيَاءُ الْعُلَمَاءِ

طیب روزی دی ہوا سوسے تامل کھاؤ اور اگر تم اندھی کی فرمانبرداری کا دم بھرے ہو تو تمکی نعمت کا شکر بھی کرو۔ اُسے تو تپس پس مردار کو حرام کیا اور غولواہ رسو کے گوشت کو اور اُس جانور کو جسے خدا کے سوا کسی اور کی تعظیم اور اُس کے تقرب کیلئے (حلال اور) نامزد کیا جائے پھر جو شخص (جو کس) بیکار ہو کر (اور) نہ نہ کو حکم (سرتابی کر نیوالا) ہو اور نہ (مضرورت) تجاؤ کر نیوالا (اور مجبور ہو کر) حرام چیز کھاے، تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور جو شخص جو کچھ تمہاری زبان پر آیا (بے چارے سمجھے) نہ بکلیا کر دے حلال ہو اور یہ حرام کہ (اُس کو اس) گوشت پر جو شخص مبتلا ہا نہ ہے، جو لوگ خدا پر جو شخص مبتلا ہا نہ ہے میں اُنکو رکھی (ظالم ہوتی نہیں۔

ذوق
حصة
الْشُّمُوتِ وَالْأَخْرَصِ أَحَدَاتٍ
لِلْمُتَّقِينَ ۚ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ
فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكَاطِلِينَ
الْغَيْظِ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ
وَاللَّهُ رَحِيمٌ الْمُحْسِنِينَ (سورہ آل عمران)

۱۵۹۔ قال النبی صلی اللہ
علیہ وسلم لا شیخ بن قیس ان
فیک لخصلتین یحببهما اللہ الحلم
والانفاء (مشکوٰۃ عن ابی سعید)

۱۶۰۔ قال رسول اللہ صلی
لہ علیہ والہ وسلم لا حکیم الاذ وقبرا
۱۶۱۔ ما اعز اللہ بجمیل قط
ولا اذل بجمیل قط ولا نقصت صلیقة
من مال قط (ایضاً عن ابی امامہ)
۱۶۲۔ الانفاء خیر الا
فی العمل الصالح (ع جابرہ)

۱۶۳۔ من کظم غیظہ وہو
یقدر علی ان ینتصر دعاہ اللہ
علی رؤس الحلائل حتی یحیدہ فی
الحول العین ایتھن شقاء ومن ترک
ان بلیس صلیغ الثیاب وہو یقدر

۴۴
جیسے زمین اور آسمان کا پھیلاؤ بھی سجائی، اُن
پر بہتر کاروں کے لئے تیار ہو جو خوشحالی اور زندگی ستی
(دونوں حالتوں) میں خدا کے نام پر خرچ کرتے اور
غصے کو روکتے اور لوگوں کے قصوروں سے درگزر کر
ہیں، اور (گو کہ مجھے سنا) نیکی کرنے والوں کو اللہ دست رکھتا ہے۔

۱۵۹۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
اشیخ بن قیس کو فرمایا کہ تجھ میں دو صفات ایسی
ہیں جن کو اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے۔ بردباری۔
اور سوچ سمجھ کر کام کرنا۔

۱۶۰۔ علیم وہی ہے جس پر سختی لگدڑ چلی ہی (اور اُس پر
صبر کیا ہی) اور علیم وہی جو تجربہ رکھتا ہو۔

۱۶۱۔ خدا تعالیٰ اہل کمال کے سبب کیسکو بڑا
نہیں دیتا۔ اور نہ علم کو جو سب سے کیسکو نزلت دیتا ہے
اور نہ صدقہ کسی مال کو کم کرتا ہے۔

۱۶۲۔ سو اسے نیک کاموں کے اور
جملہ امور میں تامل کرنا بہتر ہے۔

۱۶۳۔ جو شخص غصے کو ایسی حالت میں
روکے جبکہ اُسکو انتقام لینے کی قدرت حاصل
ہو تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تمام مخلوق کے
سامنے اُسکو طلب فرمائے گا۔ اور اُسکو یہ اجازت
دی جائے کہ جو عین ہیں سے جبکہ وہ چاہے پسند کرے

۴۵۔ اور جو شخص عمدہ لباس پہنے کی قدرت رکھتا ہو،
اور خالصاً اللہ تعالیٰ کے لئے ترک کرے
تو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز تمام مخلوق کے سامنے
اُسکو طلب فرمائے گا اور یہ اجازت دے گا کہ مَلّاہی
ایمان میں سے جو چاہے پسند کرے۔

۱۴۴۔ جو شخص اپنے غصے کو روکیگا خدا
تعالیٰ اُس سے اپنے عذاب کو روکیگا اور جو اپنے
رہے سامنے عذر کرے گا خدا تعالیٰ اُسکا عذر قبول
کرے گا اور جو شخص اپنی زبان روکیگا خدا تعالیٰ
اُسکی عیب پوشی کرے گا۔

بَابُ الْكَيْبِ

۱۴۵۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ حیا یعنی شرم ایمان کی علامت ہے۔ اور ایمان حُشمت
کا ذریعہ ہے، اور بلی حیائی گندگی ہے اور گندگی
دوزخ کا موجب ہے۔

۱۴۶۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا کہ کیا صرف بھلائی ہی حاصل ہوتی ہے اور ایک
روایت میں ہے کہ حیا میں بالکل خیر ہی خیر ہے۔

۱۴۷۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ ایمان کی ساتھی یا ستر ہے کچھ نہ یاد وہ ساتھی

علیہ نقضاً اللہ دعا
اللہ علی ما وسع الخلاق حقی
یخیرہ فی حلل الایمان
ایتمن ساء۔

(ک)

۱۴۸۔ من کف غضبه
کف اللہ عنه عذاب ومن
اعتذر لمرأته قبل اللہ
منہ عذرا ومن خزن لسانہ
مستتر اللہ عورت۔ (ک)

۱۴۹۔ قال النبی صلعم
الحیاء من الایمان والایمان
فی الجنة والبذاء من الجفاء
والجفاء فی النار (مشکوٰۃ علی بابک)

۱۵۰۔ قال رسول اللہ
صلعم الحیاء لایاتی الا بخیر وفی
روایت الحیاء خیر کلہ (مشکوٰۃ علی بابک)

۱۵۱۔ قال النبی صلعم لایا
بضع وستون او بضع وسبعون

حَصَّةً اخْضَلَهَا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ
ادْنَاهَا مِاطَةً الْأَدْعَى عَنِ الْحَرِّ
وَالْحَيَاءُ شَعْبَةٌ مِنْ لَا يُيْمَانُ -

۱۶۸۔ قَالَ ﷺ اللَّهُ صَلَاحُ مَا كَانَ
الْفَحْشُ فِي شَيْءٍ إِلَّا شَانَهُ وَمَا كَانَ
الْحَيَاءُ فِي شَيْءٍ إِلَّا زَانَهُ -
(مشکوٰۃ عن النضر م)

۱۶۹۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَاحُ
مَا أَدْرَكَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِ النَّبِيِّ
إِذَا لَمْ يَسْتَعْمِلْ فَاَصْنَحْ مَا شِئْتَ بِمُسْكُوتٍ

۱۷۰۔ عَنْ أَشْعَثِ بْنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ فَيْلَكَ
الْخَلْقَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللَّهُ قَلْتُ وَمَا هَا
يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْحَمْدُ وَالْحَيَاءُ
قُلْتُ قَدِيمًا كَانَ أَوْ حَدِيثًا قَالَ
قَدِيمًا قُلْتُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَنِي
عَلَى خَلْقَيْنِ أَحَبَّهُمَا اللَّهُ رَاوِدُ غُرُفَةٍ

۱۷۱۔ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّاهُ شَدِيدَ حَيَاءٍ مِنَ الْعَدَنَاءِ
فِي خَدْرِهِمَا وَكَانَ إِذَا كَرِهَ شَيْئًا
عَرَفْنَاهُ فِي جَبْهَتِهِ - (ادب المفرد)

۴۶
ہیں اُن میں سے اہل ہر والا الا اللہ اور
سب کے ادنیٰ ہر راستے میں سے تکالیف کا
رفع کرنا۔ اور شرم بھی ایک شعبہ ہوا یا ن کا۔

۱۶۸۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ فحش جس چیز میں ہوتا ہے اُسے عیب
لگاتا ہے اور حیا جس چیز میں ہوتی ہے اُس کی
زینت بڑھاتی ہے۔

۱۶۹۔ نبی اکرم صلم نے فرمایا کہ کلامِ نبوت
میں سے جو کچھ لوگوں نے اقتباس کیا وہ یہ ہے کہ
جب تم میں حیاء نہ رہے تو جو چاہے سو کرو۔

۱۷۰۔ اُشعث کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلم نے مجھے
فرمایا کہ تم میں دو خصلتیں ہیں جنکو اللہ تعالیٰ دوست رکھتا ہے
میں عرض کیا یا رسول اللہ وہ دونوں کونسی جو یہ ہیں
آپ نے فرمایا کہ علم اور حیا۔ میں نے عرض کیا یہ عادتیں پہلے
سے مجھ میں تھیں یا اب آئیں اب ہو گئیں۔ آپ نے فرمایا قدیم سے
میں نے کہا خدا کا شکر ہے جس نے مجھ کو ایسے خصائل پر
پیدا کیا جنہیں وہ پسند کرتا ہے۔

۱۷۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
کنواری لڑکی سے بھی (جو پردہ نشینی کی حالت میں
ہو) زیادہ باحیا تھے اور جب وہ کسی امر کو ناپسند
کرتے تھے تو ہم اُن کے بصر سے معلوم کر لیتے تھے

باب الحکامہ

۱۷۲۔ عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينه وليس له خادم فاحذروا طلحة بیدی فانطلق لی حتی اذ خلق علی النبی صلعم فقال یا بنی الله ان النساء غلام کثیر لبیب لیحدک قال فخذ مت فی السفر والحضر مقدمه المدينه حتی توفی صلعم الله علیه وسلم ما قال لی شیء صنعت له صنعت هذا ولا قال لی النبی له صنعت الا صنعت هذا

۱۷۳۔ قال النبی صلعم اذ اقبل احدکم خادم فلیجنب الوجه اذا جاء

۱۷۴۔ قال رسول الله صلعم ضرر بضر با ظلمنا اقتص منه یوم القیمة۔

۱۷۵۔ ا عینوا العامل من عملہ فان عامل الله لا یجیب عینی الخادم۔

۱۷۲۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ میں تشریف لائے تو اُسکے پاس کوئی خادم نہیں تھا۔ ابو طلحہ نے میرا ہاتھ پکڑ کر رسول اللہ صلعم کی خدمت میں پیش کیا اور کہا یا بنی اللہ انس ہوشیار رہو کہ آپ کی خدمت کریگا انس کہتے ہیں کہ میں نے سفر حضر میں یوم تشریف مدینہ منورہ سے روز وفات تک رسول اللہ صلعم کی خدمت کی، اگر میں نے کوئی کام کیا تو کبھی یہ نہیں فرمایا کہ کیوں کیا اور اگر کوئی کام نہیں کیا تو یہ نہیں منہ مایا کہ یہ کس لیے نہیں کیا۔

۱۷۳۔ نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص اپنے غلام کو جنبہ کرے تو چاہے کہ چہرہ پر آب

۱۷۴۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کسی کو ظلم سے مارے گا قیامت کے دن اُس سے عوض لیا جائیگا۔

۱۷۵۔ کام کرنے والے کی اُس کے کام میں مدد کر۔ اس لئے کہ اللہ کا کام کرنا والا (یعنی خادم) محروم نہیں ہوتا۔

۱۷۶۔ عن المقدام انه سمع
النبي صلعم يقول ما اطعمت نفسك
فهو صدقة وما اطعمت ولدك وزوجك
وخادمك فهو صدقة۔ (ادب مفرد)

۱۷۷۔ اخبر الزبير انه سمع
يسئل جابر عن خادم الرجل اذا كفاه
المتقة والفحرة امر النبي صلعم ان
يدعوه قال نعم فان كان احداكم
ان يطعم معه فليطعمه اكله
في بيته۔ (ادب مفرد)

۱۷۸۔ عن ابی هريرة قال
النبي صلعم اذا جاء احدكم خاد
بطعام فليجلسه فان لم يقبل
فليناول له منه۔

۱۷۹۔ جاء رجل الى النبي
صلعم فقال يا رسول الله حكم
نفع عن الخادم فسكت ثم
اعاد عليه الكلام فصمت فلما
كانت الثالثة قال اعفوا عنه
كل يوم سبعين مرة

(عبد الله بن عمر - خير المواعظ)

۱۷۶۔ بنی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمایا
ہوئے مقدم نے سنا ہی کہ جو کچھ تم خود کھاؤ وہ
صدقہ ہے۔ اور جو اپنے اہل و عیال اور خادم
کو کھلاؤ وہ بھی صدقہ ہے۔

۱۷۷۔ زبیر بن بیان کہتے ہیں کہ جابر سے
پوچھا گیا کہ جب خدمتگار محنت کر چکے اور گرمی بڑھتا
کر چکے تو رسول اللہ نے حکم کیا ہے کہ اُس کو
چھوڑ دو یعنی آرام دو جابر نے کہا ہاں اگر
تم کوئی خادم کے ساتھ کھانا کھائے تو ایک
نعرہ اُس کے ہاتھ میں دیدو۔

۱۷۸۔ بنی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ جب تم میں سے کسی کا خدمتگار کھانا لائے تو اُس
کو بھی اپنے ساتھ کھانے کے لئے بٹھالینا چاہیے اگر وہ
اسے قبول کرے تو اُس میں کچھ اُسے دیدینا چاہیے

۱۷۹۔ ایک شخص رسول اکرم صلی
علیہ وسلم کے پاس آیا اور دریافت کیا کیا رسول
اللہ خداؤں سے کہاں تک درگزر کرنا چاہیے
رسول اللہ صلعم خاموش ہو گئے اُس نے پھر
سوال کیا تب بھی اسکت رہے جب تیسری
دفعہ اُس نے کہا آپ نے فرمایا کہ ہر روز ستر مرتبہ
معاف کرنا چاہیے۔

۱۸۰۔ قال ابو القاسم صلے
اللہ علیہ وسلم من قذف ملوکہ
بریعا من قال له اقام اللہ علیہ
المحدیوم القیمہ الا ان یکون
کبا قال۔ (ترمذی عن ابی ہریرۃ)

۱۸۱۔ سرائیت اباد نژاد علیہ
حلقہ و علی غلامہ حلقہ ضالناہ
عن ذلک فقال انی سابت حلقا
فتسکانی النبی صلعم فقال النبی
صلعم عیوہ بامہ قلت نعم ثم
قال ان اخوانکم خواصکم
جعلہم اللہ تحت ایدیکم فرکیان
اخوانک تحت یدیکم فلیطعمہما
یا کل ولیلبسہما بملابس ولا تکلموا
ما ینلبہم فان
کلفتموہم ما ینلبہم
فاعینوہم
(ادب مفرد)

۱۸۰۔ ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا ہے کہ جو شخص اپنے غلام کو ایسے امر کی ہمت
لگائے جو اُس میں نہیں ہے۔ قیامت کے روز خدا تعالیٰ
اُس پر حد قائم کرے گا بجز اُس کے کہ وہ ایسا ہی ہو
جیسا کہ کہا ہے۔

۱۸۱۔ میں نے ابو زرہؓ کو دیکھا کہ خود بھی
ریشی چادر اوڑھے ہوئے تھے اور اُنکا غلام بھی
ریشی چادر اوڑھے ہوئے تھا جنے سبب پوچھا تو
کہا کہ میں نے ایک شخص سے گالم گلوں کی۔ میں
نے رسول اللہ صلعم سے شکایت کی بنی اکرم صلعم
نے فرمایا کہ کیا تم نے اُسکو ماں کا حیثیت یا بیٹے کا
بیشک۔ آپ نے فرمایا کہ تمہارے خادوم تمہارے
بھائی ہیں۔ خدا تعالیٰ نے اُنکو تمہارے ماتحت
کر دیا جو پس جبکہ بھائی اُسکے ماتحت ہو تو جو کھانا
خود کھائے اُس میں سے اُسے کھائے اور جو کچھ اُو
پینے وہی اُسے پینے اور ایسی شفقت نہ ہے
جو اُسکی طاقت سے زائد ہو۔ اگر اُسکی طاقت سے
زائد کام لے تو اُس میں اُن کی مدد کر۔

بَابُ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ

۱۸۲۔ (۱۔ پیغمبر لوگ) تم سے

۱۸۲۔ یَسْأَلُونَكَ عَنِ

حَصَّةٌ
الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۖ مَنْ
فِيهِمَا آتَمَّ كَبِيرُهُ وَمَنَافِعُ
لِلنَّاسِ وَإِنَّهُمَا آتَمَّ كَبِيرُهُ
مَنْ تَقَرَّبَ ۖ (سورہ بقرہ ص ۲۰۰)

۱۸۳۔ یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنصَابُ
وَالْأَرْكَامُ رَجَبٌ مِّنْ عَمَلِ
الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوا ۖ لَعَلَّكُمْ
تُفْلِحُونَ ۚ إِنَّ مَّا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ
أَن يُغْوِيَ بَيْنَكُمْ الْعَدَاوَةَ
وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۖ
يَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ
فَهَلْ أَنتُمْ مَنصُفُونَ ۚ وَأَطِيعُوا
اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَاحْذَرُوا
فَإِنَّ تَوَلَّيْتُمْ فَأَعْلَمُوا أَنَّكُمْ
عَلَىٰ سَوِيلِكُمُ الْبَلَاءِ الْيُسْرَىٰ ۚ
(سورہ مائدہ ص ۹۰)

۱۸۴۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّيْهُ عَلَىٰ كُلِّ مُسْكِرٍ خمرٌ وَكُلِّ مُسْكِرٍ
خمرٌ ۚ وَكَانَ شَرُّ الْخَمْرِ فِي الدُّنْيَا
نَهَاتٌ وَهُوَ يَنْهَىٰ وَلَمْ يَنْهَىٰ عَنْهُ

۵۰۔ شراب اور جو کے بارے میں فرمایا کرتے ہیں تو ان
لوگوں نے کم دیکھو کہ دونوں (چیزوں) میں بڑا گناہ
اور لوگوں کے (کچھ) فائدے بھی ہیں مگر ان کے فائدے سے
انکا گناہ (اور نقصان) بڑھ کر ہے۔

۱۸۳۔ اے مسلمانو شراب اور خمر
اور بت اور پانسے (انہیں کا ہر ایک کام) تو بس
ناپاک شیطانی کام ہی تو اس سے بچے رہو تاکہ
تم غلام پاؤ۔ شیطان تو بس یہی چاہتا ہے کہ شراب
اور جوئے کی وجہ سے تمہارے آپس میں دشمنی
اور بغض ڈلوادے اور تمکو یاد الہی سے اور نماز
باز رکھے تو کیا (شیطان کے کمر پر اطلاع پائے
پیچھے اب بھی) تم باز آؤ گے (یا نہیں) اور اللہ
کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو اور (نافرمانی نہی
پیچھے رہو۔) اسپر بھی اگر تم (حکم خدا سے) پھر پیچھے
تو جانے رہو کہ ہمارے رسول کے ذمہ تو (ہمارے
حکموں کا) صاف طور پر پہنچا دینا ہے
اور بس۔

۱۸۴۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ ہر نشہ لانیوالی چیز خمر ہے۔ اور ہر نشہ لانیوالی چیز خمر
جو شخص نیامیں شراب پیے، وہ اُم الخمر ہوگی جالین بغیر تو
کئے مر جائے تو قیامت میں اُسے نہ پیچھا گیا۔

۱۸۵۔ عن جابر بن عبد الله
 أن الله صلى الله عليه وسلم قال ما أسكر كثيره
 فقليله حرام۔

۱۸۶۔ عن عائشة رضى الله عن رسول
 الله صلى الله عليه وسلم ما أسكر
 منه الفرق فملاؤه ألفت منه حرام۔

۱۸۷۔ قال رسول الله صلى
 الله عليه وسلم لعن الله الخمر وساربها وساقيتها
 وباعيعها ومبتاعها وعاصرها
 ومعتصرها وحاملها والمحمولة
 اليها۔ (خير الموعظ من ابن عمر)

۱۸۸۔ ان طارق بن شهاب
 قال قال النبي صلى الله عليه وسلم الخمر من فنها
 فقال انما اصنعها للذواء فقال
 انه ليس بدواء لكنه داء

۱۸۹۔ قال النبي صلى الله عليه
 وسلم لا يتحل الجنة عاق ولا فتكا
 ولا متان ولا مدبر خمر رواه الدارقطني
 ۱۹۰۔ قال النبي صلى الله عليه

وسلم ان الله بعثني رحمة للعالمين
 وهدى للعالمين وأمرني بهيئتي

۵۱

۱۸۵۔ جابر بن عبد الله رضى الله عن رسول
 الله صلى الله عليه وسلم

أكره صلى الله عليه وسلم أن يفرأ ما بين يديه
 من شيء يشبه الخمر أو ما يشبهها

۱۸۶۔ حضرت عائشة رضى الله عن رسول الله صلى
 الله عليه وسلم

۱۸۷۔ رسول الله صلى الله عليه وسلم فرمايا
 أن الله تعالى لعن الخمر وساربها وساقيتها
 وباعيعها ومبتاعها وعاصرها
 ومعتصرها وحاملها والمحمولة
 اليها۔ (خير الموعظ من ابن عمر)

۱۸۸۔ طارق بن شهاب
 قال قال النبي صلى الله عليه وسلم الخمر من فنها
 فقال انما اصنعها للذواء فقال
 انه ليس بدواء لكنه داء

۱۸۹۔ النبي صلى الله عليه وسلم
 لا يتحل الجنة عاق ولا فتكا
 ولا متان ولا مدبر خمر رواه الدارقطني
 ۱۹۰۔ النبي صلى الله عليه وسلم

بعثني رحمة للعالمين
 وهدى للعالمين وأمرني بهيئتي

بحق المعازف والمزامیر والوفات
وامر الجاهلیة وحلفت رافعی
عن رجل بعزقی لا یشرب عبد
من عبیدی جرعة من خمر الا
سقیته من الصدید مثلها
ولایذکها من محافی الاسقیته من حی القلا
۱۹۱- عن ابی موسی اشعری

ان النبی صلعم قال ثلثة
لا یدخل الجنة مد من الخمر
وقاطع الرحم ومصدق باللسن
۱۹۲- قال رسول

الله صلعم مد من الخمر
ان مات لقی الله کعابد وثن
۱۹۳- عن معاذ قال وصا

رسول الله صلعم بعشر کلمات
قال صلعم لا تشرب بالله شیئا
وان قتلت او حرقتم ولا تعقن
والدیك وان امراک ان تخرج
من اهلک ومالك ولا تترکن
صلوة مکتوبة متعمدا فان
من ترک صلوۃ مکتوبة فقد

اور جاہلیت کی سہولت کے ساتھ نیکے حکم دیا ہے اور
میرے رب نے اپنی عزت کی قسم کھائی ہے
کہ میرا کوئی بندہ ایک جرعة شراب کا
پینگا تو میں اُسکو اسقدر پیپ پلاؤں گا
اور جو میرے خوف سے شراب کو ترک
کرے گا۔ اُسکو جو حق قدس سے سیراب کر دوں گا۔
۱۹۱- ابو موسی اشعری سے روایت ہے

کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین شخص
جنت میں داخل ہونگے، اولم الخمر جو ہمیشہ شراب
پیتا ہو اور ثلثا رحم کا قطع کر دے اور ثانیہ دو کا تصدیق

۱۹۲- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ جو شخص ائم الخمر جو تینکی حالتیں وفات پائے
اللہ تعالیٰ اُسے طح ملیگا جیسے بُت پرست ملے ہیں
۱۹۳- معاذ سے روایت ہے کہ رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دس چیزوں کی نصیحت
کی۔ اللہ کا شریک کسی کو نہ کرو اگرچہ قتل کرو جاؤ
یا جلاویئے جاؤ اور اپنے والدین کی نافرمانی نہ کرو
اگرچہ وہ یہ کہیں کہ اپنے اہل و عیال اور مال سب
سے علیحدہ ہو جاؤ اور نماز فرض کو ترک نہ کرو۔
جو شخص عمدہ فرض نماز کو ترک کرے خدا تعالیٰ
کی ذمہ داری اُس سے اٹھ جاتی ہے۔ اور

۵۳۔ شراب پھر گز نہ پیو کہ وہ ہر بھائی کی جڑ اور گناہ
 سے بچتے رہو کہ گناہ سے اللہ تعالیٰ کا قہر نازل
 ہوتا ہے۔ اور جنگل سے مست بھاگو اگرچہ
 لوگ ہلاک ہو جائیں۔ جب آدمیوں میں وبا
 آئے اور تم ان میں ہو تو ثابت قدم رہو۔
 اور اپنی کشتی اپنے اہل و عیال پر خرچ
 کرو۔ اور اُن کو تنبیہ اور تادیب
 کرتے رہو۔ اور اللہ کا خوف اُن کو
 دلالتے رہو۔

بَرِّتْ مِنْ دِمَةِ اللَّهِ وَاتَّقِ اللَّهَ
 الْخَيْرُ فَإِنَّ سَرَّاسَ كُلِّ فَاخْشَةٍ وَ
 أَيْكَ وَالْمَعْصِيَةِ فَإِنَّ بِالْمَعْصِيَةِ
 حَلَّ سَخَطِ اللَّهِ وَأَيْكَ وَالْفَرْكَ
 . مِنَ الرَّحْمَةِ وَإِنْ هَلَكَ النَّاسُ
 وَإِذَا صَابَ النَّاسُ مَوْتَ
 وَأَنْتَ فِيهِمْ فَاتَّبِعْ وَالْعَقْلَ عَلَى
 عِيَالِكَ مِنْ طَوْلِكَ لَا تَرْفَعْ عَنْهُمْ
 عَصَاكَ إِذَا بَأَوْ لَخَفَهُمْ فِي اللَّهِ

بَابُ الدُّنْيَا وَاعْمَالِهَا

۱۹۴۔ وہ دھوکے پر چھنے تھارے لئے زمین
 کی تمام چیزیں پیدا کیں پھر آسمانوں کی طرف متوجہ
 ہو اتومات آسمان ہموار بنائے اور وہ ہر چیز کی
 گنت سے خبردار ہے۔

۱۹۴۔ هُوَ الَّذِي خَلَقَ
 لَكُمْ مَا فِي السَّمَاوَاتِ جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

۱۹۵۔ اور لوگوں میں سے بعض ایسے
 بھی ہیں جو دعائیں مانگتے ہیں کہ اے ہمارے
 پروردگار ہمیں دنیا میں بھی خیر و برکت دے
 اور آخرت میں بھی خیر و برکت دے، اور کچھ دوزخ کے عذاب
 سے بچا، یہی لوگ ہیں جن کے لئے ان کی محنت کا صلہ ہے اور
 اللہ تعالیٰ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

۱۹۵۔ وَ مِنْهُمْ مَن يَقُولُ
 رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي
 الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقَدْ عَدَّ ابْنُ النَّفَرِ
 أُولَٰئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا
 وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝

(سورہ بقرہ رکوع ۳۵ آیت ۱۲۵ تا ۱۲۷)

۱۹۶۔ لوگوں (کی بناوٹ اسطرح کی تھی

ہوئی کہ اُن) کو (دنیا کی مرغوب چیزوں یعنی
دشلا، پیسوں اور بیٹوں اور سونے چاندی کے
بڑے بڑے ڈھیروں اور عمدہ عمدہ گھوڑوں
اور بولیشیوں اور کھیتی کے ساتھ بولیشی ہی بھلی
معلوم ہوتی ہے) (حالانکہ) یہ (تو) دنیا کے
(چند روزہ) فائدے ہیں، اور ہمیشہ کا اچھا
ٹھکانا تو اُسی اللہ کے ہاں ہے۔

۱۹۷۔ اسے پیغمبر اُن لوگوں سے پوچھو

کہ اللہ نے جو زمین (کے ساز و سامان) اور کھانے
(پینے) کی سُھری چیزیں اپنے بندوں کے لئے پیدا
کی ہیں (انکو) کئے حرام کیا ہے (یہ تو اُسکا کیا جواب
دیگے تم ہی انکو) سمجھا دو کہ جو لوگ دنیا کی زندگی میں اپنی
لاٹھیں تیار کئے دن یہ نہیں (خاص کر انھیں کو بیگانگی
اسطرح ہم اپنے احکام انکو کو نکلے جو سمجھتے ہیں تفصیل کے ساتھ)

۱۹۸۔ اور اُسی اللہ نے پاریوں کو پیدا کیا

جن (کی کمال اور اُن) میں تم لوگوں کی جڑ اول ہواؤ
(اور بھی بہت طرح کے) فائدے ہیں اور انہیں سے
بعض کو تم کھاتے (بھی) ہو اور جب تک کہ تم کو قتل انکو
چرا کر، گھرواپس لاؤ ہو اور جب صبح کو (جھل) چڑھا
لجاستے ہو تو انکی وجہ سے تمھاری رونق بھی ہے۔ اور

۱۹۶۔ ذُرِّيَّةَ لِلنَّاسِ حَبِثٌ

الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ
وَأَفْنَأَ طَيْرِ الْمُقْتَضِرِ مِمَّنْ
النَّهَبِ وَالْفَيْضِ وَالْخَيْلِ
الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ فَ
الْحَرَبُ بِذَلِكَ مَتَاعٌ
الْخَيْلِ وَالْأَنْعَامِ وَاللَّهُ عَزَّ
حُسْنُ الْمَنَاجِدِ مَوْرِدُ الْوَدَّ

۱۹۷۔ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ

اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ
مِمَّنِ الرِّثَاقِ قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ
آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
خَالِصَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
كَذَلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ
لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ (سورہ اعراف رکوع چہارم)

۱۹۸۔ وَالْأَنْعَامَ خَلَقْنَاهَا

لَكُمْ فِيهَا دِفْءٌ وَمَنَافِعُ وَمِنْهَا
تَأْكُلُونَ وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ
حِينَ تُرْجَعُونَ وَحِينَ يُسْحَرُونَ
وَنَحْنُ أَنْفُ الْكَلْبِ إِلَى بَلَدٍ لَّهُمْ نَكُونُوا
بِلَغِيهِ إِلَّا سَبَقَ إِلَهُ فَفَسِدْ إِنَّ

رَبِّكُمْ لَعَنَ ذُرِّيَّتَهُ
 وَالْخَيْلَ وَالْبَعَالَ وَالْخُمُودَ
 لَعَنَ كَبُوهَا وَذُرِّيَّتَهُ
 يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ لَعَنَ
 عَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا
 جَارِدُهُ وَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ
 أَجْمَعِينَ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ
 مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لَكُمْ
 مِنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ
 تَنْجِيٌّ فِيهِ شَبِهُتُمْ
 يُنْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالْزَّيْتُونَ وَالْخَيْلَ وَالْأَعْنَاقَ
 وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ إِنَّ فِي
 ذَلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ
 وَسَخَّرَ لَكُمْ الْيَمَّ وَالْثَمَارَ
 وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنَّجْمُ
 مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِ رَبِّهِ
 فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ
 وَمَا ذَرَأَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ
 مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ إِنَّ فِي ذَلِكَ
 لَآيَةً لِقَوْمٍ يَذَكَّرُونَ

جن شہروں تک تم بے بائیکاچی نہیں ہو چکے
 چار باد بائیکاٹ سے بوجہ بھی اٹھا کر لجاتے ہیں۔ کچھ
 شک نہیں کہ تمہارا پروردگار تم پر بڑی شفقت کرتا
 اور ہر مان ہے۔ اور اسی نے گھوڑوں اور خچروں
 کو نکو پیدا کیا تاکہ تم اسے سواری لو، اور سواری
 کے علاوہ چیزیں موجب زینت بھی ہیں اور بہت
 چیزیں پیدا کرتا ہے جنکو تم نہیں جانتے۔ دین کے رستے
 دو قسم کے ہیں ایک سہارا ہے جو ہر خدا تک پہنچاتا
 اور بعض ٹیرے میڑے، اور خدا چاہتا تو تم سب کو سید
 ہی رستہ دکھاتا۔ وہی قادر مطلق ہے جسے آسمان کی پانی
 بربایا جنہیں کچھ تمہارے پینے کا ہے اور کچھ ایسا ہے کہ
 درخت پر درخت پاتے ہیں جنہیں تم اپنے مولیٰ کو چرانا
 مو، اسی پانی سے خدا تمہارے لیے کھیتی اور زیتون اور
 کھجور اور انگور اور ہر طرح کے پھل پیدا کرتا ہے، جو لوگ
 سوچ سمجھ کو کام لاتے ہیں ان کے لیے اس میں قدرت خدا
 کی ایک بڑی نشانی ہے اور اسی نے رات اور دن
 اور سورج اور چاند کو ایک اعتبار سے تمہارا تابع
 کر رکھا ہے، اور اس طرح سب کچھ اسی کے حکم سے تمہارا
 تابع و فرمان ہیں، جو لوگ عقل رکھتے ہیں ان کے لیے ان
 چیزوں میں قدرت خدا کی بہت سی ہی نشانیاں ہیں
 اور بہت سی چیزیں جو تمہارے فائدے کے لیے

[illegible]

(سورہ نخل - رکوع اول دوم - آیت ۵-۱۸)

۱۹۹- وَلَیْسَ لَکُم مِّنْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَرْقٌۭ ۚ یَقُوْلُوْنَ خَلَقْنٰہُ الْعَزِیْزُ الْعَلِیْمُ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُم

۵۶
 جو زمین میں لپک رہی اور گلی غفلت گزرتی ہیں میں بھی
 اُن کو کیسے غور و فکر کو امین لائیں قدرت خدا کی بڑی
 نشانی ہو جو کہ، تباہی و بطلان جو جسے ایک اعتبار سے دیکھا کو تھا
 مصلح کو یہ کہ اُس میں تم چھپا خال کا تازہ تازہ گوشت
 کھاؤ اور نیز اُس میں زہر کی چیزیں ہیں جو اس پر انکا حکم تیرا
 پہنچے ہو، اور اس غافل کو نصیحت کو دیکھا جو کہ بانی کو چھانی
 ہوئی دریا میں چلی جاتی ہیں اور دریا کو اسے بھی تھا
 مصلح کیا کہ تم لوگ اس کا فضل یعنی تجارت کا فائدہ تلاش
 کرو تا کہ آخر کار ان منسبت نظر نہ کر کے خدا کا شکر دے، اور
 اُس کی بھاری جو جان سٹوین میں گراؤ تا کہ زمین میں ایک اوست
 نہ چھپکے پاؤ اُس میں زوال رستے بنا کا تم اپنی منزل مقصود
 پہنچو، اور سادہ اور سبب بہت نشانی قرار دیں اُسے
 ذریعہ رستہ کی شنا کریں اور لوگ رستہ کو بھی اس حلوم کہ
 ہیں، تو کیا جو خدا اتنی غلو کا پید کردہ اُن جو کی برابر ہو گیا
 جو کہ یہی نہیں پیدا کر سکے، یہ کہ تم لوگ اتنی بات بھی نہیں
 سمجھتے، اور اگر خدا کی نعمت کو گناہ چاہو تو اتنی بہت ہیں
 کہ تم لوگ ان کو پورا پورا ان گن سکو۔ بیشک اللہ بڑا بخشنے والا

۱۹۹۔ پوچھ کہ بھلا آسمانوں اور زمین کو
کس نے پیدا کیا ہے تو وہ اُنکے پیدا کرنے والے کو اسی خدا
زبردست و انا (بنیا) کی طرف منسوب کرینگے
جسے زمین کو تم لوگوں کے لیے فرش بنایا ہو اور تمہارے

يوم القیمة ووجهه مثل القمر
لیله البدر ومن طب الدنيا
حلالاً مکاراً مفاخر امراً
لحق الله نكته وهو عليه غضبان
(مسکوة عن ابی هریرہ)

۲۰۱۔ قال انبی صلی اللہ علیہ
وسلم ان قامت الساعة فی یداحکم
فرسيلة فان استطاع ان لا تقوم حتی
یغرسها فلیغرسها۔ (احمد افندہ عن مشاء)
۲۰۲۔ قال الامام علیہ السلام ما من
مسلم غرس غرساً فاکس منه انسان
اجرة الاکان له صدقة۔
(بخاری عن ابن عمر)

۲۰۳۔ عن الاسود بن قیس
سالت عائشة ماکان یضع
النبي صلی اللہ علیہ وسلم فی اہله
فقال کان فی مہنة اہله فاذا
حضرت الصلوة خرج۔

۲۰۴۔ قيل لما نثت
ما د اکان رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم یصیح فینہم

۵۸۔ دن ایسی حالت میں انشاء تعالیٰ سے ملیگا کہ اسکا چہرہ
مثل چودھویں رات کے چاند کے روشن ہوگا اور
شخص طلال طریقہ پر محض زیادتی مال و فراخ اور
ریا کاری کے لیے دنیا کی طلب رکھے گا۔ وہ انشاء
تعالیٰ سے ایسی طرح ملیگا کہ خدا تعالیٰ اس پر غصہ ہوگا
۲۰۱۔ بنی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
اگر قیامت برپا ہو جائے اور تم میں سے کسی کے ہاتھ
میں ایک پودا ہو اور اس کے نسیب کرنیکی قدرت
رکھتا ہو تو چاہئے کہ اس کو نسیب کر دے۔

۲۰۲۔ جو مسلمان ایسا پودہ بوتا ہے
جس سے کسی انسان یا چوپایہ کی غذا ہو سکے تو
یہ اس کے حق میں صدقہ کا حکم لکھتا ہے یعنی صدقہ
دینے کے برابر اس کا بھی ثواب ہوتا ہے۔

۲۰۳۔ اسود بن قیس روایت کرتے ہیں
حضرت عائشہ صدیقہ رضی عنہا دریافت کیا کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں کیا کام کرتے رہتے تھے۔
حضرت عائشہ نے فرمایا کہ اپنے خانگی کاروبار میں
رہتے تھے، اور جب کا وقت ہوتا تھا تاہم تشریف لیا کرتے
۲۰۴۔ حضرت عمر رضی عنہ سے روایت ہے۔

کہ عائشہ صدیقہ رضی عنہا نے پوچھا کیا کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں کیا کیا کرتے تھے انھوں نے فرمایا کہ

قَالَ تَمَنَّا أَنْ نَشْرِيَكَ مِنَ الْبَشَرِ بِفُلِي
ثَوْبَةٍ وَيَجْلِبَ شَاتِرٌ (عرجی)

۲۰۵۔ قال رسول الله

صلعم خصلتان من كانا فيه

لغلبه الله شاكراً صابراً من

نظر في دينه الى من هو فوقه

فانقلد الى به وبطرف

دنياه الى من هو دونه فحل الله

على فضله الله عليه حكتبه

الله سنأمر صابراً ومن نظى

في دينه الى من هو دونه

ونظرف دنياه الى من هو

موقته فاسف علماً واتته

منه لم يكتفه الله مناكراً ولا جناً

(مشکوٰۃ من عمر بن شعیب)

۵۹ انسانوں میں سے ایک انسان تھے اپنے کپڑے
دھو لیتے تھے اور بکری کا ذرا کھال لیتے تھے۔

۲۰۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا ہے کہ جس آدمی میں دو خصلتیں ہوں۔

اللہ تعالیٰ اُسکو صابر و شاکر لکھ لیتا ہے۔ اول

و شخص جو دینی امور میں اپنے سے اعلیٰ کی طرف

نظر کرے، اور اُسکی پیروی کرے اور دنیاوی

امور میں اپنے سے کمتر کی طرف نظر کرے اور اللہ

نے اُسپر جو کچھ فضل کیا ہوا اسکا شکر ادا کرتا رہے

اُسکو اللہ تعالیٰ صابر اور شاکر لکھ لیتا ہے اور شخص

دینی امور میں اپنے سے کمتر پر نظر کرے اور دنیاوی

امور میں اپنے سے اعلیٰ پر نظر کرے اور اُن

چیزوں پر افسوس کرے جو اُسکو میسر

نہیں ہیں تو اللہ تعالیٰ اُسکو صابر و شاکر

نہیں لکھتا۔

بَابُ الدِّيَانَةِ

۲۰۶۔ مسلم بن الحجاج (نامدا) ایلدوکی

ال خرد و بوندہ کیا کر۔ ہاں آئیں گی رضامندی سے

خرید و فروخت ہو (اور اُسیں کچھ ہاتھ لگے ہوتے تو

ناروا نہیں) اور انہیں اپنے ہاتھوں سے اپنے

۲۰۶۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

لَا تَكُوْنُوْا اَمْوَالَكُمُ بَيْنَكُمْ

وَالْبَاطِلِ اِلَّا اَنْ تَكُوْنُوْا

بِتْجَارَةٍ عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ وَمَا

لَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ إِنَّ اللَّهَ
كَانَ بِكُمْ سَرِيعًا وَمَنْ يَفْعَلْ
ذَٰلِكَ عُدَاوَاتًا وَظُلْمًا فَسَوْفَ
نُصْلِيهِ نَارًا وَكَانَ
ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا

(سورہ نسا۔ سہ ماہی مجسم)

۲۰۶۔ مَن قَتَلَ نَفْسًا اتَّخَذَ
مَحْرُومًا بِكُمُ عَلَيْكُمْ
الْأَنْفُسُ الَّتِي أُبِيحَتْ
وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَ
لَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ إِنَّ
إِصْلَاحَ مَخْنُوعِكُمْ كَانَ
إِيَّاهُمْ وَلَا تَقْرَبُوا
الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا
وَمَا بَطَّنَ ۖ وَلَا تَقْتُلُوا
النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ
الَّذِي لَمْ يَكُنِ ذِكْرُكُمْ بِهِ
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا
الْيَتِيمَ إِلَّا بِالْبَيِّنَاتِ حَتَّى
يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۚ وَأَوْفُوا
بِالْعَهْدِ ۚ إِنَّكُمْ عِنْدَ اللَّهِ

۲۰۶۔ مَن قَتَلَ نَفْسًا اتَّخَذَ
مَحْرُومًا بِكُمُ عَلَيْكُمْ
الْأَنْفُسُ الَّتِي أُبِيحَتْ
وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَ
لَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ إِنَّ
إِصْلَاحَ مَخْنُوعِكُمْ كَانَ
إِيَّاهُمْ وَلَا تَقْرَبُوا
الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا
وَمَا بَطَّنَ ۖ وَلَا تَقْتُلُوا
النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ
الَّذِي لَمْ يَكُنِ ذِكْرُكُمْ بِهِ
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا
الْيَتِيمَ إِلَّا بِالْبَيِّنَاتِ حَتَّى
يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۚ وَأَوْفُوا
بِالْعَهْدِ ۚ إِنَّكُمْ عِنْدَ اللَّهِ

۲۰۶۔ مَن قَتَلَ نَفْسًا اتَّخَذَ
مَحْرُومًا بِكُمُ عَلَيْكُمْ
الْأَنْفُسُ الَّتِي أُبِيحَتْ
وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَ
لَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ إِنَّ
إِصْلَاحَ مَخْنُوعِكُمْ كَانَ
إِيَّاهُمْ وَلَا تَقْرَبُوا
الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا
وَمَا بَطَّنَ ۖ وَلَا تَقْتُلُوا
النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ
الَّذِي لَمْ يَكُنِ ذِكْرُكُمْ بِهِ
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا
الْيَتِيمَ إِلَّا بِالْبَيِّنَاتِ حَتَّى
يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۚ وَأَوْفُوا
بِالْعَهْدِ ۚ إِنَّكُمْ عِنْدَ اللَّهِ

لَا تَكُفُّ نَفْسُ الْإِلَهِ وَسُحُفًا
وَإِذَا امْتَلَأَتْ مَا عِدَاؤُهُ وَلَوْ
كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۖ وَيَعْنِي اللَّهُ أَفْوَ
ذِكْلَهُ وَتُسَكَّرُ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝
(سورہ الصافات - رکوع ۱۹)

۲۰۸- وَلَوْ اِلٰہِ صَدِیْقٌ لَّكَانَ
مُشْعَبًا ۚ قَالَ یَقُومُ الْعِبَادُ
اللّٰہُ مَا لَکُمْ مِّنَ الْاِلٰہِ غَیْرُہٗ
تَدَّجَاۤءَ تَلٰکُمُ بَیْنَهُۥ فِی
سَرِّ کُفْرَتِکُمْ اَوْ فِیْ اَلْکَیْلِ
وَالْمِیْزَانِ ۚ وَلَا تَحْضُوا اِلَیَّ
اَشْیَآءَ حُمٌ وَلَا تُفْسِدُوْا
فِی الْاَرْضِۚ بَعْدَ اِصْلَاحِہَا
ذَٰلَکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ
مُّؤْمِنِیْنَ ۚ (سورہ اعراف - رکوع ۸۵)

۲۰۹- وَلَوْ اِلٰہِ صَدِیْقٌ لَّكَانَ
مُشْعَبًا ۚ قَالَ یَقُومُ الْعِبَادُ
اللّٰہُ مَا لَکُمْ مِّنَ الْاِلٰہِ غَیْرُہٗ
وَلَا تَقْصُوا اِلَیْکَیْکَیْکَیْکَ
اِنْ اَرٰی لَکُمْ یَحْیٰی ۚ وَ اِنْ اَخَافُ
عَلٰی کُمْ عَدَاۤءَ بَنُوۡکُمْ یَحْیٰی ۚ

۶۱
پڑے جب بات کہو تو گو (فریق مقدمہ) اپنا قرابت
ہی رکھوں نہ ہو انصاف کا پاس کرو اور اللہ کے
ساتھ جو حمد کر چکے ہو، اُسکو پورا کر دو۔ یہ ہیں وہ
باتیں جن کا تم کو خدا نے حکم دیا ہے۔
تا کہ تم نصیحت پکڑو۔

۲۰۸- اور ہم ہی نے مدین والوں کی طرف
اُنکے بھائی شعیب کو پیغمبر بنا کر بھیجا، اُنہوں نے
لوگوں کو جا کر سمجھا، کہ بھائیو! اللہ ہی کی عبادت کرو کہ لو
اُسکے سوا تمہارا کوئی اور معبود نہیں، تمہارے پروردگار
کی طرف سے تمہارے پاس دلیل واضح تو آ ہی چکی ہے، تو باپ
اور تول پوری کیا کرو اور لوگوں کو انکی چیزیں جو خریدتے
ہیں کم نہ دیا کرو، اور ملک میں اُسکے انتظامات سب
ہو چکے فساد نہ کرو، اگر تم ایمان رکھتے ہو تو یہ طریق
خیر معاملات جو میں تمکو تعلیم کرتا ہوں تمہارے
حق میں بہت بہتر ہے۔

۲۰۹- اور مدین کی طرف ہنسنے اُنکے ہم قوم
بھائی شعیب کو پیغمبر بنا کر بھیجا اُنہوں نے اسے کہا
بھائیو! خدا ہی کی عبادت کرو اُسکے سوا تمہارا کوئی
معبود نہیں، باپ اور تول میں کمی نہ کیا کرو، میں تمکو
خوشحال دیکھتا ہوں تو تمکو باپ اور تول میں کمی کرنا کیا
ضرورت ہے۔ اور اگر سپر بھی اس حرکت سے باز نہ آؤ گے تو

وَلَقَدْ مَرَّ آدَمُ بِالْأَيْكَمَ
وَالْمَيْمَنَ إِنِّ بِالسَّيْطَرِ وَكَانَ جَسُودًا
النَّاسِ أَشْيَاءَهُمْ
وَلَا تَعْتَوْنَ فِي الْأَرْضِ
مُفْسِدِينَ (سورہ ہود رکوع ۵ آیت ۲۵)

۲۱۰- وَأَوْفُوا الْكَيْلَ
إِذَا كِلْتُمُورِيُوا بِالْقِسْطِ
الْمُسْتَقِيمِ ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ
تَأْوِيلًا (سورہ بی اسرا رکوع ۴ آیت ۳۵)

۲۱۱- وَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا
تَكُونُوا مِنَ الْمُخْسِرِينَ وَزِنُوا
بِالْقِسْطِ الْمُسْتَقِيمِ وَلَا تَجْهَرُوا
النَّاسِ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا
فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ وَلَا تَتَّبِعُوا
الَّذِينَ خَلَقْتُمْ وَالْجِبِلَّ الْأَوَّلِينَ
(سورہ شعرا رکوع ۱۰ آیت ۱۸۲-۱۸۳)

۲۱۲- وَالسَّمَاءِ فَتُحَا
وَوَضَعَ الْيَزَانَ
الْمِيزَانَ وَآتَاهُمُ الْوِزْنَ الْقِسْطَ
وَلَا تَحْزَنْ وَالْمِيزَانَ
(سورہ الرحمن رکوع اول آیت ۲۰)

۲۱۳- جگہ کو تھاری نسبت غذا پٹام کے دن کا اندیشہ ہی جو قوم
سب کو آگہ ہو گیا۔ اور بجایو ناپ تولی انھا کیساتھ پورے،
پوری کیا کرو، اور لوگوں کو اُن کی چیزیں
کم نہ دیا کرو، اور ملک میں فساد نہ پھیلاتے
پھر۔

۲۱۰- اور ناپ کرو تو پیمانے کو پورے نہ
کرو اور تول کر دینا ہو تو نڈی سیدھی کھلو
تو لا کرو، سحلے کا یہ بہتر طریقہ اور اُس کا
انجام بھی اچھا ہے۔

۲۱۱- کوئی چیز لوگوں کو پیمانے سے ناپ کر
دینا ہو تو پیمانہ کو بھر کر دیا کرو اور لوگوں کو نقصان نہ
پہنچائیو کہ نہ ہو، اور تول لا کرو تو ترازی کی نڈی
سیدھی رکھ کر لا کرو۔ اور لوگوں کو انکی چیزیں جو نہ دینا
کی سے نہ دیا کرو۔ اور ملک میں فساد نہ پھیلاتے
پھر۔ اور اُس خدا سے ڈرتے رہو جس نے تم کو اور
اگلی خلقت کو پیدا کیا۔

۲۱۲- اور اُسی نے آسمان کو اونچا کیا کہ
ترازہ بنا دی ہو۔ تاکہ تم لوگ تولنے میں خدا تعالیٰ
سے تجاہز نہ کرو۔ اور انصاف کے ساتھ
سیدھی تول تولو ۲ و ۲
نہ تولو۔

۲۱۳- رَّبُّنَا الَّذِي أَلْهَمَ لَنَا هَٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَفْقَهُ هَٰذَا إِنَّنَا بِمَا كُنَّا نَعْمَدُ مِنَ الْكُفْرِ أَكْثَرُ مِنْ أَنْ نُسَمِّيَهُ بِكَرْبَةٍ فَلَمَّا دَلَّ عَلَى الْكَافِرِ أَخَذَهُ عَلَى بَعْضِ عِزِّهِ الْأَعْيُنُ وَأَنزَلَهُ بِجَنَّةِ الْكُفْرِ إِنَّنَا لَنَلْبَسُ الْبَاطِلَ عَلَى الْبَاطِلِ لَعَلَّ يُدْرِكُ الْأَعْيُنَ عَنَّا غَنِيْمَةُ يَوْمِهِمْ هَٰذَا فَصَبْرًا عَلَيْهِمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ

(سورہ طہ ۱۰۱-۱۰۷)

۲۱۴- خَالِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ أَكْبَلُ وَالْمِيزَانُ أَنْتُمْ قُلُوبُكُمْ لَيْسَ بِي أَمْرٍ مِنْ هَلَكْتَ فِيهِمَا الْأَمْرُ الشَّاقِبَةُ

۲۱۵- قَالَ جَمْعُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْتُلُ مَنْ بَايَعَ عَيْبًا لَمْ يَنْبِهِ لَمْ يَنْزِلْ فِي مَقْتِ اللَّهِ أَوْلَمْ تَنْزِلْ أَلَمْ تَلْغُكُمُ تَعْنَهُ (ع) وَالْمَنْ مِنْ أَسْقِ شَيْئًا

۲۱۶- إِنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى صَبْرٍ طَعَامٍ فَادْخُلْ فِيهِ فَمَا لَمْ أَصَابْ بَعْدَهُ بِلَا فُقُلٍ مَا هَذَا

۲۱۳- کم دینے والوں کی بڑی ہی جھٹکا تھا
تباہی ہے کہ لوگوں سے ناپ کر لیں تو پورا پورا
لیں اور جب اُن کو ناپ کر یا اُن کو تول کر دیں
تو کم دیں کیا اُن کو اس بات کا خیال نہیں
کہ بڑے سخت دن یعنی قیامت کو یہ اٹھا
کھڑے کئے جائیں گے اور اُس دن لوگ پروردگار
عالم کے روبرو اعمال کی جوابدہی کے لیے کھڑے
ہوں گے۔

۲۱۴- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے تو لے اور ناپنے والوں سے فرمایا کہ تم ایسے
دوامروں میں مبتلا ہو کہ جتنے سبب تم سے پہلی
قومیں (بے ایمانی سے) ہلاک ہو چکی ہیں۔

۲۱۵- وانکہ بن اسحق کہتے ہیں کہ میں نے
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ کفر اس کے
کہ جو عیب وار چیز فروخت کرے اور اس کے عیب
کو ظاہر نہ کرے وہ اللہ تعالیٰ کے غصے میں مبتلا رہتا ہے یا یہ
کہ فرشتے اس پر لعنت کرتے رہتے ہیں۔

۲۱۶- جابر رضی سے روایت ہے کہ رسول
اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انبار گنم پر گزرے اور
میں اٹھ دیا تو آنکھوں کو تری معلوم ہوئی گیچہ
والے سے فرمایا کہ یہ کیا بات ہے اُس نے عرض کیا

حُصْبُ

یا صاحب الطعام قال اصابتہ
السماء یا رسول اللہ قال صلعم
افلا جعلتہ فوق الطعام حتی
یلہ الناس من غش فلیس منی (عز و)
۲۱۷۔ ان النبی صلی
اللہ علیہ وسلم کان یقول اذوا
الحیاط والخیط وایاکم والفلول فانہ
عالم علی ہلہ یوم القیمۃ۔ (عز و)
۲۱۸۔ قمان رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم یقول من یکتم
غلا فانہ متعلہ (م سرور خدیج)

نہایت پرستش
و صلعم و صلعم
علاؤن کو پرستش
تہم حاصلات میں
جس کا ساتھ انصاف
ایک طرف سے
نہایت پرستش
و صلعم و صلعم
علاؤن کو پرستش
تہم حاصلات میں
جس کا ساتھ انصاف
ایک طرف سے

۲۱۴۔ یا رسول اللہ اس پر کچھ بارش ہوگئی تھی۔ رسول
اللہ صلعم نے فرمایا کہ اسکو اوپر کیوں نہیں کھٹا
تاکہ لوگ اسے دیکھتے جو شخص دعا بازی کرے۔
وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

۲۱۷۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے
تھے کہ کپڑے کی قیمت اور سینے والے کی اجرت
اداکر دو، اور خیانت اور بے ایمانی سے پرہیز کر کہ
یہ قیاس کے دن خیانت کرنے والوں کے لیے عار کا باعث ہوگی۔
۲۱۸۔ سرور بن جندب کہتے ہیں کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ جو شخص غائن
کی پردہ پوشی کرے وہ بھی اسی کی مثل ہے۔

بَابُ الدِّینِ (قرن)

۲۱۹۔ اگر کوئی تنگ دست تمہارا متفرق
ہو تو فرخ دے گی تک کی قیمت دو اور اگر سمجھ تو
تمہارے حق میں یہ زیادہ بہتر ہے کہ اسکو اصل قدر
بھی بخش دو۔ اور اس دن سے ڈرو جبکہ تم اللہ
کی طرف لوٹا کر لاسے جاؤ گے، پھر ہر شخص کو اس کے
کیے کا پورا پورا بدلہ دیا جائیگا، اور لوگوں پر
ذرا ظلم ہوگا۔ مسلمانو جب تم ایک میعاد تقرر
تک اوجھار کا لین دین کرو تو اسکو لکھ لیا کرو، وادو

۲۱۹۔ وَإِنْ كَانَ ذُو عُسْرَةٍ
فَنَظِرٌ إِلَىٰ مَسَرَّتِيهِ وَآِنْ تَصَدَّقُوا
خَيْرٌ لَّكُمْ لَنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ
وَالْتَقُوا يَوْمَ تَجْعَلُونَ فِيهِ
إِلَىٰ اللَّهِ عَشْرَةً يُؤْفَكُ كُلُّ نَفْسٍ
مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا مَدَّ إِلَيْكُمْ
يَدَ بَيْنَ يَدَيْكُمْ فَاذْكُرُوا

وَلْيَكُنْ بِبَيْتِكُمْ مِنَ الْعَدْلِ
وَلْيَكُنْ بِبَيْتِكُمْ مِنَ الْعَدْلِ
كَمَا عَلَّمَهُ اللَّهُ وَلْيَكُنْ
وَلْيَكُنْ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ
وَلْيَكُنْ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ
مِنْهُ شَيْئًا فَإِنْ كَانَ
الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًا
أَوْ ضَعِيفًا وَلَا يَسْتَطِيعُ أَنْ
يُمِلَّ مَوْفِقَ الْمِلَّةِ وَلْيَكُنْ
بِالْعَدْلِ وَأَسْتَشْهِدُ
شَهِيدَيْنِ مِنْ رَجُلَيْكُمْ
فَإِنْ لَمْ يَكُنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٍ
وَأَمْرٍ أَتَانِ مِنْ تَرْصُونٍ
مِنَ الشَّهَادَةِ أَنْ تَضِلَّ
إِحْدَاهُمَا فَتُذَكِّرَ
إِحْدَاهُمَا الْآخَرُ
وَلَا يَأْتِ الشَّهَادَةُ إِذَا سَأَلَ
دُعُوهُ وَلَا تَقْبَلُوهَا أَنْ تَكُونُوا
ضَعِيفًا أَوْ كَذِبًا
أَجْلِهِ هَذَا لَكُمْ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ
وَأَقْوَمُ لِلشَّعَاوَةِ وَأَقْوَمُ

۲۵

اگر تم کو کھانا آتا ہو تو تمہارے درمیان میں تمہاری باہمی
قرار داد کو کوئی لکھنے والا انصاف کیساتھ لکھ دے
اور جس لکھواؤ اس لکھنے والے کو چاہئے کہ لکھنے سے
انکار نہ کرے، جب طرح خدا نے اُس کو کھانا پڑھنا سکھایا
اس طرح اُس کو بھی چاہئے کہ بے عذر لکھ دے اور جسے
دینے قرض عائد ہو گا وہی دستاویز کا مطلب بولتا ہے
اور اُس سے کہ وہی اُس کا حقیقی کارساز ہو دے، اور
جتنا وقت قرض دینے کے حق میں سے کسی طرح کی کاٹ
چھٹا نہ کرے اور جسے دینے قرض عائد ہو گا وہ
کم قتل ہو یا معذور یا خود ادا ہی طلب کر سکتا ہو تو جو
اُس کا حق کار ہو وہ انصاف کیساتھ دستاویز کا طلب
بولتا ہے، اور اپنے گونہیں بچنے تمہارا اطمینان ہو گا
مرد و نکو گواہ کر لیا کر دے، پھر اگر وہ مرد نہ ہوں تو ایک نے
اور دوسرے کو نہیں کہ ان سے کوئی ایک ٹھو بھائیگی تو
ایک دوسرے کو یاد دلا دیگی، اور جب گواہ ادا ہو گیا
کیلئے بلائے جائیں تو حاضر ہو نیسے انکار نہ کریں اور
معاذ میعاد ہی چھوٹا ہو یا بڑا اُسکی دستاویز کے
لکھنے میں کاہلی نہ کرو۔ خدا اس کے نزدیک یہ بہت ہی
منصفانہ کارروائی ہے، اور گواہی کیلئے بھی یہی
طریقہ بہت ٹھیک ہے، اور زیادہ تر قرین قیاس ہے
کہ تم آئندہ کسی طرح کا شک و شبہ نہ کرو مگر سودا

حَصَّتْ
 اَنْ لَا تَرْفَعَا بَنُو الْاَكَاكِي اَنْ تَكُوْنَتْ
 رِيْحًا رَدَّ حَاضِرًا ۖ تَكُوْنُ يَوْمَئِذٍ
 بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُجْتَاخِ
 الْاَهْلَ تَكْسِبُوْنَ مَا هُمْ وَاَشْهَدُ اَنْ
 اِذَا اَتَا يَعْزَمُ وَلَا يَعْزَمُ اَنْ
 كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ ۚ وَلَا اَنْ
 تَفْعَلُوْا فَاِنَّهُ مُسَوِّغٌ بِكُمْ
 وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۚ وَيُعْزِزْكُمْ اللّٰهُ ۚ وَاللّٰهُ
 بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ
 عَلٰى سَنَدٍ ۚ وَلَمْ تَجِدُوْا اَكَاكِيًا
 فَرِهْنِمْ مَّقْبُوْحَةٌ ۚ فَاِنَّ اِيْنَ
 بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ فَاَلْيُوْا دِيْنََ الَّذِي
 اٰمَنُوْا اٰمَانَةً وَلِيَتَّقِيَ اللّٰهُ رَبُّهُ
 وَلَا تَكْتُمُوْا الشَّهَادَةَ ۚ وَمَنْ كَتَمَهَا
 فَاِنَّهُ اَمْسَتْ قَلْبُهُ ۚ وَاللّٰهُ يَتَعَلَّمُ
 عِلْمُهُ (سورہ فرقہ ۳۹-۴۰ آیت ۳۸-۳۹)

۳۴۰- قال السبي صلى الله عليه
 وسلم من اخذ اموال الناس يريد ان
 ادعى الله عنه ومن اخذ يريد
 اتلافها اتلفه الله عليه -

(خیر المواعظ - عن ابی ہریرہ)

۴۶
 دہم نقد ہو جبکہ تم ہاتھوں ہاتھ آپس میں دیا کرتے ہو
 اسکی دستاویز کے نہ لکھنے میں شبہ کچھ گناہ نہیں او
 ہاں جب اسطر علی خرید و فروخت کرو تو احتیاطاً
 گواہ کر لیا کرو، اور کاتب دستاویز کو کسی طرح کانٹھ
 نہ پہنچایا جائے اور نہ گواہ کو۔ اور ایسا کرو گے
 یہ تمہاری شرارت ہے، اور اللہ سے ڈرو، اور اللہ
 تمکو سزا کی صفائی سکھاتا ہے، اور اللہ سب
 کچھ جانتا ہے۔ اور اگر سفر میں ہو اور تمکو کوئی لکھنے
 نہ، اور قرض لینا ہو تو رہن باقبضہ رکھ لو،
 پس اگر تم میں سے ایک کا ایک اعتبار کرے
 تو جبر اعتبار کیا گیا ہے یعنی قرض لینے والا اسکو
 چاہیے کہ قرض دینے والے کی امانت یعنی قرض
 کو پورا پورا ادا کرے۔ اور خدا جو اسکا کارساز
 حقیقی ہو ڈرے۔ اور گواہی کو نہ چھپاؤ اور جو اسکو
 چھپائے تو وہ دل کا کھوٹا ہے، اور جو کچھ بھی تم کو
 کرے ہی اللہ کو سب معلوم ہے۔

۳۴۰- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 کہ جو شخص لوگوں سے مال قرض لے اور ادا کر نیکاراؤ
 رکھتا ہو خدا تعالیٰ اُس سے ادا کر دیتا ہے اور جو شخص
 تلف کر نیکی ادا سے سے لیتا ہے اللہ تعالیٰ
 اس کے پاس سے تلف کر دیتا ہے۔

۲۲۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا

کہ مسلمان کی ذات اس کے قرض میں موقوف ہے۔

۲۲۲۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کہ

کیہ و گناہوں نے اللہ تعالیٰ سے فرمایا کہ مجھے بعد سے بڑا

گناہ اللہ تعالیٰ نے نذریت ہے کہ آدمی قرض چھوڑ کر مرے

جسکے ادا کرنے کی کوئی سبیل نہ ہو۔

۲۲۳۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کہ قرض

کے بعد تمام گناہ شہید کے قتل کر دیے جاتے ہیں۔

۲۲۴۔ قتادہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے

عرض کیا یا رسول اللہ اگر میں اہل خدائیں جہاد کرتے ہوئے ہو

ہو کیسی تہ مارا جاؤں تو کیا اللہ تعالیٰ میری تمام خطا

کفارہ سمجھ کر اپنے قریب لائے گا جب شخص چلا گیا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم پھر آواز دی اور فرمایا کہ سو قرض کے اور فرمایا کہ ایسا

ہی جبریل نے مجھے کہا ہے۔

۲۲۵۔ عبد اللہ بن ابی ربیعہ کہتے ہیں کہ رسول

اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے پچاس ہزار قرض لیے اور جب اُنھیں پاس

مال آیا تب ادا کر دیے اور فرمایا کہ خدا تعالیٰ تیرے مال اور

اولاد میں برکت دے مستحسن کا عوض صرف

ادا کرنا اور حمد کرنا ہے۔

۲۲۶۔ ابو ہریرہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک شخص کا قرض تھا اُس نے سخت تمنا کیا کہ ادا

۲۲۱۔ قال رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نفس المؤمن معلقة بدينه

۲۲۲۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

الذنوب عند الله ان يلقاه بها

بعد لکبائر التي غفر الله عنها ان يموت

حرب و عليه دين لا يحل له قضاء و ياتي نحو

۲۲۳۔ قال رسول الله صلعم

يعفر الله هيدكل ذنب الاله الدين بخير

۲۲۴۔ قال رجل يا رسول

الله صلعم اريد ان قتلت في سبيل

الله صابرا محتسبا مقبلا غير مدبر

يكفر الله عني خطاياي فقال رسول الله

صلعم نعم فلما اذ برنا دا فقال نعم لا

الدين كذلك قال جبريل (ع) ابی قتادہ

۲۲۵۔ عن عبد الله ابن ربيعہ

قال احتقرض مني النبي صلعم اربعين

الفانجه مال فدفعه الي وقال بارك

الله في اهلك ومالك اخرجنا المصلح

الحمد والوداء (عن عبد الله بن ابی ربیعہ)

۲۲۶۔ ان رجلا تقاضى من رسول

الله صلعم فاعطاه فهم اصحابه نقا

٢٢٤ - ان يهود يا يقال له
 فلاذ خير كان الله على رسول الله
 صلعم دنايبر فتعاضني النبي صلعم
 فقال له يا يهودي ما عندك اعطيتك
 قل فاني لما فارقت يا محمد حنة
 يعطيني فقال رسول الله صلعم اذا
 اجلسي معاه فجلس معه فجلس رسول
 الله صلعم الظهر والعصر والمغرب
 والعشاء الاخرى والغدا الا وكان
 رسول الله يهدو به ويتوعدوه
 فيظن رسول الله صلعم ما الذي
 يصنعون به فيقولوا يا رسول الله
 يهودي يحببنا فقال رسول الله
 صلعم نعم في اين اظلم معا هذا
 وغير ذلك ارجل النهار ايهودي
 استشهد ان لا اله الا الله واشهد انك
 لا رسول الا الله وشهد اني في سبيل

۶۸ صحابہ کو ناگوار ہوا انھوں نے اس کی تہنیت کی اور اس صلح
نے فرمایا اسکو چھوڑ دو وگنہگار کیا کرتے ہیں اور انہیں
خزیدہ کو دید و محابہ فرمایا کہ اس کے اوپر ہتھیاروں سے
نے فرمایا کہ یہی خزیدہ کہو تم میں کوئی جو قرض کی اپنی ادائیگی
۲۳۷ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے
روایت ہے کہ ایک یہودی کے جسکو فلاں جبر کہتے
تھے رسول اللہ صلعم ہر کچھ دینار قرض تھے اس نے
تقاضا کیا رسول اللہ نے فرمایا کہ اے یہودی
میرے پاس کچھ نہیں ہے جو میں تجھے دیدوں اس نے
کہا اے محمد اب میں تھے جد انوکھا جب تک تم میرا
قرض وادانہ کرو و رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ اب تیرے
پاس مٹی یا ہونے لکھ کر اس کے پاس بیٹھ گئے اور غرار و عرصہ اور
مغیرہ ہوتا آخر اور صبح کی غار وہاں پہنچی صحابہ
اسکو دیکھا اور دیکھا کہ تھے رسول اللہ صلعم نے فراموش
اسکو سلو کر لیا اور فرمایا کہ تم اس کے ساتھ کیا کرتے ہو
انھوں نے فرمایا کہ یا رسول اللہ ایک یہودی انکو قید کر کے
رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ میرے لئے کئی ظلم کرنے سے خواہ اس کے
ساتھ معاہدہ ہو یا انوش فرمایا ہے جب پھر ہو گیا ہو
تھے کہا کہ اشدان لا الہ الا اللہ میں گواہی دیتا ہوں
کہ تم ایک تم اللہ کے رسول ہو اور میرا نصف مال
اللہ کی راہ میں دواؤں میں جو کہ میرا کیا جو وہ صرف اس کے

ما والله ما فعلت بك الذي فعلت
بك الا انه نظر الى خنتك في التوراة
ثم قال بن عبد الله مولد بركة ومعلم
بطيبة وملكه بالشام ليس بفظ ولا
فليظ ولا سخاب في الاسواق ولا شدي
نفخ ولا قول الخنا شهد ان لا اله
الا الله وهذا اسالى فالحكم فيه
بما امر الله وكان اليهودي
كثير المال - (عن مشكوف)

۲۲۸- قال رسول الله صلى
من كان له على رجل حق من امره
كان له بكل يوم صدقة - (خير الواعظ
(عن عمران بن حصين)

۲۲۹- قال رسول الله صلى
من سره ان ينجي الله من كرب البتة
فلينفس عن محله وليضع عنه (عراقية)
۲۳۰- قال سمعت رسول الله صلى
من انظر محسرا او وضع عنه اظله الله في ظله

۴۹ کیا ہو تاکہ آپ کے ان اوصاف نظر کروں جو تورات میں مذکور
ہیں کہ محمد بن عبد اللہ میں جو کہ شریف میں پیدا ہوئے
اور مدینہ طیبہ کو ہجرت کر کے شام کے مالک ہوئے
نہ تر شر و آوری نہ سخت غریب نہ بازار میں پھر نہ
نہ فحش اختیار کر نہ ہو اے اور نہ شرمناک بات کہنے
والے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ جو اسے اللہ کے
کوئی سبب و نہیں اور بیشک تم اللہ کے رسول ہو اور
میرا مال حاضر و صلیح اللہ تعالیٰ نے آپ کو ارشاد کیا ہے
اُسکو خرچ کرو اور یہ یہودی ایک لدا آدمی تھا۔

۲۲۸- رسول اکرم صلیم نے فرمایا کہ جس کا
کسی دوسرے شخص پر مطالبہ ہو اور وہ اُسکو اسکا ادا کرنے
میں ملت کہ تو چرون چین کی ملت دیکھ اُسکے لئے
صدقہ ہو۔ یعنی صدقہ دینے کے برابر ثواب ملتا ہے
۲۲۹- رسول اکرم صلیم نے فرمایا کہ جب کو آرزو
ہو کہ اللہ تعالیٰ قیامت کی تکالیف اُسکو نہایت
اُسے لازم ہو کر نہ گذرے آدمی کو ملت دیکھ اُسکے لئے
۲۳۰- ابن ہبیر کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلیم نے فرمایا
شخص نکست کو ملت دیکھ یا مسکرو خدا تعالیٰ اُسکو ساری عمر

باب الرحمہ

۲۳۱- اور (ابن ہبیر علی اللہ علیہ وسلم)

۲۳۱- وَاذِ احْبَابَكَ الْيَتِيمَ

يَوْمَئِذٍ يَأْتِيَنَّكَ نَجْدٌ مِّنَ الْمَدِينِ
عَلَيْكَ كِتَابٌ مِّنْ جِبْرِائِيلَ
نَفْسِهِ الرَّحْمَةُ إِنَّهُ مَنَّ
عَمَلٍ مِّنْكُمْ سَوْءًا يُجَاهِلُ
نَمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهِ ۖ وَاصْلَحْ
فَإِنَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

(سورہ اعراف - رکوع ششم - آیت ۵۴)

۲۳۴- لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ
مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ
حَرِصٌ عَلَىٰ أَيْسَارِ الْوُسْطَىٰ
رَأُوفٌ رَّحِيمٌ (سورہ توبہ رکوع ۱۴)

۲۳۵- وَمَا أَرْسَلْنَاكَ
إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ (سورہ اہلباقہ - رکوع ۱۰)

۲۳۶- عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُرْحَمُ
۲۳۷- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

لَا يُرْحَمُ اللَّهُ مَن لَّيِّحَ النَّاسِ (مشکوٰۃ)

۲۳۸- قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ
أَنَّهُ يَقُولُ مَن لَّيِّحٌ لَا يُرْحَمُ

وَلَا مُعْتَرٍ مِّنْ لَا يُغْفَرُ وَلَا يَعْفُ
مَن لَّيِّعٌ وَلَا يُؤْتَىٰ مَن

۶۰ وہ لوگ جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں جب
تمہارے پاس یا کہیں تو تم انکی ولداری کرو، او کہو
کہ خدا کی طرف سے تمکو سلامتی کی خوشخبری ہو، اور تمہارے
پروردگار نے بندہ پر ہر باری کرنا از خود اپنے اوپر لازم
کر لیا کہ جو کوئی تم میں سے نادانستہ کوئی گناہ کر بیٹھے پھر کچھ
توبہ اور اپنی حالت کی اصلاح کرے تو خدا اسکو بخشنے والا
کیونکہ وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۲۳۴- لوگو تمہارے پاس تم میں سے
ہی ایک رسول آیا جو سچے تمہاری تکالیف گراں ہیں (اور)
انکو تمہاری ہیود کا بوجھ کا ہے، اور مسلمانوں پر نہایت
درجہ شفیق اور مہربان ہیں۔

۲۳۵- اے محمد مجھے تمھیں بھیجا گیا
پر رحمت کر کے۔

۲۳۶- رسول اکرم صلیم سے روایت
ہو کہ جو شخص کسی پر رحم نہ کرے اُس پر رحم نہیں کیا جاتا۔

۲۳۷- رسول اللہ صلیم نے فرمایا کہ اللہ
اُس پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہ کرے۔

۲۳۸- قبیلہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت
کو کہتے ہوئے سنا کہ جو شخص دوسرے پر رحم نہیں کرتا اگر

بھی رحم نہیں کیا جاتا اور جو دوسروں کی پردہ پوشی نہیں کرتا
اُسکی پردہ پوشی نہیں کی جاتی، اور جو لوگوں کو اُنکے قصور سے

لا يتوق - (ادب مفرد عن قبعة)

۲۳۷- سمعت النبي لصادق

المصدوق ابا القاسم صلعم
لا تنزع الرحمة الا من شقي (من ابی برکت)

۲۳۸- ثم رسول الله صلعم

الرحمون يرحمهم الرحمن ارحمنا
في الارض يرحمكم من في السماء (عن برکت)

۲۳۹- قال النبي صلعم

ارحموا ورحموا واغفروا

ينعم الله لكم ويل لا قمع

القول ويل للمصرين الذين

يصترون على ما فعلوا

وهم يعلمون -

۲۴۰- قال رسول الله صلى

الله عليه وسلم من يرحم ولو

ذبيحة مرحه الله يوم القيمة (من ابی نا)

۲۴۱- ان هشام بن حكيم

قربا لثام عليا من من القباط

قد اقيم في الشمس وصب على

رأسهم الزيت فقال ما هذا

قيل يعذبون في الحراج فقال هشام

۲۳۶- انك تراه اسكوبي منعا من ان تباو اسكوبينك باجاءك ونسكوك

۲۳۷- ابو هريرة روت عن النبي صلعم

بنی صادق ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم سنا
کہ رحمت کا مادہ شقی سے نکل لیا جاتا ہے۔

۲۳۸- رسول اکرم صلعم نے فرمایا جو لوگ

خلق خدا پر رحم کرتے ہیں اللہ ان پر رحم کرے گا، جو چیز دنیا میں
اُس پر رحم کرے، خدا تعالیٰ اس پر رحم کرے گا۔

۲۳۹- نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ لوگوں پر رحم کرو

تم پر بھی رحم کیا جائیگا۔ لوگوں کے قصور سے اللہ تعالیٰ تم کو نجات دے گا

انہوں نے کہا کہ اے نبی! تو ان لوگوں پر جو کسی قول کا فائدہ

نہیں اٹھا سکتے جیسے کافین بھر کر دے کر میں اٹھ دیا جاتا ہے

اور گاؤں کے کچرے فائدہ نہیں دیتے۔ اور افسوس جو ان

لوگوں پر جو خدا تعالیٰ نے ان کے اعمال پر اصرار کرتے ہیں۔

۲۴۰- رسول اکرم صلعم نے فرمایا جو شخص

کسی پر رحم کرے خواہ ذبیحہ کی کیوں نہ ہو خدا تعالیٰ

قیامت کے دن اُس پر رحم کرے گا۔

۲۴۱- هشام بن حکم کا گدڑ شام میں ہوا

دیکھا کہ عام لوگوں کو دُحوب میں کھڑا کر رکھا تھا اور

اُن کے سروں پر تیل ڈال دیا تھا انہوں نے فرمایا

کیا کہ کیا بات ہے لوگوں نے بیان کیا کہ خراج یعنی مال اللہ

وصول کرنے کیلئے ان کو تکلیف دی جاتی ہے، هشام نے کہا

حصہ دوم

اتسہد سمعت رسول اللہ صلعم يقول
ان الله يعذب الذين يعذبون الناس
في الدنيا وخير الواعظ من عتاب من عرف

۲۴۲۔ والذی نفسی بید
لاجل خل الجنة الرحيم قالوا اكلنا
رحيم قال لا حتى يرحم
العامه۔ (کنز العمال عن ابی ہریرہ رض)

۲۴۳۔ يقول الله عز وجل
ان كنتم تحبون الله فاحبوا خلقه وان يحبكم

۲۴۴۔ ابغونی فی ضعفائکم
فانما اترقون وتصرون بضعا فکم

۲۴۵۔ ليس من امن لم يوقر
كبيرنا ويرحم صغيرنا ويحل عالمنا
(مکنز العل من مبادی القامه)

۴۲
میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فرماتے تھے کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو عذاب دیگا
جو دنیا میں لوگوں کو تکلیف دیتے ہیں۔

۲۴۲۔ قسم یا اس ذات کی جس نے
میں میری جان پر کہ جنت میں ہر آدمی کو نبیوں کے
کوئی داخل نہ ہو گا لوگوں نے کہا کہ ہم سب رحم کر نبیوں کے
ہیں اپنے فرمایا کہ میں جب تک عوام الناس پر رحم نہ کرے
۲۴۳۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم میرے رحم
کی آرزو رکھتے ہو میری مخلوق پر رحم کرو۔

۲۴۴۔ مجھ کو اپنے ضعیف لوگوں میں تلاش کرو
محض ضعیفوں ہی کو جسے تم کو رزق دیا جاتا ہے اور تم ان کی

۲۴۵۔ جو شخص ہمارے بزرگوں کی عزت
نہ کرے اور ہمارے فردوں پر رحم نہ کرے اور ہمارے
علما کی توقیر نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

فصل الترجمہ علی الاطفال والعیال

۲۴۶۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
کے پاس جب کوئی نیا بچل حاضر کیا جاتا تو فرماتے تھے
اللهم بارک لنا فی مد بنتنا و مد لنا و صا
برکۃ یوم جمعہ اور اسکو لیکر سب سے چھوٹا
لڑکا جو پاس ہو اسکو عطا فرماتے تھے۔

۲۴۷۔ کان رسول الله
صلعم اذا وقي بالز هو قال اللهم
بارک لنا فی مدیتنا و مدنا
وصاعنا برکۃ مع برکۃ نرنا و له
اصغر من یلیه من الاولاد رحمہم اللہ

۲۲۷۔ کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم

علیہ وسلم ارحم الناس بالعیال
وکان له ابن مسترضع فی ناحية
المدینة وکان ظمراً قیناً وکذا
نائبه وقد وخن البیت باذخر فقبله
وفشمه۔ (رادب المفرد)

۲۲۸۔ قال خرجنا مع النبی

صلعم ووعینا المطعم فاذ حسین
یلعب الطرب فاسرع النبی صلعم
امام القوم ثم بسط یدیه فجعل
یرمۃ ہمنا ورمۃ ہمنا یضاً
حتی احدث فجعل احدث یدیه فی
ذقته والاخری فی رأسہ ثم اعتقه
فقبلہ ثم قال النبی صلعم حسین
منی وانا منه احب اللہ من احب
الحسن والحسین۔

۲۲۹۔ عن عائشة نہ قالت

جاء اعرابی الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم
فقال انفلوت الصبیان فما قبلہم
فقال النبی صلعم او املك لك ان
نزع اللہ من قلبک الرحمة (مسئوۃ عن عائشہ)

۶۳

حفت

۲۲۷۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اپنے اہل و عیال پر سب لوگوں سے زیادہ مہربان
ان کا ایک شیر خوار لڑکا تھا جسکی مرضعہ کاشغر
لو ہار تھا ہم سب (رسول اللہ صلعم کی ہمراہ) اس کے
ہاں آئے اس کا گھر دھوئیں میں لٹا ہوا ہوتا تھا لڑکا
رسول اللہ صلعم اس کو دیکھتے تھے اور بچے کو پیار کرتے

۲۲۸۔ یعلی بن مرہ سے روایت ہے

کہ ہر ایک دعوت میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
کے ساتھ جاتے تھے کہ امام حسین راستے میں کھیلنے
تھے رسول اللہ صلعم چھینک کر آگے گئے اور اپنے ہاتھ
پھیلا دیئے اور کبھی اس طرف سے اور کبھی اس طرف سے
جاتے تھے اور امام حسین کو ہنساتے تھے، یہاں تک
کہ ایک ہاتھ اٹکی ٹھوڑی کے نیچے اور دوسرا سر پر
رکھ کر انھیں اٹھایا اور بغل میں لپیٹا اور پیار کرنے
لگے پھر فرمایا کہ حسین میرا بڑا اور میرا سکا ہوں خدا اس
محبت کو کھانا چوسن و حسین علیہما السلام سے محبت کیجئے

۲۲۹۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ ایک

بہر رسول اللہ صلعم کی خدمت میں حاضر ہوا اور
عرض کیا کہ کیا آپ اپنے بچوں کو پیار کرتے ہیں ہم
تو انکو پیار نہیں کرتے، رسول اللہؐ نے فرمایا کہ کیا میں ان
ذمہ دار ہوں کہ اللہ تعالیٰ تیرے دل میں رحم اٹھا لیا۔

حَدَّثَنَا

۲۵۰۔ قال ابي النبی صلی اللہ علیہ وسلم

علیہ وسلم رجلٌ ومعه صبیٌّ

فجعل یضربہ لیه فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اترحمہ قال نعم قال ارحم اللہ بک

منک بہ وهو ارحم الراحمین۔

(عن ابی ہریرۃ رض)

۲۵۱۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

السلم الساعی علی الاحرام لہ و

المسکین کالجہاد فی سبیل اللہ و

القائم المیل والضائمہ النہار۔ (بخاری ص ۱۰۰)

۲۵۰۔

ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کی خدمت میں آیا اُسکے ساتھ بچہ تھا کہ اُسکو اپنے

سے چٹائے ہوئے تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

کیا کہ تمکو اسپر رحم آتا ہو، اُسے عرض کیا یاں۔ رسول اللہ

نے فرمایا کہ جب قدر تم اسپر مہربانی کرتے ہو خدا تعالیٰ اس سے

زیادہ تمپر مہربان ہو اور وہ ارحم الراحمین ہو۔

۲۵۱۔ بنی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

کہ جو شخص جو عورت اور مسکین کے حق میں کوشش

کرتے وہ اُسکی مانند جو جنگی لشکر میں جہاد کرتے

اور رات کو کھڑے ہو کر نماز پڑھے اور ذکر و تہجد کرے۔

فصل لرحم علی الجنون

۲۵۲۔ قال رجل یارسول اللہ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انی لاذبح الشاة فاوجہا

او قال لرحم الشاة ان اذبحها قال

والشاة ان رحمتها فقد رحمتک اللہ

مترتین (عن معاویہ بن قرقہ ادب معد)

۲۵۳۔ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من ہما

رجل یشی بطریق اشتد بہ العطش

فوجد سیرا منزل مہا فشرب شہ

۲۵۲۔ ایک شخص نے عرض کیا کہ یا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں بکری ذبح کرتا ہوں تو اُسپر رحم آتا ہو

یا یہ کہ اگر میں بکری ذبح کرتا ہوں تو رحم آتا ہو

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مرتبہ فرمایا کہ اگر تم بکری پر

رحم کرو گے اللہ تعالیٰ تمپر رحم کرے گا۔

۲۵۳۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر ایک شخص

رستے میں جاتا تھا اُسکو نہایت شدت سے

پاس لگی ایک کنواں آیا اُس میں اتر کر پانی پیا

خَرَجَ فَاذْأَلَّ كَلْبٌ بِلَهْمٍ يَأْكُلُ الْفَرَسَ مِنْ
الْعَطَشِ فَقَمَّ الرَّحْلُ فَقَدْ بَلَغَ هَذَا الْكَلْبُ
مِنَ الْعَطَشِ مِثْلَ الَّذِي كَانَتْ
بَلْعْنِي فَتَنَزَلَ لِبَسِدٍ فَلَمَّا خَلَا لَهْمٌ
أَسْكَبَهَا بِقَيْعِهِ فَفَسَدَ الْكَلْبُ فَهَنَّكَ
اللَّهُ لَهُ فَغَضِرَ لَهُ فَالُوا يَا رَسُولَ
اللَّهِ إِنَّ لَنَا فِي الْبَهَائِمِ أَجْرًا مَا فِي
كُلِّ ذَاتٍ كَبِدٍ رَطْبٍ أَجْرًا

۲۵۴۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا تحزنوا شیئا فیہ الرجح صلاتا

۲۵۵۔ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم لعن من اتخذ شیئا فیہ الرجح عرضا (شکوہ)

۵۵۔ پانی پیکر یا ہر آتا تو ایک کٹ شدت پیاس سے زبان
بھٹکتا اور خاک ڈالتا تھا وہ یہ خیال کر کے کہ اسکو بھی آقا
قدر پیاس کی تکلیف ہوگی جب قدر بھٹکوتھی کنوئیں میں
اُتر ااور اپنے دونوں ہونوں میں پانی بھر کر اُترنے
سے پہلے کرا اور لایا اور کئے کو پلا دیا اور اللہ کا شکر ادا کیا
خدا تعالیٰ اسکی مغفرت فرمادی۔ لوگوں نے دریافت کیا
کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پرچم کو کیا بھی اجر ہے؟ فرمایا
کہ جو چیز چکر کرتی ہے یعنی چمچ میں ہے اس پرچم کو نہیں دیتا
۲۵۴۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس
چیز میں رُوح ہو اسکو نشانہ نہ بناؤ۔

۲۵۵۔ ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اُس لعنت کرتے تھے جو ذی رُوح کو نشانہ بناوے۔

بَابُ الرَّحْمِ عَلَى الْيَتِيمِ

۲۵۶۔ وَبَشِّرْكَ بِكَ عَيْنِ
الْيَتِيمِ قُلْ إِصْلَاحُ لَهْمٍ حَنِيدٌ
وَإِنْ تَحَالَطَوْهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ
وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ
وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَعْتَبْتُمْ إِنْ اللَّهُ
عَزَّ وَجَلَّ كَلِمَةً (سورہ بقرہ ۲۷)

۲۵۷۔ وَأَنْتُمْ أَلَيْسْتُمْ بِأُمَّهَاتِهِمْ

۲۵۶۔ اسے بشارت لوگ تیرے بیٹے ہیں
دریافت کرتے ہیں تو انکو سمجھا دو کہ (جیسے) انکی بہتری نہ
ہوگی، بہتری اور اگر اُس نے مل جل کر ہو تو وہ (تھکاوٹ و بھائی
ہیں اور اللہ تعالیٰ بھائیوں کو الیکو سنوار دے اسے سے
راگ) پہچانتا ہے اگر خدا تعالیٰ چاہتا تو تمکو شکل میں
ڈال دیتا، بیشک اللہ بے رحمت اور بے رحم ہے۔

۲۵۷۔ اور یتیموں کے ال ان کے جو آگے

وَلَا تَبْدُلُوا الْوَعْدَ بِنَفْسِكُمْ
وَلَا تَكُونُوا مِثْلَ الْمُنْكَرِ
إِنَّكُمْ كَانُوا بِكَيْدٍ أَهْلًا
خُفِّمُوا لَا تَقْطَعُوا فِي الْيَمِينِ
فَا تَكُونُوا مِثْلَ الْمُنْكَرِ مِنَ الْبَشَرِ
مَنْعُوا وَتَلَدُوا وَرَبُّكُمْ فَإِنْ خُفِّمُوا
أَلَّا تَقْدِرُوا فَوَافِقُوا أَوْ كَلِّمُوا
أَيُّكُمْ لَكُمْ مَذَلَّةٌ كَذَلِكَ لَا تَقُولُوا
وَأَنْتُمْ الْبَشَرُ صَدَقْتُمْ مِثْلَهُ
فَإِنْ جَلَبْتُمْ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ
نَفْسًا فَكُلُّوا مِنْهُ بِمَا يَكُونُ
الْشَّفَعَاءُ أَمْوَالُكُمْ الْبَقِيَّةُ جَعَلَ اللَّهُ
لَكُمْ رِزْقًا وَأَنْتُمْ لَا تَشْكُرُونَ
هُمْ وَقُولُوا لَهُمْ شَوْكَ لَا مَعْرُوفًا
وَابْتَغُوا الْيُسْرَى حَتَّى إِذَا بَلَغُوا
النِّكَاحَ فَإِنْ آنَسْتُمْ مِنْهُمْ
مُرْشِدًا فَأَدْعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ
وَلَا تَكُلُوا هَاسِرًا مِمَّا قَدْ
بَدَأَ مِنْهُ أَنْ يَكْبُرُوا مِنْ
كَانَ عَيْنُكَ فَلْيُسْخَفْ
وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَسْكُنْ

۴۶
اور مال طیب کے بدلے مال حرام نہ لو، اور اپنے مال
اپنے مالوں میں ملا کر غرر و برود نہ کرو، کیونکہ یہ بیت
ہی، بڑا گناہ ہے۔ اور اگر تمکو اس بات کا اندیشہ کہ قیم
لڑکیوں کے بارے میں، انصاف قائم نہ رکھ سکو
تو اپنی مرضی کے مطابق دو دو تین تین اور چار چار
غورقوں سے نکل کر لو۔ لیکن اگر تمکو اس بات کا اندیشہ
ہو کہ کئی بیویوں، برابر ہی (کیسا تہ برتاؤ) نہ کر سکیں گے
تو اس سوچیں، ایک ہی زہی بی کرنا، یا جو (لوڈی)،
تمہارے پیسے میں ہو دوسری پر نفعت کرنا، یا نہ فائدہ نہ
برتاؤ سے بچے کیلئے یہ تدبیر زیادہ قرین و صلیحت ہے۔
اور جو تو نہا، اپنے ہر خوشدلی کیساتھ دے دو، پھر اگر
وہ خوشدلی سے اس میں کچھ ٹکڑا ہو، اس تو اس کا چھوٹا
(بھلا کر دینے) کھاؤ، دینے۔ اور اگر مہندہ نہ ہو،
راکھ میں کا سہارا بنایا، اور ان بیویوں کے حوالہ دے دو
جو کم عمر ہوں، ہاں میں اپنے کمانے پینے میں سرگرم
اور آلونری سے سمجھا دو۔ اور قریبوں کو (دنیا کے) کاروبار
میں لگائے نہ ہو یا تنک کہ نکل کر ہی، کو ہو پھریں۔ قس
اگر ان میں صلاحیت دیکھو تو اسے مال بچے ہوئے نہ کرو اور
ایسا نہ کرنا کہ اپنے بڑے ہوئے اندیشے سے فضل و جہ
کے جلدی جلدی آنکا مال کھا (پی)، ڈالو اور جو دلی
سرریست، یا یہ قدور ہو اسے مال قیم اپنے اوپر

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ بِلَا إِلَهٍ إِلَّا اللَّهُ
 وَالْيَوْمَ الْآخِرِ وَالْأَوَّلِ وَالْآخِرِ بَلْ تَرَكُوا
 مَقَرَّ وَمَضَاهُ وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ
 أُولُو الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكُونُ
 فَاسْرِفُوا فِيهَا فَهُمْ مِنْكُمْ قُلُوا
 لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا وَلَا تَبْخَسُوا
 الْبَالِيغَ الَّذِي تَرَكَهُ أُمٌّ خَلْفَهُ
 وَهُوَ رَجُلٌ ضَعُفًا خَافُوا عَلَيْهِمْ
 فَلَا تَقُولُوا لِلَّهِ قَوْلًا لِّأَنَّهُ
 إِتَّكَفَىٰ بِأَمْوَالِهِ
 الْيَتَامَىٰ ظُلْمًا إِنَّمَا يَكُونُ فِي
 نَفْسِهِمْ نَارٌ أَوْ سَيِّئُونَ
 سَعْيًا (سورہ النساء - رکوع اول)

۲۵۸ - وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ
 الْيَتَامَىٰ إِلَّا بِالْقِيَمِ أَوْ حَسَنَ حَقِّ

خارج کر دینے، بچا رہنا چاہئے۔ اور جو حاجت مند خود کو
 مطابق بقدر ضرورت لکھا ہے (تو نہ مانگے نہیں)
 اور جب تک مال کے حوالے نہ لگو تو (لوگو کو) ان کے
 مال کے لینے کا گواہ نہ کرو ورنہ حاکم اپنے (تو حقیقت میں)
 اسے بے جا مال پر رشتہ داروں کے ترک میں تھوڑا ہو
 یا بہت مردوں کا حقد ہے اور (ایسا ہی) کیا پاپ
 اور رشتہ داروں کے ترک میں غور تو کیا تجھے پسند ہے
 (اور یہ غصہ ہمارا بھرا ہوا ہے)۔ اور جب تقسیم
 (ترک) کی وقت (دور کے) رشتہ دار اور یتیم بچے اور مسکین
 آجرو جو ہوں تو اس میں سے ان کو بھی کچھ دیدے اگر دار
 (ان کی خواہش کے ساتھ)۔ پس نہ بے جا
 ان کو نفی سے بچاؤ اور داران مانگے اب کو اور
 چاہئے کہ اگر (خود) اس پر سنا، پس بچاؤ اور
 چھوڑ دینے تو ان (مسکین مال) پر ان کو (کیا یہ)
 ترس (نہ) آتا تو چاہتے کہ نہ اس کے ساتھ نہ
 میں (اللہ سے ڈریں اور ان سے نہ)
 طرح بات کریں۔ جو لوگ ان (داروں) میں سے
 مال غریب پر دیکر کہتے ہیں، وہ جتنے پیسے
 انکار سے بھر پور ہیں اور بہت قریب وہ (پیسے)
 ۲۵۸ - اور جس سے تقسیم ہونے والی کو
 نہ پہنچ جائے اس کے مال کے پاس نہ آئے

يَسْلُكُ أَسَدًا مَرَىٰ أَوْ ذُوًا لَهْدًا
إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُومًا ۖ

۲۵۹۔ فَلَا تَحْمِلِ الْعُقُبَةَ
وَمَا أَمْرُكَ مَا الْعُقُبَةُ
فَلَا تَقْبِطْهُ ۖ أَوْ لَطَمُ
فِي يَوْمٍ مَرْدِيٍّ مَسْعَبَةٍ ۖ
ذَا مَقَرٍّ بَبَةٍ ۖ أَوْ مَسْكِينًا
ذَا مَسْرَبَةٍ ۖ تَمَّكَانَ
مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا ۖ أَوْ تَوَكَّنَا
بِالصَّبْرِ ۖ وَنَوَاصِرًا لِّمُحَمَّدٍ
أَوْ لِكُلِّ أَحَدٍ الْمِيْنَةِ
وَالَّذِينَ كَفَرُوا ۖ وَإِنَّا
هُمْ أَصْحَابُ الشُّمَةِ ۖ
عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّوقَدَةٌ ۖ

(پارہ ۳۔ سورہ بلد)

۲۶۰۔ قَالَ دَاوُدُ مَكَتَ لِلْيَتِيمِ
كَالْبِابِ الرَّحِيمِ ۖ وَعَلِمَ أَنَّكَ كَمَا تَرَىٰ
كَذَلِكَ تَحْصِدُ مَا تَقْبِضُ الْفَقْرَ بَعْدَ
الْفَنَاءِ ۖ أَلَمْ تَرَ أَنَّكَ بَعْدَ
الْهَدْيِ ۖ وَإِذَا وَعَدْتَ صَاحِبَكَ
فَاسْمَعْهُ ۖ مَا وَعَدَ خَانَ لَوْ فَعَلَ

۴۸۔ ایسی طرح کہ (یتیم کے حق میں) بہتر ہو، اور عہد کو پورا کیا
کر۔ کیونکہ (قیامت میں) عہد کی باز پرس ہوگی۔

۲۵۹۔ پھر (بھی) وہ ان نعمتوں کے شکرین،
گھائی میں سے ہو کر نہ نکلا اور (اسے پیغمبر) تم کیا سمجھے گھائی
وہ ہے ہماری، کیا (مراد) ہے (گھائی سے مراد) کسی کی
گردن کا غلامی یا قرض کے پھندے سے، چھوڑ دینا یا
بھوک کے دن یتیم کو خاص کر جبکہ وہ اپنا، رشتہ دار بھی ہو،
یا محتاج خاک نشین کو (گھانا) کھانا (تو جو محتاج کی شہنی تازہ
ہے چاہے تھا کہ اس گھائی میں ہو کر گذرتا) اسکے علاوہ
اُن لوگوں (کے نرمے) میں ہوتا جو ایمان لائے اور ایک دوسرے
صبر کی پٹیا کرتے رہے اور (نیز) ایک دوسرے کو (خلق خدا پر)
رحم کرنیکی ہدایت کرتے رہے یہی لوگ (آخرت میں) سبکد
(خوش نصیب) ہونگے۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں سے انکار
کیا وہی سختوں (بد نصیب) ہونگے۔ کہ انکو (دوزخ کی)
آگ میں ڈال کر سب طرف سے) کوڑھیں مار دیے جائیں گے۔

۲۶۰۔ داؤد کہتے ہیں کہ یتیم سے مہربان
باپ کی طرح پیش آنا چاہئے، اور سچے لو کو جو کچھ کھیت
میں کاشت کرو گے وہی حاصل کرو گے، تو نگرانی
بعد بغلی بہت بُری ہو۔ ہدایت کے بعد گمراہی اس
بھی زیادہ بُری ہے۔ جب کسی سے وعدہ کرو اسے پورا
کر۔ اگر ایفاء کرو گے تو تم میں اور اُس میں عداوت

بومرت بینک وبنیہ علاوتہ۔

۲۶۱۔ قلت (ان سیرین ہند)
یتیم وال صنع بہ ما تصع ولدک
اخرہ ما لضر ب ولدک (اساویہ)

۲۶۲۔ قال رسول اللہ صلعم
من یصح را یتیم لہ لم یصحہ الا للہ کان
لہ بكل شرعۃ یر علیہا ید و احسانات
ومن احسن الی یتیمہ او یتیم عندہ
کنت انا و هو فی الجنة کھا تبت و قرن
بہن اصبعیہ۔ (مسکوٰۃ عن ابی ہریرۃ)

۲۶۳۔ ان النبی صلعم خطب
الناس فقال لا من ولی یتیم الا مال
فلتجیر فیہ ولا یترک حسی تکلمہ
الصلوۃ۔ (ترمذی عن ابن عباس)

۲۶۴۔ ان احبا للیوت الی
اللہ بیت فیہ یتیم مکرم رک۔ اس عمر
۲۶۵۔ ما من مسلم یصح یتیم علی
رأس الیتیم الا کما ت لہ بكل شرعۃ مر
یدہ علیہا حسنة و رفعت لہ بہاد حجة
و خطب عنہ بھا خفیۃ۔ (عبد البر بن دین)

۲۶۶۔ عن النبی صلی اللہ علیہ

پیدا ہو جائیگی۔

۲۶۱۔ میں نے ابن سیرین سے کہا کہ یتیم کا سال ایک
یتیم پڑھوں گا کہ اس کے لئے وہی کرو جو کہ فرشتوں کو لئے
کرتے ہو اسکو تین دنہ تاویب جس طرح اپنے بیٹے کو کرتے ہو۔

۲۶۲۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ جو شخص محسن اللہ ہو اسکو یتیم کے سر پر مہربانی
ہاتھ پھیرے گا تو ہر مال کی عوض میں دجہر اسکا ہاتھ پھیرے
اس کے لئے بھلائی ہوگی اور وہ انکلیاں کھڑی کر کے اسکی
طرف اشارہ کر کے فرمایا کہ جو یتیم کیسے جس سلوک پیش آئیگا۔
میں وہ اس طرح نگاہشت میں ہو جائیگا جیسے یہ انکلیاں۔

۲۶۳۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں
سے مخاطب ہو کر فرمایا اے گناہ ہو کہ جو شخص کسی لدا یتیم کا
متولی ہو۔ اسکو چاہئے کہ اس کے مال سے تجارت کرے
بیکار نہ رہنے دے تاکہ وہ صدقہ ہی میں ختم نہ ہو جائے
۲۶۴۔ اللہ کے نزدیک سب گھر میں

محبوب تر وہ گھر ہے جہاں یتیم کی عزت کی جاتی ہو۔
۲۶۵۔ ہر مسلمان کیلئے جو یتیم کے سر پر ہاتھ
پھیرے ہر مال کی عوض میں دجہر اسکا ہاتھ پھیرے نیکیاں لکھی
جائیں گی۔ اور اسکا درجہ زیادہ کیا جائیگا۔ اور اسکی
خطائیں کم کر دی جاتی ہیں۔

۲۶۶۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے

حَقَّقُوا

۸۰۔ کہ میواؤں اور سکینوں کے قریب میں کوشش کرنا
ایسا جیسا کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنا یا ایمان میں
روزہ رکھنے والا اور شنب بیداری کرنا والا۔

وسم الشیطان علی الامر ملۃ والمنکیل
کالجہاد فی سبیل اللہ وکالدانی
یصوم النهار ویقوم الیل (عن ابی ہریرۃ)

بَابُ الرِّشْقِ وَالْغَصَبِ

۳۶۷۔ نافع (زاروا) ایک دوسرے کی
مال غور و بر و نہ کرو اور نہ مال کو حاکم کے پاس
پیدا کرنا (ذریعہ گردانو کہ لوگوں کے مال میں (تحتویات)
جو کچھ رہا نہ لگے (اسکو) جان بوجھ کر نافع ہر حکم کے خلاف
۳۶۸۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ
دینے والے اور رشوت لینے والے پر لعنت کی جو اور
ژبان کی روایتیں (سیریحی جو ان دونوں کے درمیان پڑا
۳۶۹۔ ابوامامہ روایت ہے کہ محمد رسول اللہ صلی
نے فرمایا کہ جسے کسی سفارش کی اور اس سفارش کی وجہ
اسکو کچھ ہو یا تحفہ دیا گیا اور اسے قبول کر لیا تو اس
پر لعنہ (سود) کا بڑا دروازہ کھول دیا۔

۳۶۷۔ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ
بَيْنَكُمْ يَالْبَاطِلِ وَتَذْكُوا بِهَا إِلَى
الْحُكَمَاءِ لِتَأْكُلُوا فَرِيقًا مِنْ أَمْوَالِ
النَّاسِ بِالْإِغْوَاءِ أَنْتُمْ تَكْفُرُونَ (سورۃ
۳۶۸۔ لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اللہ علیہ وسلم الریشی والریشی وزاد
ثوبان والریش یعنی الذی یغشی بینہما
۳۶۹۔ عن البراء امامۃ ان رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من یشفع لحد شفا
فأهدی الہ ہدیۃ علیہا فقبلہا فقد
انفی یا دا عظیماً من الواب الیہا خیراً
۳۷۰۔ عن ابی ہریرۃ عن رسول اللہ صلی

۳۷۰۔ معاویہ کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی
نے مجھ کو اس کو بھیجا اور جب میں ان کے پاس پہنچا تو انہوں نے
میرے پاس آدمی بھیجا میں واپس آیا تو فرمایا کہ تم کو
جو کہ میں نے کس سے تیرے پاس دیا ہے میرے پاس سے
پاس کوئی چیز نہ پہنچے بغیر میری اجازت کے کہ یہ

اللہ علیہ وسلم الی یمین ضلما
سرت امرسل فی انتری انرد دمت
فقال اقدر لی بجنۃ انیس
احتصید من شیتا بغیہ اذ فی فانیہ

غلول ومن يغفل يات بما
غل يوم القيمة لهذا دعوا
فامض لعملك (عن معاذ بن جبل)

۲۷۱۔ قال رسول الله صلعم
ألا تظلموا ولا تحمل مال مؤمن
إلا بطيب نفس منه - وخيلوا لفظ

۲۷۲۔ استعمل النجی علی
الله علیہ وسلم رجلا من الاسد

یقال له ان اللہ فیہ قال ابن عمر
علا الصدقة فلما قدم قال

هذا لكم وهذا اهدى
قال فقام رسول الله صلعم علی
المنبر فحمد الله وأثنی علیہ

وقال ما بال عامل ابعثه
فیقول هذا لكم وهذا
اهدی لی افلا فعد فی بیت

امیہ او فی بیت امہ حتی
یظلم یهدی الیہ املا والذی
فرض محمد بیدہ لا ینال احد

منکم منها تبیاً الاحاء به یوم
القیمة یحمله علی عنقه بداره

یعنی بلا اجازت لینا بدیانتی ہو اور جو بدیانتی کر لگا
قیامت کے روز اسکو وہی چیز لانی پڑیگی جو اسے
خیانت کی اسلئے میں تجھکو بلایا تھا میں نے اپنے کام پر عداوت

۲۷۱۔ رسول اکرم صلعم نے فرمایا کہ مسلمانو!
خبردار ہو کسی پر ظلم نہ کرو خبردار ہو کہ کسی شخص کا مال بدو
اُسکی ضمانت کی کے حلال نہیں ہے۔

۲۷۲۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اسد کے قبیلہ میں سے ایک شخص کو جس کا نام ابن
اللتیمہ تھا عامل مقرر کیا ابن عمر کہتے ہیں کہ اُسکو متفقہ

وصول کرنے پر مقرر کیا تھا جب وہ واپس آیا تو بیان
کیا کہ یہ تمہارا ہے اور یہ مجھکو تحفہ دیا آیا ہے رسول
اللہ صلعم ممبر پر کھڑے ہوئے اور خدا کی حمد و ثناء کے

بعد فرمایا کہ اُس شخص کا کیا حال ہو گا جسکو میں رفا
کروں اور وہ یہ کہے کہ یہ مال آپکا اور یہ مجھکو تحفہ

میں دیا گیا ہے وہ اپنے باپ کے گھر میں یا والدہ کے
گھر میں کیوں نہیں بیٹھا۔ ہاں معلوم ہوتا اُسکو متفقہ
دیا جاتا ہے یا نہیں، قسم ہے اُس ذات پاکہ کی جسکے

ہاتھ میں محمد کی جان ہے تم میں سے جس کو سیکو کوئی
چیز ملے گی قیامت میں اُسکو اپنی گردن پر آشکار
لائیگا کہ اُوٹ بلیٹا ہوا ہو گا یا گائے ڈکرائی

ہوئی یا بکری مینائی ہوئی ہوگی پھر آپسے دلوں

حَصَلَتْهُ

سِرْغَاءُ اَوْ بَقَرَةٌ لَهْ خَوَاسِرُ اَوْ شَاةٌ تَبْعُرُشَ

سِرَافِعٍ يَدِيْهِ حَتّٰى رَاٰ يَنْفَاغِفَتِيْ اِبْطِيْهِ

قَالَ اللّٰهُمَّ قَدْ بَلَغْتَ (مَرْتِيْنِ) عَنِ ابْنِ جُلَيْدٍ

۲۶۳- سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْعَايَةُ

مَوْدَاةُ وَالنَّمْحَةُ مَرْدُوْدَةٌ وَاللَّائِيَةُ

مُتَقَفِّضَةٌ وَالزَّائِيَةُ عَارِمَةٌ رَشُوْدَةٌ مِنْ اِيْذِ

۲۶۴- قَالَ مَرْوُوْلٌ لِّلّٰهِ صَلَوَاتُ

مَنْ اَخَذَ شَبْرًا مِنَ الْاَرْضِ مِنْ ظُلُمَاتِهَا

يُطَوَّقُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مِنْ سَبْعِ اَرْضِيْنَ (جَلَدِيْ)

۲۶۵- النَّبِيُّ صَلَوَاتُ

عَنْ النَّمِصَةِ وَالْمَثَلَةِ رَشُوْدَةٌ مِنْ عِلْدَانِ

۲۶۶- قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

يَقُوْلُ مَنْ اَخَذَ اَرْضًا نَحِيْرَهَا كَلَفَ النَّحْلِ

۲۶۷- اِنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ اَدْعَى

مَا لَيْسَ لَهْ فَلَيْسَ مَتَا وَلِيْتَبِقْ اَمْ

مَقْعَدَةٌ مِنَ النَّارِ (عَنْ ابْنِ زُهْرٍ الْمَوْظِعُ)

۸۲- اَتَمَّ بَلَدٍ كَيْفِيَّةً يَسَانُ كَمَا كُنْ اُنْ كِي بَقْلُوْنَ كَا اَنْزِلُوْ

حَقَّهُمْ كُوْنُظَرُ اَسْنَى لَكَ اُوْرُوْ وَ مَرْتَبَهُ فَرَمَا يَا كَا اللّٰهُمَّ

قَدْ بَلَغْتَ يَعْنِيْ اَسْنَى اَللّٰهُمَّ يَنْتَهَى

۲۶۳- يَنْبَغِيْ رَسُوْلُ كَرَمِ سَلَمٍ سَعْنَا

كَهْ فَرَمَاتُ تَحْتِ سَتْعَارِضِ كَا اُوْرُوْ لَازِمٍ اُوْرُوْ جَوْشَنِ

نَفْعِ اُطْحَانِكِيْ لَيْ وَجَادِيْ اُسْكَ اُوْرُوْ اِيْسْ كَرْنَا سِيْ

صَرْوِيْ اُوْرُوْ قَرْضِ اُوْرُوْ اَلِيَا جَائِيْ اُوْرُوْ صَاغْنِ تَاوِيْ اُوْرُوْ

۲۶۴- جَوْشَنِ كِي كِي بَالِشْتِ بَهْرَمِيْنَ نَلَمِ

سَعْنَا وَ بَالِيَا قِيَا سَكِيْ رُوْزِ سَاغْنِ زَمِيْنَ يَسْ اُسْتِيْ

قَطْعِيْنَ كَا كَا اُسْكَ اَطُوْقِ اُسْكَ كَرْدِيْنَ مِيْنَ اُوْرُوْ اَلِيَا

۲۶۵- نَبِيْ اَكْرَمِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَارْتَكَبِيْ اُوْرُوْ شَكْلَهُ كَرْنِيْ سَعْنَا كِي

۲۶۶- يَسْ رَسُوْلُ كَرَمِ سَلَمٍ كُوْرُوْ تَاوِيْ سَعْنَا

جَوْشَنِ بِيْشِيْ كِي كِي اَلِيَا اُسْكَ اُسْكَ اُسْكَ اُسْكَ اُسْكَ

۲۶۷- اُوْرُوْ سَعْنَا رُوْزِ سَاغْنِ زَمِيْنَ يَسْ اُسْتِيْ

رَسُوْلُ اللّٰهِ سَلَمٍ سَعْنَا كَرْمَاتُ تَحْتِ جَوْشَنِ

چِيْزِ كَاوُوْ كَرْمَاتُ جَا سَكِيْ نِيْشِيْ وَ هَمِيْ نِيْشِيْ اُسْكَ

لَازِمٍ اُوْرُوْ اُنْشَاكَ نَادُوْزِغِيْ مِيْشِيْ تَلَاشِيْ كَرْمَاتُ

بَابُ الرِّفْقِ

۲۶۸- اِنَّكَ رَحِيْمٌ هَيْ كِي سَبَبِيْ

۲۶۸- يَنْبَغِيْ رَحْمَةً مِنَ اللّٰهِ

لَيْتَ لَهُمْ وَلَوْ كُنْتَ قَطًّا فَلَيْتَ
الْقَلْبَ لَا تَقْضُوا مِنْ حَوْلِكَ
فَاعْتِ عَنْهُمْ وَاسْتَعْفِرْ
لَهُمْ وَسْأَوْزُهُمْ فِي الْأَمْرِ
فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى
اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ

۲۷۹۔ قال لبي من الله
عليه وسلم ان الله رفيق يحب
ويعطي عليه مالا يعطي على العف

۲۸۰۔ عن النبي صلى الله عليه
وسلم من اعطى حظه من الرفق فقد
اعطى حظه من الخير ومن حرم حظه
من الرفق فقد حرم حظه من الخير
انقل متي في ميزان المؤمن يوم القيمة
حسن الخلق وان ليسف الفاحش الب

۲۸۱۔ عن ثقات كنت على معير
فيه صعوبة مع النبي صلى الله عليه
وسلم عليك بالرفق فانه لا حرك في
شي الا مراه ولا يزع من شيء
لا ستانه (ادب المفرد)

۲۸۲۔ قال انسى علم بي

۸۳۔ لیے نرم دل (شفیق) ہونگے مگر تم سب کو سخت دل
ہوتے تو وہ تمہارے پاس سے پرگندہ اور پریشان
ہو جاتے ہیں ان سے درگزر کرو اور ان کے لئے
مغفرت چاہو اور کام میں ان سے مشورہ لو۔
اور جو وقت تم پر اور جو عزم کرو تو اللہ پر معروضہ کرو
بیشک اللہ بخیر و سہ کرے گا اور اسے محبت رکھتا ہے۔

۲۷۹۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ اللہ مہربان ہے اور نرمی اور مہربانی کو پسند کرتا ہے
اور نرمی پر وہ کچھ عطا کرتا ہے کہ جو سختی پر عطا نہیں کرتا۔

۲۸۰۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی
ہے کہ جو کمزوری سے عیب ملا اسکو بھلائی کا حصہ ملا اور
جو نرمی سے محروم ہوا وہ بھلائی سے محروم ہوا۔
قیامت کے دن مومن کی میزان اعمال میں سب
وزن دار عمل حسن خلق ہو اور اللہ تعالیٰ بخش گو
بد زبان سے بغض رکھتا ہے۔

۲۸۱۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں
ایسے اونٹ پر سوار تھی جیسے تخلیف تھی نبی اکرم صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نرمی اختیار کرو کہ جس کام میں
نرمی ہوتی ہو اس کی زینت ہوتی ہو اور جس کام سے
نرمی علیحدہ کرو بھلائی ہو وہ عیب دار ہو جاتا ہے۔

۲۸۲۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَلَا تَقْرَأُوا سُبْحَانَ وَلَا تَقْرَأُوا (الْمُحْتَجِّ)
 صَلَاتِهِ

۲۸۳۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ يَسَّرَ اللَّهُ لَهُ جَنَّةَ رَفِيقٍ بِالضَّعِيفِ وَشَفَعَهُ عَلَى الْوَالِدَيْنِ وَاحْسَنَ إِلَى الْمَعْلُومِ وَخَيْرَ عَمَلٍ

۲۸۴۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرِييَ اللَّهُ بِأَهْلٍ بَيْتَ يَجِيءُ إِلَّا أَنْفَعَهُمْ وَلَا يَحْرَمُهُمْ إِلَّا الْأَضْرَمَ

۲۸۵۔ قَالَ سَوْدَةُ لَللَّهِ الْإِلَهَ الْخَصَامُ سَكُونُ، انْفَضَّ الْجَمَالُ لِلَّهِ

۲۸۶۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِسْلَامُ مِنْ تَحَرُّمِ عَلَى النَّاسِ عَلَى كُلِّ حَيْثُ لَيْتَ قَرِيبَ سَهْلٍ (عَنْ عَدَسٍ عَنْ سَكُونِ)

۲۸۷۔ يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ (سُورَةُ بَقَرَةَ كُورِ ۱۶)

۲۸۸۔ يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيفًا (سُورَةُ فَاتِحَةُ ۱۵)

۲۸۹۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحْزَنْهُمْ قَوْلُ الْمُطَافِئِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ

۲۸۴۔ فرمایا کہ آسانی پیدا کرو اور سختی نہ کرو لوگوں میں تسکین پکارو وہ پیدا کرو

۲۸۳۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین مسائل ہیں جو ہر خداوند اس کی توفیق سے اور اُسے جنت میں داخل کرے گا۔ کمزور سے نرمی پیش کرنا والدین پر شفقت کرنا۔ اور غلام پر احسان کرنا۔

۲۸۴۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ کسی گھر پر نرمی کرتا ہو اسکو فائدہ پہنچے گا اور جب نرمی نہیں کرتا تو ضرر پہنچے گا۔

۲۸۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خدا کے نزدیک سب سے بہتر وہ ہے جو سخت جھگڑا ہو۔

۲۸۶۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں تمکو نہ بتا دوں کہ کس پر آتش و فتنہ حرام ہے۔ ہر آسانی پیدا کرنے پر نرم دل جاننے والے سہولت پرستے والے پر۔

بَابُ الرَّهْبَانِيَةِ

۲۸۷۔ اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ آسانی کرنا چاہتا ہے۔ اور تمہارے ساتھ سختی نہیں کرنی چاہتا۔

۲۸۸۔ خدا تعالیٰ تم پر سے تخفیف کرنا چاہتا ہے اور انسان ناتوان پیدا کیا گیا ہے۔

۲۸۹۔ اے مومنو! ان پاک چیزوں کو جو اللہ نے تمہارے لئے حلال فرمائی ہیں انکو اپنی اور پر حرام کو اس سے بھی تجاوز نہ کرو اور تمہارے لئے ہر گز کوئی حد نہ لکھا

وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا وَحَلَالًا وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ۔ (سورہ مائدہ)

۲۹۰۔ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ

اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّشْرِ قُلْ مَحْضُ الْحَيْلِ لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَذَلِكَ تَفْصِلُ الْأَذْيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ۔
قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ زِنَةَ الرِّجَالِ فِي الْفَوَاحِشِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْإِثْمَ وَالْعُدْوَانِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَإِنْ تَشَرَكُوا فِي اللَّهِ فَلَا ضَرَرَ أَلَيْسَ فِيهِ سُلْطَانًا وَتَأْتِ الْفَوَاحِشُ عَلَى اللَّهِ مُلْكًا

۲۹۱۔ وَرَحِبَ رَحْمَةٍ

إِنِّي نَادَيْتُ عَادَ مَا كُنْتُمْ عَلَيْهَا إِلَّا تَبِعَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَادَعَوْهَا فَعَفَى إِنَّهَا يَوْمَئِذٍ لَمُتُوتٌ مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ وَكَانُوا مِنْهُمْ فَسِقُونَ۔

(سورہ صافات - رکوع چہارم)

اور جو حلال و طیب رزق اللہ تعالیٰ نے تم کو عطا کیا ہے اس سے کھاؤ اور پیتے ہو جس پر تم یقین رکھتے ہو۔

۲۹۰۔ (اے پیغمبرانِ لوگوں!) جو چھوڑا اللہ

نے جو زینت (کے ساز و سامان) اور کھانے (پینے) کی شہری چیزیں اپنے بند و نکیلے پیدا کی ہیں (انکو) کسے حرام کیا۔ (یہ تو اسکا کیا جواب تھے تم ہی انکو) سمجھاؤ کہ جو لوگ دنیا کی زندگی میں ایمان لائیں قیامت کے دن (نستیں) خاصہ انھیں ملے گی انگی۔ اسمیٰ علیہ السلام نے احکام ان لوگوں کیلئے جو سمجھ رکھتے ہیں تفصیل کی ہے ان میں (پیغمبرانِ لوگوں!) کہہ کہ میرے پروردگار نے تو صرف عیسیٰ کا منگو سن فرمایا کہ وہ (جیمانی کے کام) نظام پر چڑھا تو اور پڑھا تو اور گناہ کو اور ناحق (زار و انجی) زیادتی کر نکھارے باکو تم کیسے نڈا شریک سازو، جبکی اسکوئی بند نہیں تھی اور یہ کہ بے سچ (سمجھ) خدا پر گواہ بنانے باندھنے۔

۲۹۱۔ اور دان لوگوں میں اہل کتاب کی

طریقہ ترک دنیا کا بھی ہی جسکو انھوں نے از خود کیا تھا (چمڑہ (طریق) ان پر عرض نہیں کیا تھا کہ انھوں نے اسکو خدا ہی کی خوشنودی حاصل کر لیا تھا) لیکن چھپا اسکو بنا بنا چاہے تھا نہ باہر سے، تو جو لوگ انہیں سے ایمان لائے انکو ہم نے اچھے اجر عنایت فرمائے اور انہیں سے ہمیں تو نافرمان ہیں۔

۲۹۲۔ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کان یقول لا تشددوا علی انفسکم فشد
اللہ علیکم فان تو شددوا علی
انفسکم شد اللہ علیکم فتلاک
بقایاہم فی الصوامع والدیار رہتے
ابتدعوا ما کتبناھا علیہم رشکۃ۔
۲۹۳۔ لم یکن احیاً ابی سہیل

اللہ صلعم متخرفین ولا متماوتین وکانو
یناشدو ن الشعر فی حبال السہم
ویدکرون امرجاہلۃہم فاذا ارید
احد منہم علی شیء من امر اللہ دامت
حالیق عینیہ کانه مجنون (ادب المذ)

۲۹۴۔ عن ابن عمر انہ ساری
مرجلا مطاطیاراً سہ فقال رجع
سأسک فاد الراسلہ لیس بریض
ولم یرجلا متماوتاً فقال لا تمت
علینا دینا اما فک اللہ (عمر اس عمر)

۲۹۵۔ عن قتادہ انہا ظلمت
رجل کادت تحتھا فتقام لہذا فنبی اللہ انہ
من القراءہ فقالت کای عمر سید القراء
وکان اذا منی اسرج واذ اقال سمع اذان

۲۹۲۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے
تھے اپنے نفسوں پر تشدد نہ کرو کہ اللہ تم پر تشدد کرے گا
جب تم نے اپنے اوپر خود تشدد کیا ہی۔ نہ اتنا لے
بھی ان پر سختی کی ہے یہ کنیسوں اور گرجاؤں میں
ان ہی کا بقیہ ہے کہ رہائیت کو انہوں نے
خود اپنے لیے ایجاد کر لیا یہ ہم نے اپنے فرض نہیں کیا
۲۹۳۔ عبدالرحمن کہتے ہیں کہ اصحاب

رسول اللہ اسخرف کر نیوالے تھے نہ مردگی ظاہر
کر نیوالے نہ مردہ دل۔ اپنی مجلسوں میں اشعار
پڑھتے رہتے تھے اور جاہلیہ کے زمانے کا ذکر کرتے
رہتے تھے مگر جب کوئی کلمی قرآنی کا بیان کرتا تھا تو
جنوں کی طرح انکی آنکھوں کے دیلے پھر نہ لگتے تھے۔

۲۹۴۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص
کو سر جھبکائے ہوئے دیکھا کہا اپنا سر اٹھا کہ اسلام
میں نہیں ہے اور ایک شخص کو مردہ شکل بنا لے ہوئے
دیکھا تو کہا ہمارے لئے ہمارے دین کو مردہ نہ بنا۔
خدا اتنا لے تجھے نہ زندہ رکھے۔

۲۹۵۔ حضرت عائشہ نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ
خدا کے قریب لگتا اور پتلیاں لگا لگا کر لوگوں کو لگا کر یہ قاری
حضرت عائشہ نے غبار و قہر تمام قاریوں پر کر جب پتے تھے تیرے پتے
اور جب تھے سنا کہتے تھے اور یہی باری نے تجھ کو تکلیف پہنچے۔

۲۹۶- قال يا رسول الله
لنا في الاختصاص فقال رسول الله
ليس منا من خصى ولا مخفى ان
خصاء امي الصيام فقال اذن
لنا في السجدة قال سيحكة امي الحجا
في سبيل الله فقال اذن لنا في
الترهب فقال ان ترهب امي الحجا
في المساء انتظار الصلوة (شكوة عن عثمان بن عفان)
۲۹۷- عن ابن عمر قال قال رسول
الله صلى الله عليه وسلم يا عبد الله
الم اخبر انك تصوم النهار و
تقوم الليل فقلت بلى يا رسول الله
قال فلا تفعل صم و افطر و قدرو
ثم فان لجسدك عليك حقا و ان
لعينيك عليك حقا و ان لزوجك
عليك حقا لا صام من صام الله
صوم ثلثة ايام من كل شهر صوم
الدهر كله صم كل شهر ثلثة
ايام و اقرا القرآن في كل شهر ثلث
اقل طين اكثر من ذاك قال صم
افضل الصوم صوم داود صيام يوم

۸۷
۲۹۶- عثمان بن طلحة عن رسول اکرم صلعم
عرض کیا کہ یا رسول اللہ مجھ کو خفی یعنی پیچھے رہنے کی اجازت
دیجئے رسول اللہ صلعم فرمایا جو پیچھے اپنے یا پیچھے اپنا ہے
وہ ہم میں سے نہیں ہے، میری اُست کا روزہ رکھنا خفی ہے
کے قائم مقام ہے، اُسے پھر عرض کیا کہ مجھ کو سفر کی اجازت
دیجئے آپ نے فرمایا کہ میری اُست کا سفر خدا کی راہ میں ہمارا
کرنا پھر اُسے کہا کہ یہاں ہوئی کی اجازت دیجئے آپ نے فرمایا
تو اس کے انتظار میں بیٹھنا ہی میری اُست کیلئے رتبہ ہے
۲۹۷- عبد اللہ ابن عمر کہتے ہیں کہ مجھے
رسول اکرم صلعم نے فرمایا اے عبد اللہ مجھے معلوم
ہوا ہے کہ تم دن میں روزہ رکھتے ہو اور شب کو نہ
پڑھتے رہتے ہو۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں کبھی
آپ نے فرمایا کہ ایسا نہ کرو روزہ بھی رکھو اور افطار بھی
کرو اور سوؤ بھی اور نماز بھی پڑھو اسلئے کہ تمہارے
جسم کا بھی تپیر حق ہو اور تمہاری آنکھ کا بھی تپیر حق
اور تمہاری بیوی کا بھی تپیر حق ہو اور تمہارے ملنے والوں کا
بھی تپیر حق ہو جو ہمیشہ روزہ رکھے اُس کا روزہ نہیں
ہر مہینے میں تین روزہ رکھنا ہمیشہ روزہ رکھنے
سب سے بہتر ہے، ہر ماہ میں تین روزہ رکھو اور ہر مہینے
میں ایک قرآن شریف پڑھو میں (عبداللہ بن عمر) نے عرض کیا یا رسول اللہ میں اس سے زیادہ کی

صومہ۔
واختار يوم واقراء في
كل سبع ليال مرة و
لا تزد على ذلك۔ (مشکوٰۃ عن عبد بن)

۲۹۸۔ عن ابی نوفل ان اباء
سال النبی صلعم عن الصوم فقال
صم یوما من کل شهر قلت با جی
انت و امی زدی قال زدی زدی
صم یوم من کل شهر قلت با جی
انت و امی زدی فانی اجدی فی قولی
فقال انی اجدی فی قولی انی اجدی
قویا ما نعم حتی ظننت انه
لم یزد فی ثم قال صم ثلاثا فی
کل شهر۔ (راوی المروم ابو نوفل)

۲۹۹۔ جاء ثلثة رهطالی
ازواج النبی صلعم یسئلون
عن عبادة النبی صلعم فلما اخبروا
بها قالوا فما فقالوا ایس نحن من
النبی صلعم الله علیه وسلم وقد
غفر الله ما تقدم من ذنبه
وما تاخر فقال احد هم امانا
ناحی اللیل ید او قال التانی اما
اصوم الهام ولا افطر لمدوا قال التالث

۸۸
حافظ رکنا ہوا اپنے فرمایا کہ حضرت داؤد کے روزے
رکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک روزہ رکھنا ایک دن صوم رکھنا
کرنا، اس پر تم بھی عمل کرو اور ہر ستا شب میں ایک شب تک صوم رکھنا۔
۲۹۸۔ ابو نوفل سے روایت ہے کہ ان کے

والد نے رسول اکرم صلعم سے روزے رکھنے کے لئے
و ریاقت کیا آپ نے فرمایا کہ ہر مہینے میں ایک روزہ
رکھو، جس عرض کیا سیر ماں پہلے آپ پر خدا ہوں
میرے لئے کچھ زیادہ کی اجازت فرمائیے رسول اللہ
و مرتبہ یہ کہہ کر کہ (زیادہ کیجئے) فرمایا کہ ہر ماہ میں دو روزے
رکھو، یہ عرض کیا کہ سیر مل پاتا آپ خدا ہوں میرے لئے کچھ زیادہ
کیجئے میں سچا کوزیادہ قوی ہوں پاتا آپ رسول اللہ خدا ہوں
اجد قویا فرمایا اور خاموش ہو گئے جس کے خیال ہو گیا
ابناؤ روزہ رکھنے کی اجازت دینگے پھر فرمایا کہ ہر مہینے میں تین روزے رکھو

۲۹۹۔ قابل عرب میں سے تین آدمی انبیاء
مطہرات کی خدمت میں حاضر ہوئے اور رسول اللہ صلعم کی عبادت
کا حال دریافت کیا جنہوں نے بیان کیا گیا تو انھوں نے
اپنی عبادت کو کم خیال کیا۔ اور کہا رسول اللہ صلعم
کے سامنے ہماری کیا اصل جو خدا تعالیٰ نے ان کے
اگلے پچھلے گناہ معاف فرما دیے ہیں، ان میں سے
ایک نے کہا کہ میں رات رات بھر نماز پڑھ رہا ہوں
دوسرے نے کہا کہ میں ہمیشہ دیکھتا ہوں کہ وہ رکھتا ہے کسی افطار

انما اعتزل النساء فلا تزوج ابدا
فجاء النبي صلعم اليهم فقال
انتم الذين قلتم كذا وكذا
اما والله اني لاحضركم في الله
وانتأكم له لكني اصوم وافطر
واصلوا برئت وانزج النساء
فمن رغب عن سنتي فليس
مني۔ (مسكوة)

۳۰۰۔ قال خرجنا مع رسول
الله صلى الله عليه وسلم في سرية
فمر رجل بعار فيه شيء من ماء
وبقل فحدث نفسه بان يقيم فيه
ويتخلى من الدنيا فاستأذن رسول
الله صلعم في ذلك فقال رسول
الله صلعم اني لم ابعث بالهوى
ولا بالنصرانية ولكني بعثت بالحنفية
السجدة والذي نفس محمد بيده لعدو
ادروحة في سبيل الله خير من الدنيا
وما فيها ولما امر احدكم في الصغير
من صلواته ستين سنة (مسكوة)

۸۹
نہ کر دیکھا ہے کہ ایک مرتبہ عورت نے پاس جانا چھوڑ دیا
کبھی محل نہ کر دیکھا۔ رسول اکرم صلعم بھی اسی وقت بغیر
لے آئے اور فرمایا کہ تم ہی ایسا ایسا کیا ہو واللہ میں تم سے
زیادہ اللہ سے ڈرتا ہوں اور میں تم سے زیادہ متقی
ہوں۔ لیکن میں روزے بھی رکھتا ہوں اور افطار
بھی کرتا ہوں۔ نماز بھی پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں
اور عورتوں سے شادی بھی کرتا ہوں۔ جو شخص اس
طریقے سے بھرے وہ میرے گروہ سے نہیں ہے۔

۳۰۰۔ ابی امامہ کہتے ہیں کہ ہم ایک جگہ
میں رسول اکرم صلعم کے ہمراہ جاتے تھے کہ ایک شخص
کا گدرا ایک غار پر چڑھا کہ وہاں پانی بھرا ہوا اور مٹی
بست تھی اُسے اپنے دل میں خیال کیا کہ دنیا چھوڑ
کر وہاں رہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
سے اس کی اجازت چاہی آپ نے فرمایا کہ میں
یہودی اور نصرانی بنانے کے لیے نہیں آیا ہوں
بلکہ میں آسان دین اسلام لے کر مبعوث ہوا ہوں
قسم ہے اُس ذات پاک کی جسکے ہاتھ میں محمد کی
جان ہے کہ تمہارا اللہ کی راہ میں ایک دفعہ
میرے کو یا شام کو چلنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے اور تمہارا
صفت میں کھرا ہونا ساٹھ برس کی نماز سے بہتر ہے۔

لہ اس باب میں جو آیات و احادیث وارد ہوئی ہیں اُن سے اور دیگر ابواب کی احادیث کو ملائیے یہ نتیجہ ملے گا

بَابُ الرِّبَا

- ۱۔ ۳۔ وَالَّذِينَ يُضَيِّعُونَ أَمْوَالَهُمْ
بِرِئَاءَةِ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ
الْآخِرِ ۚ وَمَنْ لِّكَ الشَّيْطَانُ إِذْ يَقُولُ مَا ضَاءَ ظُنُّنَا
۲۔ ۳۔ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ يُخَادِعُونَ
اللَّهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ وَإِذَا قَامُوا
إِلَى الصَّلَاةِ قَامُوا كَسَالَةً
يُرَاءُونَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُونَ
اللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا ۚ مُنْذَرِينَ مِنْ
بَيْنِكَ ذَالِكَ إِلَى هَؤُلَاءِ ۚ وَلَا
إِلَى هَؤُلَاءِ ۚ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ
فَلَنْ يَجْعَلَ لَهُ سَبِيلًا ۚ
(سورة النساء رکوع ۲۱- آیت ۱۴۱ و ۱۴۲)
- ۳۔ ۳۔ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ
خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَلًا
وَهُمْ فِيهَا بِغَيْرِ حَرَجٍ
سَبِيلَ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ يَمْلِكُ مَنْ يَظُنُّ
۱۔ ۴۔ (الاعمال- رکوع ششم- آیت ۴۹)
- ۱۔ ۳۔ اور جو لوگ اپنا مال لوگوں کو کھانے
کیلئے خرچ کرتے ہیں اور اللہ پر اور روز قیامت پر یقین نہیں
رکھتے اور جبکہ ہمنشین شیطان ہو تو وہ برا ہمنشین ہے
۲۔ ۳۔ منافق (مسلمانوں کو دھوکا دیتے ہیں)
خدا ان کو دھوکا دیتے ہیں، حالانکہ (حقیقت میں)
خدا ان کو دھوکا دے رہا ہے۔ اور یہ لوگ جب نماز کو
لے کھڑے ہوتے ہیں تو الگ الگ ہوتے کھڑے ہوتے
ہیں (ظاہر داری کر کے) لوگوں کو دھوکا دیتے ہیں، اور (وہ)
اللہ کو یاد نہیں کرتے۔ مگر کچھ یوں ہی سنا، کفر و ایمان
کچھ میں بڑے جھول رہے ہیں، نہ ان (مسلمانوں) کی طرف سے
نکاحوں (کی طرف) اور نہ ان کو اللہ کا توکل نہیں کرتے
گوئی اُس کے لئے رستہ دھونڈھ نہ لے۔
- ۳۔ ۳۔ اور تم ان (منافقوں) جیسے
نہ بنو جو مارے شیخی کے اور لوگوں کو دھوکا دیتے ہو
گمروں سے نکل کھڑے ہو، اور اگر داریہ کہ لوگوں کو
خدا کی راہ سے روکتے ہیں، اور جو کچھ بھی یہ لوگ
کرتے ہیں اللہ کے احاطہ علم میں ہے۔

کہ نماز صرف خدا اور زمین کو تھوڑے خاص نیت اور تعدیل رکھ کر ساتھ اور ان کے بعد حقوق اللہ و حقوق العباد کا ادا کرنا اور
محقق خدا کی عبادت کرنا بہترین اعمال ہے اور ان لوگوں کے حقوق کا ادا کرنا بھی عبادت میں شامل ہے۔ ۱۲۔ ترجمہ

حَقِّقُوا حَقِّقُوا

۳۰۳۔ تو (اُن مُنافق) نمازیوں کی

بڑی تباہی ہو جاوے اپنی ناز کی طرف سے غفلت کی تے
 ہیں (اور) وہ جو کوئی نیک عمل کرتے ہی میں تو ریاکار
 ہیں، اور (وہ) ایسے نمکسبز بہ بڑوں کی (چھوٹی چھوٹی) چیز

۵۰۴۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

سے فرمایا کہ مہیب ترین چیز جس کا مجھے تمھارے لئے خوف ہو وہ شرک اصغر و لوگوں کی دریافت کیا یا رسول اللہ شرک اصغر کیا چیز ہے آپ نے فرمایا کہ یہ بڑا اور بھیقی کی روایت میں اس قدر زیادہ ہے کہ جسہر وز اللہ تعالیٰ اپنے بندہ کو انکے اعمال کی جزا دیکھتا تو فرمایا لگا کہ (ان) لوگوں کو ان کے پاس ایجاؤ جنکے دکھانے کے لئے یہ عمل کرتے تھے تاکہ معلوم ہو کہ ان کو کوئی نفع یا مصلحتی بھی پہنچ سکتی ہے۔

۳۰۴۔ حضرت عمرؓ سے روایت ہو کہ

کہ وہ ایک روز مسجد نبوی میں گئے اور دعاؤں کا
جیل کو قبر نبی پر بیٹھے روتے ہوئے دیکھا حضرت
کیا کہ کس چیز نے تمکو رُلا یا ہے معاذتے کہا کہ
میں رسول اکرم صلعم سے ایک چیز سُنی تھی اُس
سے روز آگیا میں نے رسول امیرِ صلعم سنا تھا
کہ آپ فرماتے تھے تھوڑا سا دیکھا وادریا بھی

۴۰۳۔ فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ

الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ
الَّذِينَ هُمْ يُأْوِنُونَ وَيَمْنَعُونَ
الْمُنَافِقِينَ - (سورة ماعون)

۳۰۵۔ ان النبی صلی

الله عليه وسلم قال ان اخوف ما اخاف عليكم الشرك الاصغر قالوا يا رسول الله وما الشرك الاصغر قال الرياء وزاد البيهقي في شعب الايمان يقول الله يوم يجازى العباد باعمالهم اذ هموا الى الذين كنتم تراءون في الدنيا فانظروا هل تجدون عندهم جزاء وخيرا (عن محمد)

۴۰۴. عن عمر أنه خرج يوماً إلى

مسجد رسول الله صلى الله عليه
وسلم فوجد معاذ بن جبل قاضياً
عند قبر النبي صلى الله عليه
وسلم بمكة فقال ما يبكيك قال
يبكي منى سمعته من رسول الله
صلى الله عليه وسلم سمعت رسولاً

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم يقول ان
يسير الرياء شرك ومن عادى الله
ولم يفتد باسره الله بالمحاربة
ان الله يحب الاجرار الا لتقياء
الارخفاء الذين اذا غابوا التفتوا
وان حضروا لم يدعوا ولم يقرؤا
قلوبهم مصابيح الهدى يخرجون
من كل غيرة مظلمة۔ (عن البخاري)

۳۰۷۔ قال انبي صلی اللہ علیہ

وسلم انما الخاف هذه الامثلة
منافق يحكم بالحكمة ويعمل بالحجة (عن ابن عمر)

۳۰۸۔ اشهد الناس عذرا ابويرة

من بين الناس خيرا ولا خيرا فيه (ابن عمر)

۳۰۹۔ قال رسول الله صلی

الله علیہ وسلم من سمع الناس

بعمله سمع الله به اسامع خلقه و

حقرة وصغرة (عن عبد الله بن مسعود)

۳۱۰۔ قال انبي صلی اللہ

عليه وسلم يكون في اخر الزمان

اقوام اخوان العلانية اعداء اللئيم

مقبيل يا رسول الله وكيف يكون ذلك

شرك میں داخل ہوا اور جو شخص کسی کی اللہ سے
عداوت رکھتا ہو گویا اللہ تعالیٰ سے جنگ کا اعلان
کرنا ہو اللہ تعالیٰ اسے نیک تہمتی چھپے ہوئے
لوگوں سے محبت رکھتا ہے کہ جو غائب ہو جائیں
تو ان کو تلاش نہ کیا جائے اور موجود ہوں تو انکو
بلائے نہ جائے۔ اور نہ اُسے تقرب دے موندھنے
کی کوشش کی جائے ان کے قلوب پر انہی عداوت
ہیں جو دنیا کی تارکیوں سے پاک دنیا کھل جائیگی
۳۰۷۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ میں برائست میں ایسے شخص سے اندیشہ کرتا ہوں
کہ بات دانائی کی کرے اور ظلم کے کام کرے۔

۳۰۸۔ قیامت کے دن سب سے زیادہ عذاب

اُس شخص پر ہوگا جو بھلائی ظاہر کرے اور حقیقت میں اس میں بھلائی

۳۰۹۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا کہ جو شخص لوگوں میں شہور کرے نیک کے کوئی

عمل کرے گا اللہ تعالیٰ اُس کے عیوب لوگوں میں شائع

کرے گا اور اُسکو حقیر و ذلیل کرے گا۔

۳۱۰۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا کہ آخر زمان میں ایک قوم ہوگی جو ظاہر میں

بھلائی ہوئے اور باطن میں دشمن ہونگے لوگوں نے

دریافت کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ کیونکر ہوگا۔ اپنے

قال ذالک برغبة بعضهم الى بعض
درهبة بعضهم من بعضهم

۳۱۱۔ قال شہدت صفوان

و صحابہ و جناب یوحیہم فقالو

ہل سمعت من رسول اللہ صلعم

شیئاً قال سمعت رسول اللہ صلعم

من سمع سمع اللہ بہ یوم القیمة و

من شاق شق اللہ علیہ یوم

القیمة فقالوا اوصینا فقال

ان اول ما ینتقن من الانسان

بطنه فمن استطاع ان لا یأکل

الا حلیلاً فلیفعل ومن استطاع

ان لا یحول بینہ و بین الجنة علی

کف من دم اھراق فلیفعل (شکوہ)

۳۱۲۔ قال رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم یخرج فی آخر الزما

رجال یختلون الدنیا بالدرین یلبسوا

للناس جلود الضان من اللین لیسنتهم

احل من الشکر قلوبہم قلوب النیاب

یقول اللہ ابی یغترون امر علی

یحترؤن فی حلفت لا یغترن علی اللہ

۹۳ فرمایا کہ ایک کو دوسرے کی طرف سے طمع او
خوف رکھنے کی وجہ سے ایسا ہوگا۔

۳۱۱۔ ابوتیر کہتے ہیں کہ میں صفوان او

ان کے احباب کے پاس گئے تو جناب انکو نصیحت کر رہے

تھے لوگوں نے دریافت کیا کہ آپ نے رسول اللہ صلعم

کچھ بتایا یا نہیں کہا ہاں سنا، رسول اکرم صلعم فرما

تھے جو سنا کر کچھ کے قیامت میں خدا تعالیٰ اُسکو سزا

کرے گا اور جو کسیکو شفقت میں ملے گی قیامت کو خدا تعالیٰ

اُسے شفقت میں پھنساے گا۔ لوگوں نے خواہش کی

کہ ہر کو کچھ نصیحت کیجئے۔ بیا لیا کہ ہر نیکے بعد سے پہلی

چیز جو جسم انسان سے مٹتی ہو وہ اُسکا پیٹے۔ پس شخص

قادر ہو سو اکل حلال کچھ نہ کھا اُسکو ایسا ہی کرنا چاہئے

اور جس ممکن ہو کہ اُسکے اور بٹے درمیان میں چلو بھڑو

بھی (جو اُسکی خوریزی سے ہوا ہو) مائل نہ ہو تو اُسکو

۳۱۲۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

فرمایا کہ آخر زمانے میں ایسے لوگ ہونگے جو دین کی

عوض میں دنیا کی خواہش کرینگے اور ظاہر میں نرم

بکری کی کھال پہنے ہوئے ہونگے، انکی زبانیں

شکر سے زیادہ شیریں ہونگی۔ اور دل بھیرے کیسے

ہونگے خدا تعالیٰ فرمایا گا کیا وہ میرے ملت دینے

سے مغرور ہونگے یا بھیر جرات کرنے لگے۔ پس میر

بہارِ نبوی ص ۱۱۱

حُجَّتُكُمْ

منهم فتنة متداع العلية فيهم
حيران - (شكوة عن الجبرية)

۳۱۳ - قال رسول الله صلى
الله عليه وسلم من كانت له سريرة صالحة
اوسية اظهره الله منها رداء يعرف به

۳۱۴ - سرية الجنة توجت
مسيرة خمساً عام ولا يجد هامن
طلب الدنيا بعمل الاخرة (ابن ماجة)

۹۲
اپنی قسم کھاتا ہوں کہ ان پر ایسے فتنے نازل کروں
کہ ان کے عقلمندی حیران رہ جائیگی۔

۳۱۳ - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس
شخص کی طبیعت اچھی یا بری ہوگی خدا تعالیٰ اسے
(قیامت کے روز) اُس پر پردہ اٹھا دے گا جس سے وہ شے نکلے جائے گی
۳۱۴ - جنت کی خوشبو پانچ برس کے
رستے سے معلوم ہوگی مگر جو شخص دنیا کو عمل آخرت
سے طلب کرتا ہو وہ اُس سے محروم رہے گا۔

باب الزنا

۳۱۵ - وَلَا تَقْرَبُوا الزَّانِيَةَ
كَانَ فَاحِشَةً وَسَاءَ سَبِيلًا (سورہ بقرہ)
۳۱۶ - الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَجَلَدُوا

كُلٌّ وَاحِدٌ مِنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ
وَلَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا اِنْ تَتَّبِعُوهُنَّ
اِنَّ كُنْتُمْ مِّنْ مُّؤْمِنِيْنَ يَا اَيُّهَا
الْبُيُوتُ الْاُخْرَىٰ وَلَيْشَهِدَا عَدَاۤءُكُمْ
حَلَّافَتَيْنِ عَلَىٰ مِثْلِيْنَ اَلَّذِيْنَ
لَا يَكْفِيْكَ الْاَدَانِيَةُ اَوْ مُشْرِكَةً
الزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا الْاَحْرَانُ اَوْ مُشْرِكَةً
وَحُجَّتُكُمْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ (سورہ نور)

۳۱۵ - اور زنا کا پاس نہ
پہنچنا کیونکہ وہ جہیالی ہے۔ اور سب بُرا چلن ہے۔
۳۱۶ - عورت اور مرد زنا کریں تو ان دونوں سے
ہر ایک کو سو دویسے مارو اور اگر اللہ اور روزِ آخرت کا
یقین کہتے ہو تو اللہ کے حکم کی تعمیل میں تم کو ان کے بدلے
پر اکیسٹھ چکائیوں (تیرن) اور (تیر) گھوڑوں کی قیمت
مسلمانوں کی ایک جماعت (مکلی نصیحت کیلئے) موجود ہے بدکار مرد
تو اپنی غیبت سے جب تک نہ کرے گا (غالباً) بدکار عورت یا شرک
جسے نکاح کرے گا اور بدکار عورت (بھی غالباً) اپنا ہی بدکار مرد
اور اُس کو بدکار یا مشرک کے سوا اور کوئی نکاح نہیں
لائے گا اور (دنیا پر مسلمانوں پر تو ایسے تعلقات حرام ہیں

۴۰ زنا کے بارے میں لوگوں کے مختلف خیالات ہیں بعض عقارت محض کو گناہ سمجھتے ہیں جس کے بُرے عادات تھے

ہیں۔ کچھ کھنڈ بھانک میں سوسے زائے محمد کے مطلق زنا کو حرم میں بھی داخل نہیں سمجھا گیا اگر تشریبت مہلوہ محمد میں زنا اور جملہ فواحش کو قطعی حرام اور قابل تعزیر شدید رکھا گیا ہے۔ اسکی علت اصلی تو سوسے علام الغیوب کے کسی معلوم نہیں لیکن اصولی اسلام پر نظر غائر ڈالنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اسلام کے جملہ ادعو فواحشی صرف انسان کی بُرائی اور بھلائی پر مبنی ہیں۔ جو چیز انسان کو روحانی یا حیوانی فائدہ پہنچائے۔ نوع انسان کے قائم رہنے اور اسکی نسل جاری رہنے کی مُدد و معاون ہو وہ نیک اور عمدہ ہے۔ اور جو چیز قاطع حیات یا مضر بقائے نوع انسان و معد فنا ہو وہ بُری اور بد ہے۔ اور ایسی نیک و بد کے دارن کے اعتبار سے ہر چیز کے حرام و مکروہ و مباح و حلال و ناجائز ہونا دار و مدار شرع شریف میں رکھا گیا ہے۔ اس نظر سے جب ہم قانونِ فطر پر غور کرتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ آفریدگار عالم کو تمام حیوانات کی سل جلا اور اُسکا رکھنا منظور سمجھا اسلئے اُن میں ایک و سرسہ سے ملنے کی قوت ایسی زبردست اور قوی رکھی گئی ہے جسکا وہاں اگر محال ہیں تو مشکل ضرور ہوا ویسی اُنکی بقائے نوع کا ذریعہ ہے۔ اگر یہ قوت ایسی قوی نہ ہوتی تو بطاہر انسان یا حیوان کی آئندہ نسل جینا مشکل ہو جاتا۔ از رو سے طب اور ڈاکٹری کے جب زرد مادہ میں متغایرت واقع ہوا رو دونوں صیغ المزاج ہوں تو اسکا لازمی نتیجہ گل اور توالد و تاسل ہوتا ہے۔ حشرات الارض و پرندوں کو چھوڑ کر حیوانا شیرخوارہ میں خیال کیا جاتا ہے تو خط نفس میں زرد مادہ برابر کے شریک ہوتے ہیں مگر اُسکے بعد تمام تخلیفات و محبتیں اور شفتیں مادہ کے ذمہ ہوتی ہیں۔ تخم حیات مادہ میں متکون ہوتا ہے، جنین مادہ کے شکم میں رہتا ہے، جنین کی پرورش اس غذا سے ہوتی ہے جو مادہ اپنے لئے بہم پہنچاتی ہے، و صبح جل اور دودہ پلانیکا تعلیف اور شفت بھی مادہ ہی پر ہوتی ہے۔ مولود کی نشو و نما اور اسکی بقائے حیات کے لئے یہ سیر کرنا اور اسنے دودہ کو صحت بخش حالت میں رکھنا بھی مادہ ہی کے ذمہ ہے۔

حیوانات میں موادِ کاحیات اور تقادہ لی سہی اور کوشش یہ سہ ہے۔ خدا تعالیٰ نے فطرۃ اُن کو ایسی قوتیں عطا کر دی ہیں کہ وہ بالاداد و ذکر کے اسقدر غذا بہم پہنچا سکتے ہیں جو صرف اُن کے ملک اُن کے مولود سکھی مقاصد یات کے لئے ضروری اور لاجبی ہو۔ اسلئے حیوانات میں محض خواہشاتِ بدنی او

زفی العبد خج منه الیجان کلاں فرمایا کہ جب بندہ زندہ نہ ہوگا تو پھر اس کا ایمان بیکار ہو جائیگا

لذا کہ نفسانی پر اس کا خاتمہ ہو جانے سے اُنکی بقائے نسل میں فتور واقع نہیں ہوتا اور اس کے نکل و غیرہ کی کوئی قید اُن کے لئے لازم اور ضروری نہیں ہے لیکن انسان کی حالت اس سے مختلف ہے۔ مادہ انسان یعنی عورت کو قدرت نے اس قدر قوت عطا نہیں فرمائی کہ وہ مندرجہ بالا وقتوں کے ساتھ اپنے اور اپنے مولود کے لئے خدا بھی حاصل کر سکے انسان جہت ترقی یافتہ اور تعلیم یافتہ ہے اس قدر اُس کی مادہ میں اپنے اور زمین اور مولود کے لئے غذا حاصل کر سکتی قوتیں کم ہوتی ہیں اگر خدا حاصل کرے اور زمین اور مولود کی نگہداشت و پرورش کی تمام ذمہ داریاں کما دہ پر ڈال دی جائیں تو شاید بلکہ اشد ایسی صورتیں ہوں گی جن میں بقائے حیات عورت حاملہ و مولا و اور بقائے نسل انسانی کی طرف سے اطمینان ہو سکے اس کے اسکی تلافی کرنا ضروری امر تھا۔ انسان کو اشد تنگ کرنے عقل اور ادراک اور دور اندیشی و مابقت یعنی کامادہ عطا فرمایا ہے۔ اس کا حصہ خواہشات جسمانی کی بنا پر اس حرکت کا مرکب ہوتا اور اُس کے نتائج اور ضروریات کو نظر انداز کرنا اس کے مرتبے کے شایاں نہیں تھا بلکہ اسے کرنا اُس کو طبقہ اسفل یعنی حیوانات میں داخل کرنا سبب اور غلافِ غریب عالم کہا جاسکتا ہے۔ پس جو جو متذکرہ بالا قواعد بنام کو جس میں نکل کی ضرورت نہیں ہے انسان سے متعلق کرنا غلافِ اخلاق اور غیر مولا و امر ہے اسلام میں ان تمام اصول کو نکل کے بارے میں مری رکھا گیا ہے۔ نگہداشت حاملہ و جنین و مولود لازمی قرار دیے گئے ہیں۔ اور زوجہ اور اولاد کا نان نفقہ مرد کے ذمہ رکھا گیا اور اُس کے لئے خاص قواعد بنائے گئے کہ اگر وہ ان کی رعایت طو نہ کرے کوئی اس امر کا ارادہ کرے تو وہ مجرد حیات و بقائے نوع انسانی کا مددگار نہ ہوگا۔ بلکہ مودعا و ہلاکت ہوگا اور اس کے نکل کے علاوہ تمام اقسام فواحش جم اور مرغی و قوارح جماع بنے نکل سے صرف یہ مقصود ہوتا ہے کہ مرد و عورت لدا اندہ نفسانی سے تو شمع ہوں لیکن اُن فرطش اور تہ واریوں سے جو قدر تا اُن پر ماند لگی ہیں نسل نان نفقہ و پرورش و تربیت اطفال وغیرہ اُن سے نیچے جس سے اسقاط، بیکارگی، تلامی و سنح، قتل و غیرہ طرح طرح کے جرائم اور بد اخلاقیات ظہور میں آتی ہیں اور نہایت کمزور قسم کے باکاء و امراض پیدا ہوتے ہیں جو عروج بشر کی ترقی کے ساری ہیں اور جس سے اصلی مستانے قدرت یہی نکل سے نوعِ شرفوت ہو جاتا ہے۔

اعلم قال لا یموت الفرج والغزو ما اکثر
من دخل الجنة فتوى الله وحسن خلق النبی

۳۲۱۔ قال رسول الله صلعم
روحاه عصاة من احبوا بايعوني
على ان لا تشركوا بآ الله
شيئاً ولا تفسدوا ولا تزنا
ولا تقتلوا اولادكم
ولا تاؤا بيهتان تغتروبه
بين ايديكم وارسلكم
ولا تعصوا في معروف فمن
وفانا منكم فاجرنا على الله
ومن اصاب من ذلك
شيئاً فغوب في الدنيا فهو كفا
له ومن اصاب من ذلك شيئاً ثم
استر الله فهو الى الله ان شاء عفا
وان شاء عاقبه فبايعناه على ذلك فغوب

۳۲۲۔ اياك والخلق بالنساء
والذي يقضى بيدا لا مخلص من الخلق
الا والى الشيطان بينهما ان يزحم
رجل خصم ويطلع بطين ارجاء خيل
من يرد مسكه مسكبا امرأة لا تحل له

رسول ہی خوب جانتا ہے فرمایا کہ دو جو بی شرم گناہ
اور گناہ اور جو بی شرم زیادہ جنت میں لیاوے وہ بی شرم گناہ

۳۲۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسوقت فرمایا
جبکہ ایک گروہ صحابہ رضی اللہ عنہم کا ان کے گرو جمع تھا
کہ تم سے اس امر پر بیعت کرو کہ اللہ تعالیٰ کا شریک
کسی کو نہ کرو گے اور نہ چوری کرو گے اور نہ زنا کرو گے
اور نہ اپنی اولادوں کو قتل کرو گے

اور نہ کوئی بہتان کھڑا کرو گے اور نہ
کاموں میں سرکشی کرو گے پس جو شخص تم سے
اُس کو پورا کرے تو اُس کا اجر اللہ پر ہے اور جو
اُن میں سے کسی کام تکلب ہو اور دنیا ہی میں لگو
منزل لگئی تو وہ اُس کے لیے کفارہ ہے اور جو
شخص اس میں مبتلا ہو اور اللہ تعالیٰ نے اُس کی پرو
پوشی کی تو اللہ تعالیٰ کے اختیار ہے خواہ معاف
کرے یا عذاب دے پس ہم سب نے اس پر
رسول اللہ صلعم سے بیعت کی۔

۳۲۲۔ عورتوں سے تخلیق میں طے میرا بیٹا آپ کو
بجائے جو جب کوئی شخص کسی عورت کے پاس خلوت
میں جائے شیطان اُن میں بیج جاتا ہے کار
کیج میں بہرے ہوئے طور کا کسی شخص سے
رگو کر چلے جانا اس سے متر ہے کسی غیر حرم عورت

بَابُ الزُّهْدِ

۳۲۲۔ سہل بن ساعدی کہتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! یہ عمل بتلائیے کہ اس کے کرنے سے اللہ تعالیٰ مجھ سے محبت رکھے اور دنیا کے لوگ بھی محبت کریں۔ آپ نے فرمایا کہ دنیا میں زہد اختیار کرنا اللہ تعالیٰ تجھ سے محبت کرے گا اور جو پسند لوگوں کے ہاتھوں میں ہے (یعنی دنیا)۔ اس کو ترک کر دے لوگ تجھے محبت کرنے لگیں گے۔

۳۲۳۔ ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، عرض کیا یا رسول اللہ! اب تمام ارشاد فرمائیے کہ اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ مجھے دوست رکھے اور لوگ بھی مجھے محبت کرنے لگیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسا کام جس سے خدا سے تعلق

۳۲۳۔ قال جاء رجل الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله دلني على عمل اذا عملته احبني الله وحبني الناس فقال ازهد في الدنيا يحبك الله وازهد فيما في ابدى الناس يحبك الناس۔

۳۲۴۔ جاء رجل الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله دلني على عمل يحبني الله ويحبني الناس عليه فقال ما العمل الذي يحبك الله قال زهد في الدنيا

حَقِّقُوا حَقِّقُوا

وَأَمَّا الْعَمَلُ الَّذِي يَجْعَلُ
النَّاسَ عَلَيْهِ فَاذْبِذْ إِلَيْهِمْ
مَا فِي يَدَيْكَ مِنَ الْخَطَايَا
(ترغیب ترغیب - ابی ہریرہ رضی)

۳۲۵۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَزْهَدِي النَّاسَ
بِرِيحِ الْقَلْبِ وَالْجَسَدِ (ترغیب)

۳۲۶۔ اتى النبي صلى
الله عليه وسلم رجل فقال يا رسول
الله من ازهد الناس قال من
لم يمسس القبر والبلاء وترك
افضل زينة الدنيا واشر
ما يبقى على ما يفنى ولم يعد
عدا في ايامه وعد نفسه من
الموتى۔ (ترغیب)

۱۰۰۔ جتنے محبت کر کے زہد اختیار کرتا ہے اور دنیا
کام جس سے لوگ تجھے محبت کرنے لگیں یہ
ہے کہ جو کچھ تھوڑا بہت مال تیرے پاس ہی وہ
اُن کی طرف بھینک دے۔

۳۲۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ دنیا میں زہد اختیار کرنے سے دل اور جسم
آرام پاتے ہیں۔

۳۲۶۔ ضحاک کہتے ہیں کہ ایک شخص حضرت
رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور عرض
کیا کہ یا رسول اللہ سب سے بڑا زہاد کون ہے
آپ نے فرمایا جو قبر اور مصیبت کو فراموش
نہ کرے اور دنیاوی اسلئے درجہ کی زینت ترک
کرے اور جو باقی رہنے والی ہے (یعنی اعمال نیک)
اُس کو فانی نہ اختیار کرے اور کل کا وعدہ نہ کرے
اور اپنے کمزوریوں میں شمار کرے۔

بَابُ زِيَارَةِ الْقُبُورِ

۳۲۷۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا۔
کہتی ہیں کہ آپ نے مرنے سے منع فرمایا
کہ اللہ ۱۰۰ لے جو بڑھانے پر لعنت کرتا ہے۔ چہ کہ

۳۲۸۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَنْ مَرَضَ الْقَبْرُ
مِنْهُ نَدِمْتُ اللَّهُ إِلَيْهِمْ وَ

انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو مساجد بنالیا ہے۔

النصارى اتخذوا قبور انبيائهم مساجد۔ (مشکوٰۃ)

۳۲۸۔ جذب کہتے ہیں کہ میں نے منہا ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے خجردار ہو کہ تم سے پہلے لوگوں نے اپنے انبیاء اور صلی کی قبروں کو مسجد بنالیا ہے آگاہ ہو کہ تم قبروں کو مسجد نہ بناؤ، میں اس سے نکلونے لگا ہوں۔

۳۲۸۔ قال سمعت النبی صلی علیہ وسلم یقول الا وان من کان قبلكم کانوا یتخذون قبور انبیائهم مساجدا الا فلان یتخذوا القبور مساجدا انی انھا کم عن ذلک (عن جذب مشکوٰۃ)

۳۲۹۔ ابن عباس سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی ہے اُن عورتوں پر جو قبروں کی زیارت کریں اور اُن لوگوں پر جو قبروں کو مسجد بنالیں اور اُن پر چراغ جلائیں۔

۳۲۹۔ لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نرات القبور والتمتذ علیہا مساجد والسراج۔ (عن ابن عباس۔ مشکوٰۃ)

۳۳۰۔ جابر سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یا اللہ میری قبر کو بیت نہ بنانا کہ اُس کی پرستش کی جاوے۔ اللہ کا غضب اُس قوم پر زیادہ ہوتا ہے جو اپنے انبیاء کی قبروں کو مسجد بنالیتی ہے۔

۳۳۰۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہم لا تجعل قبری وثناً یعبد اشتد غضب اللہ علی قوم اتخذوا قبور انبیائهم مساجد۔ (مسند)

۳۳۱۔ بربر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو تعلیم دیتے تھے کہ جب تم مقبروں کی طرف جاؤ تو لہو السلام اےیکم الایمان

۳۳۱۔ قال ابن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعلمہم اذا حرموا المقابر المسلم علیکم

من المؤمنین والمسلمین وانا انشاء اللہ لکم الاحقون
نسال اللہ لکم العافیۃ۔

۳۳۳۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص
ہر جمعہ کو اپنے والدین کی یا ان میں سے کسی کی قبر
کی زیارت کرے اُس کی مغفرت ہو جاتی ہے۔
اور ابراہیم لکھ لیا جاتا ہے۔

۳۳۴۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے
تم کو زیارت قبور سے منع کیا تھا اب تم قبروں
کی زیارت کرو کہ اس سے دنیا میں زہر کی ترغیب
ہوتی ہے۔ اور آخرت کو یاد دلاتی ہے۔

اہل الدیار المؤمنین والمسلمین وانا
انشاء اللہ لکم الاحقون سأل اللہ لکم العافیۃ

۳۳۴۔ قال لنبی صلی اللہ
علیہ وسلم من زار قبر ابویہ
او احدہما فی کل جمعة غفرلہ
وکتب براء۔ (مشکوۃ عن محمد)

۳۳۴۔ ان رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم قال نہینکم
عن زیارة القبور فزورواھا
فانہا ترہد فی الدنیا وتذکر الاخرۃ

بَابُ السَّبَابِ وَالطَّعْنِ

۳۳۴۔ موطا نوں (مشرک خدا کے سوا جن
مجموعہوں کی پرستش کرتے ہیں ان کو بُرا کہہ
کہو کہ یہ لوگ بھی) براہِ نادانی ناحق۔ (ناروا) خدا کو
بُرا کہہ بیٹھیں۔

۳۳۵۔ مسلمان مرد مردوں پر نہ نہیں عجیب نہیں
کو چیز کہتے ہیں (خدا کے نزدیک) اُن سے
بہتر ہوں اور آپس میں ایک دوسرے کو طعنہ دوار
نہ ایک دوسرے کو نام (دہرہ) ایمان لاسے پیچھے
بدتمیزی کا نام ہی بُرا ہے اور ان حرکات سے باز

۳۳۴۔ وَلَا تَسُبُّوا
الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِ
اللَّهِ فَيَسُبُّوا اللَّهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ
(سورۃ الفامہ - رکوع ۱۳)

۳۳۵۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
لَا تَسْتَحْيُوا نَفْسَكُم مِّنْ قَوْمٍ عَلَىٰ أَن يَكُونُوا
خَيْرًا مِّنْكُمْ وَلَا يَنسَاءُ مَن يَسَاءُ
عَنِّي أَمَنُكُم مِّنْ خَيْرٍ مِّنْهُمْ وَلَا تَقْرَبُوا
أَهْسَابَهُمْ فَتَمَارَوْا بِآلَاءِ غَائِبٍ يَّرْسُ

۳۳۰۔ ان کے توہمی اعضا کے نزدیک ظالم ہیں۔

۳۳۱۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان کو شایاں نہیں ہو کہ وہ لعن کرتا ہے۔

۳۳۲۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرشتے کام کرے اور فرشتے گوشت نبی رکھتا۔ اور نہ اُس سے محبت رکھتا ہے جو بازو نہیں چلاتا پھرتا ہے۔

۳۳۳۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان ملعونہ نہ بنے اور لعن نہ کرے اور فرشتے گوشت نبی کھاتے والے نہیں ہوتے۔

۳۳۴۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ صدیق کی شان یہ نہیں ہے کہ وہ لعن ہو۔

۳۳۵۔ جو قوم آپس میں ایک دوسرے پر لعنت کرتی ہے وہ مستحق لعنت ہو جاتی ہے۔

۳۳۶۔ حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق نے اپنے کسی غلام پر لعنت کی رسول اللہ نے وہ یاقین و نہ فرمایا کہ لعن ابو بکر صدیق اور لعنت کرنے والا بخدا ایسا نہیں ہو سکتا حضرت ابو بکر اسی روز اپنے بعض غلاموں کو آزا کر کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ میرا بیٹا سوگا۔

لَا يَنْبَغِي لِلْمُؤْمِنِ أَنْ يَكُونَ لَعَنًا رَدًّا

۳۳۷۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَا يَنْبَغِي لِلْمُؤْمِنِ أَنْ يَكُونَ لَعَنًا رَدًّا

۳۳۸۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَا يَنْبَغِي لِلْمُؤْمِنِ أَنْ يَكُونَ لَعَنًا رَدًّا

۳۳۹۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَا يَنْبَغِي لِلْمُؤْمِنِ أَنْ يَكُونَ لَعَنًا رَدًّا

۳۴۰۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَا يَنْبَغِي لِلْمُؤْمِنِ أَنْ يَكُونَ لَعَنًا رَدًّا

۳۴۱۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَا يَنْبَغِي لِلْمُؤْمِنِ أَنْ يَكُونَ لَعَنًا رَدًّا

۳۴۲۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَا يَنْبَغِي لِلْمُؤْمِنِ أَنْ يَكُونَ لَعَنًا رَدًّا

۳۴۳۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَا يَنْبَغِي لِلْمُؤْمِنِ أَنْ يَكُونَ لَعَنًا رَدًّا

۳۴۴۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَا يَنْبَغِي لِلْمُؤْمِنِ أَنْ يَكُونَ لَعَنًا رَدًّا

۳۴۵۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَا يَنْبَغِي لِلْمُؤْمِنِ أَنْ يَكُونَ لَعَنًا رَدًّا

۳۴۶۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَا يَنْبَغِي لِلْمُؤْمِنِ أَنْ يَكُونَ لَعَنًا رَدًّا

حَقَّقْنَا

۳۴۲۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا تترافعوا بلغة الله ولا بغضب الله ولا جبالنا۔ (عن مسند)

۳۴۳۔ قيل يا رسول الله صلعم ادع الله على مشركين قال افي لهما بعث النعمان ولكن بعثت رحمة۔ (مشکوٰۃ عن ابی ہریرہ)

۳۴۴۔ فی قوله عز وجل ولا تلمزوا انفسكم قال لا یطعن بعضکم علی بعضی

۳۴۵۔ استب رجلان علی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غضب احدہما والاخر کتبت والنبی صلی اللہ علیہ وسلم جالساً ثم رد الاخر فنهض النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقیل نهضت قال نهضت الملكة نهضت معهما ان هذا ما كان ساکتاً و نهضت الملكة علی الذي سببه فلما رد نهضت الملكة۔ (عن ابن عباس - ادب المفرد)

۳۴۶۔ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم سباب المسلم فتوت و تقاتلہ کفر۔ (ادب المفرد)

۱۰۴

۳۴۲۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم ایک دوسرے سے نہ کہو کہ تمہارا کسی نے کفر کیا ہے یا تمہارا کسی نے کفر کیا ہے۔

۳۴۳۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا گیا کہ آپ مشرکین کے لئے بددعا کیجئے آپ نے فرمایا کہ میں لعن کر نیکی کے لئے نہیں بھیجا گیا ہوں بلکہ رحمت کر نیکی کے لئے بھیجا گیا ہوں۔

۳۴۴۔ ابن عباس آیت شریفہ لا تلمزوا انفسکم کی تفسیر میں کہتے ہیں کہ تم ایک دوسرے پر طعن نہ کرو۔

۳۴۵۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں دو آدمیوں میں کالم گلوچ ہوئی جب تک ایک گالی دیتا رہا دوسرا خاموش رہا۔ رسول اللہ بیٹھے رہے اور جب دوسرے نے بھی جواب دیا تو رسول اللہ کھڑے ہو گئے عرض کیا گیا آپ کھڑے ہو گئے رسول اللہ نے فرمایا کہ فرشتے کھڑے ہو گئے تو میں بھی ان کے ساتھ کھڑا ہو گیا۔ جب تک یہ خاموش تھا فرشتے گالی دینے والے کا جواب دیتے تھے جب اُس نے خود جواب دیا تو فرشتے اُٹھ گئے۔

۳۴۶۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اُس سے قتال۔ رنگ، کفر ہے۔

حصہ ۲

۱۰۵

۳۴۷۔ ایک شخص کی چادر ہوا سے اُڑنے لگی تو اُس نے ہوا پر لعنت کی رسول اللہ نے فرمایا کہ اس کو لعنت نکر دینا اللہ کی طرف سے مامور ہے جو شخص کسی چیز پر لعنت کرتا ہو اگر وہ اس لعنت کی ستمی نہیں ہوتی تو یہ لعنت لعنت کرنا ہو اسے پر لوٹ آتی ہے۔

۳۴۸۔ انس کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی نوحش کہتے تھے نہ کسی پر لعنت کرتے تھے نہ گالی دیتے تھے۔ عَصَہ کے وقت فرماتے تھے کہ اُس کو کیا ہو گیا۔ اُس کا چہرہ خاک آلودہ ہو۔

۳۴۹۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے اصحاب میں سے کسی کو سب و شتم نہ کرنا رسول اکرم کوہ احد کی بڑا بر سونا بیچ کر دو تو بھی اُن کے ایک پیانا نصف پیانا بیچ کر نہ لے کر دے کہ ہر ایک نہیں ہو سکتا۔

۳۵۰۔ سلمان کو لعنت کرنا اُس کے قتل کرنے کی برابر ہے۔ اور جو شخص کسی مومن کو کفر سے متهم کرے تو وہ اس کے قتل کرنے کے برابر ہے۔

۳۴۷۔ ان رجلاً نازعتہ الیہ مرد اٹھ فلعنہا فقال رسول اللہ صلعم لا تلعنہا فاذہا مامور وانہ من لعن شیئاً لیس لہ بآل نہ رجعت اللعنة علیہ (ابن عباسؓ)

۳۴۸۔ قال لم یکن رسول اللہ صلعم فاحشاً ولا لقاناً ولا سباً باک ان یقول عند المعتدة مالہ ترب جبینہ یکتو

۳۴۹۔ قال انس صلعم لا تسبوا اصحابی فلو ان احدکم انفق مثلاً حذید ہباً ما یبلغ مئلاً احدہم ولا نصیفہ (ابو سعیدؓ)

۳۵۰۔ لعن المؤمن کقتلہ ومن قذف مؤمناً بکفر فهو کقتلہ۔ (درک المال)

بَابُ السَّتْرِ وَالنَّقَاهِ

۳۵۱۔ لے بنی آدم ہم نے تمہارے لیے ایسا لباس اُتارا ہے جو تمہارے پرہیز کی چیزوں کو چھپائے اور موجب زینت بھی ہو اور

۳۵۱۔ یٰۤاٰدَمُ قَدْ اَنْزَلْنَا لَکُمْ لِبَاسًا یُّؤَیِّرُکُمْ سَوَآءِکُمْ وَرِیْضًا وَلِبَاسُ النُّفُوْی ذٰلِکَ

حَتَّىٰ تَخْرُجَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِمْ ذَاكُم مِّنْ أَيْتِ اللَّهِ لَعَلَّكُمْ يَذَكَّرُونَ .

(سورہ اعراف رکوع سوم)

۳۵۲۔ قال رسول الله ﷺ لا ينظر الرجل

عورة الرجل ولا المرأة الى عورة المرأة ولا يفضي الرجل الى الرجل في ثوب احد ولا تفضي المرأة الى المرأة في ثوب

۳۵۳۔ قال نبي صلعم

اما علمت ان الفخذ عورة-

(عن جريد مشكوة)

۳۵۴۔ ان رسول الله

صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یأ علی

لا تبذر فخذك ولا تنظر الى

فخذ حی ولا میت (مشکوة)

۳۵۵۔ قال رسول الله

صلی اللہ علیہ وسلم یا کھرو انکھرو

فان معکم من لا یفاوقکم الا

عند الغائط وجین یفضی الی

الی اھله فاستحیوھم

۱۰۶ پر پیرگاری کا لباس یہ سب لباسوں سے)
بہتر ہے، یہ اپنی لباس کا پہنا، خدا کی قدرت کی
نشانیوں میں سے ہے تاکہ لوگ (اس بات میں)
غور کریں۔

۳۵۲۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
کوئی مرد کسی مرد کے ستر پر نظر نہ ڈالے اور کوئی عورت
دوسری عورت کے ستر پر نظر نہ کرے۔ نہ مرد مرد کا
کپڑے میں برہنہ ہوں۔ نہ عورت عورت ایک پاچہ
میں برہنہ جمع ہوں۔

۳۵۳۔ جریہ سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا کہ نگو معلوم نہیں ران ستر (عورت) میں

داخل ہے۔

۳۵۴۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہو کہ

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن سے فرمایا کہ

اے علی اپنی ران کسی کے سامنے ظاہر نہ کرو اور

نہ کسی زندہ یا مردہ کی ران کی طرف نظر کرو۔

۳۵۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ برہنہ

ہونے سے پرہیز کرو کہ تمھارے ساتھ ایسی مخلوق

ہے جو ہر وقت تمھارے ساتھ رہتی ہے اور سوا

اس کے کہ جب تم پاخانہ میں جاؤ یا پانی پی بنی کے

پاس خلوت میں ہو کسی وقت تم سے جدا نہیں ہوتی

واصرموا هم۔ (سکوة)

۳۵۶۔ قال رسول الله

صلعم حفظ عورتك الا من

نرا وجهك او ما ملكت يمينك

قلت يا رسول الله صلعم افرأيت

اذا كان الرجل خاليا قال فالله

اسق ان يستحي منه (سکوة)

۳۵۷۔ قال رسول الله

صلعم الله عليه وسلم لعن الله الظالم

والمنظور اليه۔ (عنوان سکوة)

۳۵۸۔ لبس عمر بن الخطاب

ثوبا جديدا فقال الحمد لله الذي كساني

ما اوارى عورتى وتجل به فى حياى

ثم قال سمعت رسول الله صلعم يقول

لبس ثوبا جديدا فقال الحمد لله الذي كساني ما اوارى

عورتى وتجل به فى حياى ثم عدالى لغو

الذى خلقني فصداى كان كف الله

وفى حفظ الله فيستوالله حيا وميتا سكو

۳۵۹۔ من باعلى ظهر بيت

ليس عليه حجاب برئت منه الذمة

۳۶۰۔ ان رسول الله صلعم

۳۵۵۔ ليس تم ان سے حیا کرو اور انکی عزت کرتے رہو۔

۳۵۶۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

اپنی بیوی یا مملوکہ کے سوا سب سے اپنے ستر کو

پوشیدہ رکھو ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ

اگر ہم تنہا ہوں رسول اللہ سے فرمایا کہ ان اتعالی

(ہر جگہ موجود ہے اور وہ اس بات کا زیادہ مستحق ہے کہ

اس سے حیا کی جائے) یعنی تنہائی میں بھی نہ لنگھنا چاہیے

۳۵۷۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لعنت

کرے اللہ تعالیٰ دیکھنے والے ریتی ستر دیکھنے والے ستر

اور اس پر جب کی طرف دیکھا گیا۔

۳۵۸۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کیا کپڑا پہنا تو کہا

الحمد للہ الذی کسانى ما اوارى به عورتى وتجل به فى

حياى پھر فرمایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

جو شخص لباس جدید پہنے اور کہے الحمد للہ الذی

کسانى ما اوارى به عورتى وتجل به فى حياى اور اپنے

لباس کہنے کو تصدیق کر دے وہ حالت حیات و ممات

میں اللہ کی نایبیت اور اللہ کی حفاظت اور پروردگی

میں رہے گا۔

۳۵۹۔ جو شخص ایسے مکان کی چھت پر سوئے

جس پر وہ یہ تو اللہ تعالیٰ اس کے ذمہ داری ہے جہاں ہے

۳۶۰۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو

حَصَّاهُ

مرای رجلاً یغتسل بالبراز فمضی
المنبر فحمد الله واشتفی علیہ ثم قال
ان الله جسی ستیر یحب الحیا و
والستر فاذا اغتسل هذا کم فلیستدر
۳۶۱ لَا تَلْمِزُوا انْفُسَكُمْ
وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ
سورۃ محرات رکوع ۲

۱۰۸
علانیہ نکاتنا تے ہوئے دیکھا تو ممبر پر تشریعت
لیکے اور خدا کی حمد و ثنا کے بعد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ زندہ
ہے اور باعفت ہے اور نیا اور عفت کو پسند کرتا ہے
پس جب تم میں سے کسی کو غسل کرنا ہو تو چھپ کر کہے
۳۶۱۔ اور آپس میں ایک دوسرے کو طعن نہ دو
اور نہ ایک دوسرے کو نام و مہر و۔

۳۶۲۔ اذ ادت اَنَّا کَرَامَہ
عیوب حاکمنا ذکر عیوب نفسک البصر
۳۶۳۔ یقول یصالحکم
القد اوفی عین اخیه وینسی الجذل
او الجذع فی عین نفسہ راہیرہ
۳۶۴۔ سمعت رسول الله
صلیہ یقول من مرای من مسلم عوف
فسترها کان من احیا مؤدۃ
من قبریہا۔ ابی القتییم

۳۶۲۔ جب تم اپنے ساتھی کی عیب جوئی کرو
تو اول اپنے عیوب پر نظر کرو۔
۳۶۳۔ ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ آدمی اپنے بھائی کی
آنکھ میں لٹک ہو تو اس کو دیکھتا ہے اور اپنی آنکھ
کے شہیر کو بھول جاتا ہے۔
۳۶۴۔ ابی القتییم سے روایت ہے کہ فرمایا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کسی مسلمان کا عیب
دیکھ کر پردہ پوشی کرتا ہے گویا زندہ درگور کو قبر سے
نکال کر زندہ کرتا ہے۔

۳۶۵۔ قال سعد رسول
الله صلی اللہ علیہ وسلم المنبر فنادی
نصوت ربیع فقال یا معشر من اسلم
بہ ا۔ ولم یخص۔ رہیماں الی قلمہ

۳۶۵۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ممبر پر تشریعت لائے
اور بلند آواز سے فرمایا کہ اے لوگو جو زبان سے ابان
لئے اور ایمان لے کے دل میں نہیں بیٹھا تم مسلمانوں کو کہانید
مرد اور کوعب لگاؤ اور اپنی بوسیدہ دانتوں کو دریا سے

کرتے پھر جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی بُرائیاں تلاش کر لگا اللہ تعالیٰ اُس کی بُرائیوں کا کونج لگا دیگا اور خدا تعالیٰ جس کی عیب جوئی کرتا ہے اُس کو رسوا کر دیتا ہے۔

لَا تَوَدُّ الْمُسْلِمِينَ وَلَا تَعْبُدُهُمْ
وَلَا تَتَّبِعُوا عَمَلَهُمْ فَإِنَّهُ مِنْ شَيْعِ
عَوْرَةِ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ يَتَّبِعُ اللَّهُ عَوْرَتَهُ
وَمَنْ يَتَّبِعِ اللَّهَ عَوْرَتَهُ يَفْضَحْهُ (شكوف)

باب السُّنْبَةِ

۳۶۶۔ مسلمان مومروں پر نہ نہیں عجب نہیں کہ
(خیر وہ ہشتے ہیں) وہ خدا کے نزدیک اُن سے بہتر
ہوں۔ اور عورتیں عورتوں پر نہیں، عجب انہیں کہ جن پر
وہ ہشتی ہیں (وہ اُن سے بہتر ہوں۔ اور آپس میں ایک
دوسرے کو طعنہ نہ دو اور نہ ایک دوسرے کو نام دہڑ
ایمان لائے پیچھے بدتمیزی کا نام بھی بُرا ہے اور جو
(ان حرکات سے) باز نہ آئیے تو وہی (خدا کے نزدیک)
ظالم ہیں۔

۳۶۷۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اُس شخص
پر افسوس ہے جو بات کرتے وقت اس لیے جھوٹ
بولتا ہے کہ لوگوں کو ہنسائے اُس پر افسوس ہے
افسوس ہے۔

۳۶۸۔ عائشہ رضی عنہا سے روایت ہے کہ ایک مریض
نخس عورتوں کے پاس سے گذرا وہ اُس کو دیکھ کر
بسنے اور تسخیر کرنے لگیں تو انہیں سے بعض مہین

۳۶۶۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
اسْأَلُوا لَيْسَ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ هَلْ
أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِنْهُمْ وَلَا يَسَاءُ
مِنْ شَيْءٍ عَسَى أَنْ يَكُنَّ خَيْرًا
مِّنْهُمْ ۚ وَلَا تَحْزَنْ ۚ أَلَا أَنْفُسُكُمْ وَلَا
تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ بِئْسَ لِإِثْمِهِمُ
الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ وَمَنْ لَّهُمْ
فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ۔ حجرات

۳۶۷۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيلٌ لِمَنْ يَجِدُ
فِيكَ دَبَّ لِيَضْحَكَ بِهِ الْقَوْمَ وَلَا
وِيلَ لَهُ۔ عَنِ ابْنِ سَعْدٍ

۳۶۸۔ مَا لَمْ يَرْجُلْ
مَصَابِعُ عَلَى شَوْءٍ فَضَاحِكٌ
لَهُ مَجْنُونٌ فَاصْبِرْ

حُجَّتُ

بعضہن (عن عائشۃ اذ بلغت)

۳۶۹- عن ابیہریرۃ النبی

صلی اللہ علیہ وسلم کان یقول من سوء القضا

۳۷۰- (الاعمال ۶- (الی ہریرہ)

۱۱۰
مثلاً ہو گئیں۔

۳۶۹- ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ

علیہ وسلم تقدیر کی برائی اور ثنات اعدا سے ہمیشہ

خدا کی پناہ مانگتے تھے۔

بَابُ السَّيْرِ فِي الْمَالِ

۳۷۰- وَلَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ

جَعَلَتْ مَعْرُوثًا وَعَلَّمَ مَعْرُوثًا

وَالْتَحَلَ وَالزَّمْعَ مُخْتَلِفًا

أَكْلُهُ وَالزَّيْتُونَ وَ

الْمِثْمَانَ مُتَشَابِهًا

وَعَنِيدٌ مُتَشَابِهٌ مَأْكُودٌ

مِنْ شَمَرٍ إِذَا أَشْمَرَ

وَأَنُوحَ حَقُّهُ يَوْمٌ

حَصَادٌ وَلَا تُسْرِفُوا

إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ

(سورہ انفاح ۱۷-۱۸)

۳۷۱- يٰبَنِي آدَمَ خُذُوا

زِينَتَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوا وَ

اشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ

الْمُسْرِفِينَ (سورہ اعراف ۳۱)

۳۷۰- اور وہی (خاور مطلق) جس نے باغ بنیاد

کیے بعض ٹوٹیوں پر چڑھائے جیسے انگوڑی

بیلوں اور بعض انیس چڑھائے ہوئے اور کھجور

کے درخت اور کھیتی جس کے پھل مختلف (مختلف)

ہوتے ہیں اور زیتون اور انار کے بعض صورت شکل

مزوں ایک دوسرے سے ملے جلتے ہیں اور بعض

نہیں بھی ملے جلتے گو یہ سب چیزیں جیسا بھلیں

ان کے پھل بے تال کھاؤ اور ان نعمتوں کے شکریہ

میں ان کے کاٹنے (اور توڑنے) کے دن حق

اپنی زکوٰۃ کو ادا کریں، دیدیا کرو اور فضول خرچی

کرنی والوں کو خدا تعالیٰ پسند نہیں کرتا۔

۳۷۱- اے بنی آدم ہر ایک نماز کے وقت لباس

وغیرہ اپنے میل آراستہ کر لیا کرو اور کھاؤ اور

پیو اور فضول خرچی مت کر کیونکہ خدا فضول خرچ

کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا ہے۔

۳۷۲۔ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ
مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا
كُلَّ الْأَسْطِ فَتَقْعُدَ مَكُونًا
مَحْشُورًا (سورہ بنی اسرائیل رکع ۳)
۳۷۳۔ وَلَا تُطِيعُوا أَمْرَ
الشُّرَفِيِّ الَّذِينَ يُفْسِدُونَ دُنْيَیْ
الْأَحْرَافِ وَلَا يُصْلِحُونَ (دشہ)

۳۷۴۔ کتب معاویہ الی
المغیرہ بن شعبہ ان کتب الی
مقتہ من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
ن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال
أضاع المآل وکثرة السؤال وعن منع
هأ وعقول لا تحاد عن اء والبنات
۳۷۵۔ قال رسول الله

صلعم ان الله يرضى لكم ثلثا و
يحفظ لكم ثلثا يرضى لكم ان تعبدوا
لا تشركوا به شيئا وان تعصوا
تسير الله جميعا وان تناصحو امن
لا الله امركم ويكن لكم قيل قال
كثرة السؤال واضاعة المال

(اوب المفرد عن ابی ہریرہ)

۱۱۱
۳۷۲۔ اور اپنا ہاتھ نہ تواضع کیلئے ڈکھایا کرو (گروہ)

میں بند ہے اور نہ بالکل اس کو پھیلا ہی دو لایا
کرو گے) تو تم ایسے بیٹھے رہ جاؤ گے کہ لوگ مخلوقات
بھی کرین گے اور تم قبی دست ہی ہو گے۔

۳۷۳۔ اور حد سے بڑھ جانے والوں کے کے
میں مست آجانا جو ملک میں فساد ڈالنے والے ہیں
(اور خطایوں کے) اصلاح نہیں کرتے۔

۳۷۴۔ امیر معاویہ نے مغیرہ بن شعبہ کو لکھا کہ اسی
کوئی بات تحریر کرو جو تم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
سے سنی ہو مغیرہ بن شعبہ نے لکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرماتے تھے زیادہ کہ اس سے واضع
کرنے مال سے اور کثرت سوال سے اور والوں کی افزائی
اور زندہ کرکیوں کے وفی کرینے۔

۳۷۵۔ نبی کریم علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ
تم سے تین باتوں پر خوش ہوتا ہے اور تین سے ناراض
ہوتا ہے۔ اس سے خوش ہوتا ہے کہ تم اللہ کی عبادت
کرو۔ اور کسی کو اس کا شریک نہ کرو۔ اور سب فکر اللہ کی
رہی کو مضبوط پکڑے۔ اور جس کو اللہ تعالیٰ نے
تھارا حاکم کیا ہو اس کو نصیحت کرتے رہو۔ اور فقر
رکتاب زیادہ قیل و قال سے اور کثرت سوال کرنے
مال کے ضائع کرینے۔

باب السرقة

۳۷۶۔ وَالسَّارِقُ
وَالسَّارِقَةُ تَقْطَعُ
أَيْدِيَهُمَا جَزَاءً
بِمَا كَفَبَا لَا
مِنْ اللَّهِ وَاللَّهُ عَزِيزٌ
حَكِيمٌ (سورہ مائدہ رکوع ۴۰)

۳۷۷۔ اور مرد چوری کرے تو اور عورت چوری
کرے تو اُن کے اس کروت کے بدلے میں
(بلا امتیاز دونوں کو داسٹے) ہاتھ کاٹا جائیگا،
تقریر اُن کے حق میں خدا کی طرف سے قرار پائی
ہے اور اللہ زبردست اور انتظامی مصلحتوں سے
واقف ہے۔

۳۷۸۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى
لَعْنُ اللَّهِ السَّارِقَ بِيَسْرَ قَالِيبُ
فَنَقُطِعْ يَدَاهُ وَبِيَسْرَ قَالِيبُ
فَنَقُطِعْ يَدَاهُ (عن ابی ہریرہ رضی)

۳۷۹۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خدا
کی لعنت ہو چور پر کہ ایک ہاتھ چورتا ہے تو اُس کا
ہاتھ کاٹا جاتا ہے، اور دوسری چورتا ہے تو اُس کا ہاتھ
کاٹا جاتا ہے۔

۳۸۰۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
لَيْسَ عَلَى الْمُنْتَهَبِ قَطْعٌ وَمَنْ نَقَبَ
نَهْمَةً مَشْهُورَةً فَلَيْسَ - (حیر الموعظ حاشیہ)

۳۸۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ غارگر
کا ہاتھ قطع نہیں کیا جاتا جو علانیہ غارتگری کرے وہ
ہمارے گروہ میں نہیں ہے۔

۳۸۲۔ أَيْ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَارِقٍ فَقَطَعَ
فَعَالُوا مَا كُنَّا نَرَاكَ تَبْلُغُ بِهِ
هَذَا تَالُوكَا كَانَتْ
قَاطِمَةً لَقَطَعْتَهَا - (حیثم الموعظ)

۳۸۳۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے:-
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں ایک
چور پیش ہوا۔ تو اُس کا ہاتھ قطع کیا گیا لوگوں نے
عرض کیا کہ ہکو آمید نہیں تھی کہ آپ اس حد کو جازمی
فرمائیگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر
فاطمہ بھی جوتی تو اُن کا ہاتھ بھی قطع کر دیا جاتا۔

۳۸۰۔ ان قریناً اھمھم
شان المرأة المنخر ومیة التي
مرقت فقالوا من یكلم فیھا
رسول الله صلى الله علیه وسلم
مقالوا من یجترى علیه الا
اسامة بن زید حبیب رسول
الله صلى الله علیه وسلم فكلما
فقال رسول الله صلى الله علیه
سلم انشفع فی حد من حدود الله
ثم قام فاخطب ثم قال انما
اهلك الذین من قبلکم انھم كانوا
اذا سرق فیھم الشریف تركوا
واذا سرق فیھم الضعیف اقاموا
علیہ الحد وایما الله لو ان فاطمة
بنت محمد سرقت لقطعن یداً حیة

حضرت

۳۸۰۔ حضرت عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ
کہ قریش میں ایک فخری عورت کے قصہ نے جس نے
چوری کی تھی نہایت اہمیت پیدا کر لی۔ لوگوں نے
آپس میں کہا کہ کون شخص مسبدہ میں حضرت رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کرے۔ لوگوں نے کہا
کہ سوائے اسامہ بن زید کے جن سے رسول اللہ بہت
محبت رکھتے ہیں اور کون ایسی جرأت کر سکتا ہے،
اسامہ نے رسول اللہ صلعم سے عرض کیا آپ نے
فرمایا کہ تم حدود اللہ کے بارے میں سفارش کرتے
ہو اور کھڑے ہو کہ خطبہ میں فرمایا کہ تم سے پہلی باتیں
صرف اسی لیے ہلاک ہوئے ہیں کہ جب کوئی شخص
چوری کرتا تھا اس کو معاف کر دیتے تھے اور جب
ضعیف اور کمزور چور آتا تھا تو جاری کرتے تھے
واللہ اگر فاطمہ بنت محمد بھی چوری کرتی تو ان کا ہاتھ
بھی قطع کر دیا جاتا۔

باب السفر

۳۸۱۔ اے محمد لوگوں سے کہد کہ زمین میں چلو چرو
اور دیکھو کہ چروٹوں کا انجام کیسا ہوا۔
۳۸۲۔ اے محمد لوگوں سے کہو کہ زمین میں چلو چرو
اور دیکھو کہ نگاروں کا انجام کیسا ہوتا ہے۔

۳۸۱۔ قل سیروا فی الارض ثم
نظروا کیف کان عاقبہ المجرمین
۳۸۲۔ قل سیروا فی الارض ثم
نظروا کیف کان عاقبہ المجرمین

حصہ

۳۸۳۔ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ
فَانظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ ثُمَّ
اللَّهُ يُنشِئُ النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ إِنَّ
اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَعَلَيْكُمْ يَوْمَ

۳۸۴۔ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ
فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَتْ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ
قَبْلُ مَا كَانُوا أَكْثَرُ هُمْ مُشْرِكِينَ ۝ وَمِنْكُمْ

۳۸۵۔ قُلْتُ يَا رَسُولَ
اللَّهِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ دَلَّتْ عَلَى
عَمَلٍ يَدُ خَلْقِي الْجَنَّةَ قَالَ أَمِطُ
الْأَذَى عَنْ طَرِيقِ النَّاسِ ۝

۳۸۶۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِيمَانُ بَضْعٌ وَسَبْعُونَ
شُعْبَةً وَأَفْضَلُهَا قَوْلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَادْنَاهَا مِطْلَعُ الْوَجْهِ الطَّرِيقُ وَالْحِمَاةُ

۳۸۷۔ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ ثَلَاثَةٌ فِي
السَّفَرِ فَلْيُؤَمِّرُوا أَحَدَهُمْ رَسُوْلَهُ

۳۸۸۔ قَالَ كُنْتُ سَوَّالَ اللَّهِ
فَلَمَّا لَقِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَخَلَّفَ فِي الْمَسِيرِ
فِي رَجْعِهِ الضَّعِيفُ وَرَدَّ فَوَيْدًا عَوَّامًا

۱۱۴

۳۸۹۔ اور ہم نے اس اسم سے یہ بھی کہا کہ اُن
لوگوں سے کہہ دو کہ زمین پر چلو پھرو اور دیکھو کس طرح
خدا تعالیٰ نے اول دفعہ مخلوق کو پیدا کیا پھر اس کے
اندر مرتبہ اٹھائیس گارہ بیشک اللہ ہمیں پر قدرت رکھتا ہے
۳۹۰۔ اسے تم غیر لوگوں سے کہو کہ ملک کی میر
کرد۔ دیکھو جو لوگ پہلے گذرے ہیں اُن کا کیا بُرا انجام
ہوا اُن میں سے اکثر مشرک تھے۔

۳۹۱۔ ابی ہریرہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ صلِّ
ایسا مل بتلا یہ کہ مجھے جنت میں بھیجا دے پس
فرمایا کہ لوگوں کے راستہ میں سے تم کا بیعت کو دور کرو

۳۹۲۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایمان
کے کچھ اور پر مشتمل شعبے ہیں سب اعلیٰ و افضل ہے
لا الہ الا اللہ کہنا اور اُس پر یقین کرنا اور اپنی اور ہرگز
میں سے ایذا کا دور کرنا۔ اور حیا بھی ایمان کا ایک شعبہ ہے

۳۹۳۔ سیدہ خدیجہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سفر میں تم تین آدمی ہو
تو ایک کو سردار بنالیا کرو۔

۳۹۴۔ جابر سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین آدمی ہو تو ان کو
اپنے میں سے ایک کو سردار بنالیا کرو۔

(مشکوٰۃ)

۳۸۹۔ قال رسول الله

صلی اللہ علیہ وسلم سید
القوم فی السفر خاد مہم
فمن سبقتم بخدمة
لم یسبقوا بعمل ولا
الشهادة

۳۹۰۔ من منیعة اوھک

زقا اذا قال طریقا کن لہ
عدل عتاق نسمة۔

۳۹۱۔ قال فراغک من

دلوك فی دلم اخیک صدقة و
امرک بللعز و نهیک عن النکر
وتبسک فی وجہ اخیک صدقة
واما المنک الحرج والشوک والغطمن
طرب الناس لک صدقة و عدایتک
الرجل فی ارض لاصالة صدقة۔

۳۹۲۔ عن السجی صلی اللہ

علیہ وسلم من اماط اذی عن
المسلمین کتب الہ حسنة ومن
تفعلت الہ حسنة دخل الجنة۔

۱۱۵ کرتے تھے۔

۳۸۹۔ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ قوم کا سر دار نہیں ان کا خادم ہوتا ہے
ہوتا ہے جو شخص اُن لوگوں کی خدمت کرے جو
نے پہلے اس کی خدمت نہیں کی تو وہ لوگ سب سے
شہادت کے اور کسی عمل میں اُس سے سب سے
نہیں کر سکتے۔

۳۹۰۔ براہ ابن عازب سے روایت ہے کہ
نے فرمایا کہ جو شخص کسی کو کچھ عطا کرے یا اسے
تو اس کو غلام آزاد کرے یا اس کی برابر ثواب ملے گا۔

۳۹۱۔ ابو ذر کہتے ہیں کہ اپنے ڈول میں سے اپنی
بھائی کے ڈول میں (پانی) ڈالنا میرے لیے صدقہ
ہے یعنی صدقہ کی برابر اُس کا ثواب ہے۔ بھائی کا حکم
کرنا اور برائی سے منع کرنا اور خدشہ پیشانی سے اپنے
بھائی کے ساتھ پیش آنا صدقہ ہے (کنکری پتھر کاٹنا
وغیرہ راستہ میں سے دور کرنا)۔ تیرہم اور بھوسہ
ہوئے کو راستہ تباہی صدقہ ہے۔

۳۹۲۔ بنی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے
جو شخص مسلمانوں کے راستہ سے ایذا کو دور کرے
اُس کے لیے بھلائی لکھی جاوے گی اور یہی ایک بڑی
دفعہ کر کے جنت میں داخل ہوگا۔

دومش

۳۹۳۔ ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایک شخص نے راستہ میں ہٹ کر چھڑا پڑے ہوئے دیکھا اور اپنے دل میں کہا کہ اسے لٹا کر راستہ سے اٹھاد کروں تاکہ اُن کو تکلیف نہ ہو۔ وہ شخص جنت میں داخل کیا گیا۔

۳۹۴۔ رسول اکرم نے فرمایا کہ ایک شخص جارہا تھا راستہ میں کانٹے پڑے ہوئے دیکھے اور یہ خیال کر کے اُن کو اٹھاد کر دیا کہ کسی مسلمان کو ان سے تکلیف نہ پہنچے پس اسی سے اُسکی مغفرت ہوگئی۔

۳۹۵۔ ابو ذر کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے سامنے میری امت کے اچھے بُرے اعمال پیش کیے گئے تو میں نے راستہ میں سے تکلیفات کے دور کر دیکو نیک اعمال میں سے پایا اور مسجد میں گھنکار کا ہلچل مٹانے کو جو دفن نہ کیا گیا ہر بیت اعمال میں پایا۔

۳۹۳۔ قال رسول الله ﷺ صلے الله علیہ وسلم من رجل یفصن بشرۃ علی ظہر طریق فقتل لا ینفین عن طریق المسلمین یؤذ فادخل الجنة۔ خیر۲۳۲

۳۹۴۔ قال النبی صلعم من رجل بشوئک فی الطریق فقتل لا یطین هذا الشوئک لا یضمر رجلا مسلما فغفر له (عن ابی ہریرۃ)

۳۹۵۔ قال رسول الله ﷺ صلے الله علیہ وسلم عرضت علی اعلی امتی حسنہا وسیئہا فوجدت فی محاسن اعمالہا ان الاذی مما علی الطریق ووجدت فی مساوی اعمالہا النجاسة فی المسجد لا تدفن (ابو ذر)

باب السلام

۳۹۶۔ اور ٹکوس کی طرح سلام کیا جانے تو تم اس کے بے عزت نہیں اس سے بہتر طور پر سلام کرو یا کہ کہہ دو۔ (ابو ذر) اب دوا اللہ ہے کہ اسے سب لینے والا ہے۔

۳۹۷۔ اگر دوا اللہ ہے جو لوگ بیماری آمیزوں پر مارا۔

۳۹۶۔ وَإِذَا أَحْبَبْتُمْ بَشِيرَةً فَحَيِّوا بِأَحْسَنِ مِنْهَا أَوْ رَدُّوْهَا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا (سورۃ النور)

۳۹۷۔ وَإِذَا أَحْبَبْتُمْ كَلَّامًا لَّيِّنًا

حضرت

اللہ علیہ وسلم اعبدوا الرحمن فی
اطعموا الطعما واشربوا الشربا تذخروا

۲۰۲۔ یقول یسلم ال اکب

علی الماشی والماشی علی لقاعد و

الماشیان ایضا یبدأ بالسلام

فیہو افضل (عن جابر بن)

۲۰۳۔ ان رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم قال لا یحل لامرئ

مسلم ان یمجر اخاه فوق ثلاث

فیلتقیان فیعرض ہذا ویرض

ہذا وخیرہما الذی یبدأ

بالسلام (ادب المفرد۔ ۱۲۳)

۲۰۴۔ ان رجلاً مر علی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وہو فی مجلس فقال لسلام علیکم

فقال عشر حسنات ثم رجل اخر

فقال لسلام علیکم ورحمة اللہ

فقال عشر من حسنات ثم رجل

اخر فقال لسلام علیکم ورحمة اللہ

ویکافئہ فقال ثلاثون حسنة

فقام رجل من المجلس ولم یسلم

۱۱۸

کی عبادت کرو اور (لوگوں کو) کھانا کھلاؤ اور سلام

کو شہرت و وجہت میں داخل ہو جاؤ گے۔

۲۰۲۔ جابر سے روایت ہے کہ سوار پیدل کو

سلام کرے اور چلنے والا بیٹھنے کو سلام

کرے اور پیدل چلنے والوں میں جو پہلے سلام

کرے وہ افضل ہے۔

۲۰۳۔ ابوالیوب کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی

علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان کو بائز نہیں ہے کہ اپنے

مسلمان بھائی کو تین روز سے زیادہ کے لیے

ترک کرے کہ آپس میں ملیں تو یہ اُس سے منہ پھیرے

اور وہ اُس سے اُن دونوں میں بہتر رہے جو

پہلے سلام کرے۔

۲۰۴۔ ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم ایک مجلس میں تشریف فرما تھے

کہ ایک شخص آپ کے پاس سے گذرا اُس نے

کہا "سلام علیکم اپنے فرمایا کہ اس کے لیے دس

نیکیاں ہیں پھر دوسرا شخص گذرا اُس نے کہا السلام

علیکم ورحمۃ اللہ اپنے فرمایا اس کے لیے بیس نیکیاں

میں اور شخص گذرا اُس نے کہا السلام علیکم ورحمۃ

اللہ اپنے فرمایا کہ اس کے لیے تیس نیکیاں ہیں

ایک شخص مجلس سے اُٹھ کر آیا اور سلام نہیں کیا

فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم
ما أولئك ما نسئ صاحبكم إذا جا
أحدكم المجلس فليسلم فان بد الله
يجلس فليجلس وإذا قام فليسلم
راوية

۴۰۵- عن عمر قال كنت
مرديف ابى بكر فیر علی قوم فبقول
السلام علیکم فيقولون السلام علیکم
ورحمة الله ويقول السلام علیکم
ورحمة الله فيقولون السلام علیکم
ورحمة الله وبرکاته فقال ابو بکر
فضلنا الناس لیوم بزیادة کثیرة-

۴۰۶- قال النبی صلی
الله علیہ وسلم ان السلام
اسم من اسماء الله تعالی وضعه الله
فی الارض فاستغنى السلام بیکم من
۴۰۷- عن النبی صلی

الله علیہ وسلم حق المسلم علی
المسلم خمس قل وما حق قال
اذا الغیته فسلم علیہ واذا دعاک
فاخبره واذا دعاک فاصبر

دوم

۱۱۹ رسول اکرم نے فرمایا کہ تمھارا دوست ایسا جلد بھول
گیا جب تم میں سے کوئی شخص محفل میں آئے تو
اُس کو ضرور ہے کہ سلام کرے اگر بیٹھے کا ارادہ
ہو تو بیٹھے اور جب وہاں سے اُٹھے تو یہی سلام
کرے۔

۴۰۵- عمر رضی اللہ عنہ سے روایت سے کہیں
حضرت ابو بکر کی ہمراہ سوار تھا وہ ایک قوم کے پاس
سے گزرے وہ السلام علیکم کہتے تو لوگ السلام علیکم
ورحمة اللہ کہتے تھے اور وہ السلام علیکم ورحمة اللہ کہتے
تو وہ لوگ السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ کہتے تھے
حضرت ابو بکر نے کہا کہ آج جو لوگ فضیلت میں ہم سے
بہت بڑے۔

۴۰۶- نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
سلام اللہ کے ناموں میں سے ایک اسم ہے
جس کو اللہ تعالیٰ نے زمین پر نازل فرمایا پس
سلام کو آپ میں رواج دو۔

۴۰۷- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے
کہ ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر پانچ حق
ہیں عرض کیا گیا کہ وہ کیا ہیں آپ نے فرمایا کہ جب
تم اس سے ملو سلام علیک کرو۔ اور جب وہ تم کو
کسی کام کے بلالوے تو اسے قبول کرو اور

لہ و اذا عطش فحمد
اللہ شمتہ و اذا مرض فعدہ
و اذا مات فاصحبہ۔

(عن ابی ہریرہ رض)

۴۰۸۔ قال رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم یسلم الصغیر علی الکبیر و الکبیر
علی القاعد و القلیل علی اکثر و اکثر علی

۴۰۹۔ عن عبد الرحمن قال

سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول یسلم
الاکبر علی الراجل و یسلم الراجل علی النقا
و یسلم النقی علی اکثر من ارجاء الاسلام
لہ و من ارجاء فلاح شئ علیہ۔ اودبا لغزو

۴۱۰۔ اذا جاء احدکم

الجلب فلیسلم فان رجع فلیسلم
فان الاخری لیس بالحق من

الاول۔ (عن ابی ہریرہ رض)

۴۱۱۔ ان رجلا قال یا رسول

اللہ صلعم ای الاسلام خیر قال اطعم
الطعام و تعزئ الاسلام علی من عا
و علی من لم تعزئ۔ (ابن مسعود رض)

۴۱۲۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

۴۱۰۔ اور جب تم سے نصیحت کا خواہشمند ہو تو اسے
نصیحت کرو اور جب بھینک لے اور الجھٹلنے کے
تو یہ حکم اللہ کو اور جب بیمار ہو تو اس کی عیادت
کرو اور جب مرے تو جنازہ کیساتھ جاؤ۔

۴۰۸۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ خور و بزرگ کو اور چھٹے والا بیٹھے ہوئے کو اور
قلیل کثیر کو سلام کریں۔

۴۰۹۔ عبد الرحمن سے روایت ہے کہ میں نے

سنا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ سوا
پیدل کو سلام کرے اور پیدل بیٹھے ہوئے کو اور
قلیل کثیر کو پس جو جواب دے اس کے لیے اجر
ہے اور جو جواب نہ دے اس کے لیے کچھ سزا نہیں

۴۱۰۔ ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ جب تم میں
سے کوئی شخص مجلس میں آئے اس کو سلام کرنا چاہے
اور جب مجلس سے اٹھے تب بھی سلام کرے مگر
دوسرا پہلے سے زیادہ ضروری نہیں ہے۔

۴۱۱۔ عبد اللہ بن عمر کہتے ہیں کہ ایک شخص نے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ
اسلام میں کیا چیز بہتر ہے آپ فرمایا کہ کھانا کھانا۔
اور دو اقنوں اور ناواقنوں سے سلام علیک کرنا

۴۱۲۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب

تم کسی گھر میں جاؤ تو گھر والوں سے سلام علیک کرو اور جب واپس ہو تب ہی گھر والوں سے سلام کرو ۴۱۳۔ ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میدانوں اور گزرگاہوں میں بیٹھنے سے منع فرمایا صحابہ نے عرض کیا کہ یہ قریباً ناممکن ہے ہم اس کی طاقت رکھتے اپنے فرمایا کہ اگر اس کی قدرت نہیں رکھتے تو اُس کا حق ادا کرو انھوں نے عرض کیا اُن کا حق کیا ہو اپنے فرمایا کہ آنکھوں کا برائی کے دیکھنے سے باز رہنا مسافر کو راستہ بتانا چھینٹنے والا اللہ کے جواب میں یہ حکم اللہ کنہ سلام کا جواب دینا۔

دخلتم مبيتاً فسلموا على اهله
واذا خرجتم فادعوا اهله السليم
۴۱۳۔ ان رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن الافئدة
والصعدا ان یجلس فیہا
فقال المسلمون لا نستطیعہ
ولا نطیقہ قال اما لا فاعطو
حقہما قالوا فما لصقہما قال غض البصر
و ارشاد ابن السبیل و تثمیت
العاطل ذ احمد اللہ ورد التحیة

من یسلم علیہ

۴۱۴۔ عبد اللہ بن عمر کہتے ہیں کہ شراب پینے والوں کو سلام علیک نہ کرو۔
۴۱۵۔ چچ فاسق کا کوئی حق نہیں۔

۴۱۴۔ قال لا تسلموا علی
شراب الخمر
۴۱۵۔ ليس ينك ويدين سق

التسليم على النائمة

۴۱۶۔ مقداد بن اسود سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم شب کو آتے تھے اور سلام علیک کہتے تھے اور سوتے ہوؤں کو بیدار نہیں فرماتے تھے جو جاگتا ہوتا وہ سُ لینا تھا۔

۴۱۶۔ عن المقداد كان
النبي صلعم يجي من الليل
فيسلم تسليمًا لا يوقظ نائمًا و
يسمع اليقظان (واب المرء من المقداد)

کَيْفَ رَدَّ السَّلَامَ

۴۱۶- قال رجل لسلام
عليك يا رسول الله صلعم قال و
عليك السلام ورحمة الله

۴۱۸- قال لي ابي يا بني
اذا امر بك الرجل فقال السلام
عليكم فلا تقل وعليك كانك
تخصه بذلك وحده فانك
ليس وحده ولكن قل السلام عليكم
(ادب المفرد - عن معاوية بن قرة)

۴۱۹- رَدُّ السَّلَامِ عَلَيَّ
كَانَ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا أَوْ مَجْرِيًّا ذَلِكَ
بِأَنَّهُ يَقُولُ - وَإِذَا أَحْبَبْتُمْ حَيَّةً
فِي حَرْبٍ أَوْ أَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رَدَّ وَهَارَ أَوْ بَلَّغُوا
۴۲۰- قَالَ لِلتَّسْلِيَةِ طَبِيعٌ وَ
الْمَرَّةَ فَرِيضَةٌ (ادب المفرد عن الحسن)

۴۱۷- روایت ہے کہ ایک شخص نے کہہ
اسلام علیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
لے کر فرمایا علیک السلام ورحمة اللہ

۴۱۸- معاویہ بن قرة کہتے ہیں کہ میرے
والدہ ماجد نے مجھے فرمایا کہ اے میرے فرزند جب کوئی
آدمی تیرے پاس آئے اور اسلام علیکم کہے
تو تم جواب میں علیکم بصیغہ واحد است کہو گویا کہ تم
اُس کو مخصوص کرتے ہو بلکہ اسلام علیکم بصیغہ
جمع کہو کیونکہ وہ تمہارا نہیں ہے۔

۴۱۹- ابن عباس سے روایت ہے کہ
یہود- عیسائی- پارسی کوئی ہو سب کے سلام کا
جواب دینا چاہیے اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے
فرمایا ہے (وَإِذَا أَحْبَبْتُمْ حَيَّةً وَخَيْرًا أَوْ أَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رَدَّ
۴۲۰- حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
سلام کو نازل ہے اور جواب دینا فرض ہے۔

مَنْ نَحَلَ بِالسَّلَامِ

۴۲۱- ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ منہ

۴۲۱- قَالَ نَحَلَ لِنَاسٍ مِنْ

محل بالسلام وان اعجز الناس
ست جن بالذعاء
(ابو ہریرہ - احباب اللہ)
ست جن ترو بخمس ہے جو سلام کرے میری
جن کرے " پ - کیا وہ جانے ہے
وہ عا کر تیس ہی مہر

بَابُ السَّيِّئَاتِ

۴۲۲- بَلَىٰ مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً
وَأَمَّا لَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ
النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ سورہ بقرہ
۴۲۳- وَمَنْ يَفْعَلْ شَوْا
أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللَّهَ
يَجِدِ اللَّهَ غَفُورًا رَحِيمًا وَمَنْ
يَكْسِبْ إِثْمًا فَإِنَّمَا يَكْسِبْهُ
عَلَىٰ نَفْسِهِ هُوَ ذَا ذِكْرَانِ
الْأُولَىٰ عَمَّا يُدْعَوْنَ

حَسْبُكَ سُرَّةُ سُوْرَةِ مَا نَسْرُ ۱۱

۴۲۴- فَمَنْ لَّا يَسْتَعِزْ
الْحَبْلُ وَ خَبْرًا وَ لَوْ كَانَتْ
كُنْزُهُ جَبْنِيثًا يَا لَوْ أَنَّهُ
يَا لَوْ أَنَّهُ لَبِ كَلِمَةٍ تَقْلِقُونَ

۴۲۵۔ وَلَوْ يَجْعَلُ اللَّهُ لِلنَّاسِ

الْمُسْتَرْجِعَ لَهْمُ يَأْخُذُوا

لَقَضِيَ إِلَيْهِمْ أَجَلُهُمْ

فَإِنَّ الدِّينَ لَا يَرْجُو

لَهُمْ آءَانًا

طُفِيَا بِهِمْ

يَعْمَهُونَ (سورہ یونس رکوع ۲ آیت ۱۱)

۴۲۶۔ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

الْشَّيْئَاتِ جَزَاءُ سَيِّئَةٍ

بِشِلَاءٍ وَتَرْجُعُهُمْ فِي

مَآلِهِمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِيَةٍ

كَانَتْ أَوْ غَشِيَتْ وَجُوهُهُمْ

قَطَعْنَا مِنَ الْإِنْسَانِ مَظْلِمًا

أَوْ لَظْمًا

خَلَدُوا فِيهِمْ

۴۲۷۔ وَأَمَّا الَّذِينَ

سَقُوا نَارًا لَهُمْ نَارًا

كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا

مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا

وَقِيلَ لَهُمْ دُفُّوا عَذَابَ

النَّارِ إِنَّكُمْ تَكُونُونَ

۴۲۵۔ اور جس طرح لوگ غامدوں کے بیٹے

جلدی کیا کرتے ہیں اگر اسی طرح خدا بھی (انکی)

بد اعمالیوں کی سزائیں، اُن کو جلدی سے نقصان

پہنچا دیا کرتا تو اُن کی موت (کبھی کی) آپکی ہوتی

اور ہم اُن لوگوں کو جنہیں (ہرے پیچھے) ہمارے

پاس آئیگا ذرا سا بھی اٹکا نہیں چھوڑے رکھتے

ہیں کہ اپنی سرکشی میں پڑے بھٹکا کریں۔

۴۲۶۔ اور جن لوگوں نے بڑے کام کے

تو بڑائی کا بدلہ دیا ہی (بڑائی) اور اس کے علاوہ

اُن کے موصوفوں پر رسوائی چھا رہی ہوگی اللہ

انکی مدد سے کوئی اُن کو بچا دینا انہیں (ان کے

منہ ایسے کالے کلوٹے ہونگے، کہ گویا شب کا

کی چادر کو بھاڑ کر اُس کے (ٹکڑے اُن کے

مونوں پر اڑھا دیے ہیں، یہی ہیں دونوں کہ وہ

دفع میں ہمیشہ (ہمیشہ) رہیں گے۔

۴۲۷۔ اور جو لوگ نافرمانی کرتے رہے

اُن کا ٹھکانا دفع ہوگا جب اُس سے نکلتا پائے

اُس میں لوٹا دیے جائیں گے اور اُن سے کہا جائے

کہ جس عذاب نے تم کو تم بھلائے رہے۔ اب

اُسی کے مزہ چکھو اور (قیامت کے) بڑے عذاب

سے پہلے ہم اُن (کفار کلمہ کو) ایک (ایسے)

وَلَنَذِيرَنَّهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ
ذُوْنَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ

سورہ مجیدہ ۱۱۱

۴۲۸ یَقَوْمِ الْكٰهِنِ الَّذِیْنَ
مَتَاعُ قُرْآنِ الْاٰخِرَةِ هِیَ ذٰلِكَ الْفَرَقُ
مَنْ كُنَّ سَيِّئَةً فَلَا یُجِزٰی اِلَّا مِثْلَکُمْ
وَمَنْ عَلٰی صَاحِبٍ مِّنْ ذٰلِكَ اَوْ اَنْتٰی
وَهُوَ مُؤْمِنٌ قَاوِلًا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ
یُؤْتٰی فِیْهَا بِغَرَضٍ ۝

سورہ مومن ۳۹

۴۲۹ وَمَا اَصَابَکُمْ مِّنْ مُّصِیْبَةٍ
فِیْمَا کَسَبْتُمْ اَوْ لٰی بِکُمْ وَیَعْمَلُ الْکٰفِرُ
سورہ شوریٰ ۳۳

۴۳۰ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَواتُہُ
اٰلِہٖ وَسَلَامُ عَلٰی کُلِّ
حَسَنَةٍ یَّعْمَلُهَا تَلْتَبِ لَہٗ بَعَثَ اَمَّا لَہَا
اِلٰی سَبْعِ مِائَاتٍ ضَعْفُ وَکُلِّ سَیِّئَةٍ
یَّعْمَلُهَا تَلْتَبِ بِمِثْلِہَا حَتّٰی لَقِیَ اللّٰہُ
(مشکوٰۃ عن ابی ہریرہ)

عذابِ مرہ بھی ضرور کھا لینگے وہ اسی دنیا میں
اُن پر عقیقہ نازل ہوگا۔ تاکہ یہ لوگ ہماری
طرف رجوع کریں۔

۴۲۸ ہمارے یہ دنیا کی زندگی میں
روزہ) فائدہ سے ہیں۔ اُن کی بات
تو وہی بیش و بہت کا ہے۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔
کا کہ کتابت تو اس سے کہیں زیادہ ہے۔

یونیک کا کہ کتابت سے کہیں زیادہ ہے۔
ایماندار تو یہ کہ بہت سے اہل ہون
(۱۱۱) ہون ان کو بے حساب روزہ کی نیکی۔

۴۲۹ اور لوگو! تم جو مصیبتیں پڑتی ہیں
تو تمہاری اپنی ہی کر تو ت سے اور تمہارا
بہت سے قصور و نقص سے درگزر کرتا ہے
۴۳۰ رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ تم میں سے
جب کسی کا اسلام ٹھیک ہو جاتا ہے تو جو
نیکی کرتا ہے اُس کا اجر دس گن سے مانگئے تک
لکھا جاتا ہے اور جو بُرائی کرتا ہے وہ اس قدر
لکھی جاتی ہے جتنی اُسے کی۔

۱۳۴ قال رسول الله صلعم ان
الرجل ليتكلم بالكلمة من الخيرة
ما لم يعلم مبلغها يكتب الله بها رضوانه
الى يوم يلقاه وان الرجل ليتكلم
بالكلمة من الشر ما لم يعلم
مبلغها يكتب الله بها عليه سخطه
الى يوم يلقاه

(مشکوٰۃ)

۱۳۵ كل اثمى معاني الا الحارون

۱

۱۳۴ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ آدمی اسے کلام کرتا ہے اور اسکی
خوبی سے واقف ہی نہیں ہوتا اللہ تعالیٰ
اس سے اپنی رضا مندی قیامت تک کے
لیے لکھ لیتا ہے اور آدمی بری بات کہتا
جسکی برائی سے پوری طرح واقف نہیں
ہوتا اس سے اللہ تعالیٰ کا غصہ قیامت
تک لکھا جاتا ہے۔

۱۳۵ میری امت کے تمام لوگ معاف
کئے جائیں گے بجز ان کے جنہوں نے
علائیہ برے کام کیے ہوں۔

آلہ

رسالۃ التوحید۔ یہ رسالہ شیخ محمد عبدہ مصری کی تصنیف ہے اور مولوی رشید احمد صاحب
 انصاری نے اُنکی اُن نہایت اہم اور پاکیزہ فصلوں کا اردو میں ترجمہ کیا ہے جن میں کہ اسکاں وحی،
 قرآن شریف اور مذہب اسلام و دعوت اسلام کے متعلق نہایت مختصراً بحث ہے قیمت
 شمس العلماء مولانا محمد رفیع رحمتی کے ناول

روایۃ صادقہ۔ سب سے اخیر ناول مولانا کے نظم سے مخلص اور میں انہوں نے مذہب اسلام
 کے مسائل کو عقلی دلائل کے سپنے میں ڈھال دیا ہے بلا جلد ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
 ابن الوقت۔ ابن الوقت کی زندگی سے اس بات پر بحث کی ہے کہ ظاہری وضع لباس
 اور طرز معاشرت میں انگریزوں کی تقلید کرنے سے کیا نقصان پیدا ہوتے ہیں بلا جلد ۱۲ اور مجلد ۱۳
 محسنات۔ اس ناول میں نہایت دلچسپ طریقے سے بیان کیا ہے کہ ایک سے زیادہ
 بیویاں رکھنے سے کیا خرابیاں پیدا ہوتی ہیں بلا جلد ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
 مراۃ العروس۔ اس ناول میں عورتوں کو فائدہ داری کی تعلیم دی گئی ہے جیسی کاغذ پر
 ایضاً دلائی کاغذ پر نہایت خوشخط بلا جلد ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
 توبۃ النصوح۔ اس میں دکھلایا گیا ہے کہ خانہ داری کی زندگی میں عمدہ مذہبی تعلیم کا کیا اثر
 ہوتا ہے کاغذ دلائی بلا جلد ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
 ایضاً۔ کاغذ سفید ویسی۔ خوشخط ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
 المامون۔ محترم شمس العلماء مولانا باطنی انسانی کی مشہور تصنیف جس میں انہوں نے ماضی
 کی زندگی کے واقعات اور اُس کے زمانہ کے طرز سلطنت معاشرت کے مفصل حالات نہایت دلچسپ
 بیان میں بیان کیے ہیں بلا جلد ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
 سیرۃ النعمان۔ شمس العلماء مولانا باطنی انسانی کی مشہور تصنیف ہے جس میں انہوں نے
 امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حالات اور اخلاق و عادات و مناظرات تحریر کیے ہیں بلا جلد
 سفرنامہ روم مصر و شام۔ شمس العلماء مولوی محمد علی لغانی کا سفرنامہ بلا جلد
 مع نقشہ جات۔ قیمت
 مکتبہ دارالاسلام۔ کتب خانہ دارالاسلام، لاہور، پاکستان

